



حُسنِ اخلاق کے فضائل پر مشتمل 200 مستند احادیث کا مجموعہ

# مَكَازِمُ الْأَخْلَاقِ

ترجمہ بنام

# حُسنِ اخلاق

مؤلف: حضرت سیدنا امام ابوقاسم سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ  
(الْمُتَوَفَّى ۳۶۰ھ)

مکتبۃ الدینہ  
(دعوتِ اسلامی)  
SIC1286



الدعوتِ اسلامیہ  
(دعوتِ اسلامی)

حُسنِ اخلاق کے فضائل پر مشتمل 200 مستند احادیث کا مجموعہ

# مَكَارِمُ الْأَخْلَاقِ

ترجمہ بنام

## حسن اخلاق

مؤلف:

حضرت سیدنا امام ابو قاسم سلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَالِی  
(الْمُتَوَفَّى ۳۶۰ھ)

پیش کش: مجلس المدینة العلمیة (دعوتِ اسلامی)

ناشر

مکتبہ المدینہ باب المدینہ کراچی

الصلوة والسلام علیہ وعلیٰ آلہ و صحابہ با حبیب اللہ

نام کتاب : مَکَارِمُ الْأَخْلَاق

ترجمہ بنام : حُسنِ اخلاق

مؤلف : حضرت سیدنا امام ابو قاسم سلیمان بن احمد طبرانی علیہ رحمۃ اللہ الوالی

مُترجمین : مدنی علما (شعبہ تراجم کتب)

سن طباعت : شوال المکرم ۱۴۳۱ھ بمطابق ستمبر 2010ء

قیمت : روپے

## تصدیق نامہ

تاریخ: ۶ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۰ھ

حوالہ نمبر: -----

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين وعلى آله واصحابه اجمعين

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب ”مَکَارِمُ الْأَخْلَاق“ کے ترجمہ

”حُسنِ اخلاق“

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلس تفتیش کتب و رسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی

ہے۔ مجلس نے اسے مطالب و مفائیم کے اعتبار سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی

مجلس تفتیش کتب و رسائل (دعوتِ اسلامی)

غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

24 - 11 - 2009

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں۔

**یادداشت**

دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرمائیے۔ ان شاء اللہ عزَّوَجَلَّ علم میں ترقی ہوگی۔

[illegible]

## فہرست

نمبر شمار	مضامین	نمبر شمار	مضامین
39	مظلوم کی مدد کرنے کی فضیلت	3	اس کتاب کو پڑھنے کی نیتیں
40	ظالم کو ظلم سے روکنے کا بیان	4	المدینۃ العلمیہ کا تعارف
40	نادان کو روکنے کا بیان	6	پہلے اسے پڑھ لیجئے
41	مسلمانوں کی مدد اور ان کی ضرورت پوری کرنے کی فضیلت	10	تعارف مصنف
45	کسی کی پریشانی دور کرنے کی فضیلت	14	تلاوت قرآن مجید، ذکر اللہ کی کثرت، زبان کے قفلِ مدینہ، مساکین سے محبت اور اُن کی ہم نشینی کے فضائل
47	کمزوروں کی کفالت کرنے کی فضیلت	15	حُسنِ اخلاق کی فضیلت
49	یتیموں کی کفالت کرنے کی فضیلت	19	نرم مزاجی، خوش اخلاقی اور عاجزی کی فضیلت
53	لاوارث بچوں کی تربیت اور ان کے بڑے ہونے تک اُن پر خرچ کرنے کی فضیلت	20	لوگوں سے خندہ پیشانی سے ملنے کی فضیلت
53	حُسنِ سلوک کی فضیلت	21	مسلمان بھائی کے لئے مسکرانے کی فضیلت
57	اچھے اعمال کرنے کی فضیلت	22	نرمی اور بردباری کی فضیلت
58	مسلمان پر ظلم کرنے کی مذمت	24	صبر و سخاوت کی فضیلت
60	مسلمان بھائی کی جائز سفارش کرنے کی فضیلت	26	غصے کے وقت خود پر قابو پانے کی فضیلت
62	مسلمان کی عزت کا تحفظ اور اس کی مدد کرنے کی فضیلت	27	رحم اور نرم دلی کی فضیلت
62	کرنے کی فضیلت	30	غصہ پی جانے کی فضیلت
64	لوگوں سے محبت کرنے کی فضیلت	32	لوگوں سے درگزر کرنے کی فضیلت
64	راہِ خدا کے لشکروں کی مدد کرنے کی فضیلت	36	مسلمانوں کی خیر خواہی کی فضیلت
65	حاجی کی مدد کرنے اور روزہ افطار کرانے کی فضیلت	37	دل کی پاکیزگی اور مسلمانوں کے کینہ سے بچنے کی فضیلت
66	چھوٹوں پر شفقت، بڑوں کی عزت اور علما کا احترام کرنے کی فضیلت	38	لوگوں میں صلح کرانے کی فضیلت
67	علما کے لئے مجلس کشادہ کرنے کی فضیلت	39	ادائیگی حقوق کی فضیلت

85	ہمسائے کے حقوق کا بیان	68	مسلمان بھائی کو تکیہ پیش کرنے کی فضیلت
89	ماخذ و مراجع	69	کھانا کھلانے کی فضیلت
91	المدينة العلمية کی کتب کا تعارف	84	مسلمان بھائی کو لباس پہنانے کی فضیلت



## {..... نیکیوں کا ذخیرہ .....}

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو!

اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوشنودی کے حصول اور باکردار مسلمان بننے کے لئے ”دعوتِ اسلامی“ کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ سے ”مدنی انعامات“ نامی رسالہ حاصل کر کے اس کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کیجئے۔ اور اپنے اپنے شہروں میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی وقت کے ساتھ شرکت فرما کر خوب خوب سنتوں کی بہاریں لٹوئے۔ دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے لئے بے شمار مدنی قافلے شہر بہ شہر، گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں آپ بھی سنتوں بھر اسفر اختیار فرما کر اپنی آخرت کے لئے ”نیکیوں کا ذخیرہ“ اکٹھا کریں۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنی زندگی میں حیرت انگیز طور پر ”مدنی انقلاب“ برپا ہوتا دیکھیں گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ  
 اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط  
**”اچھے اخلاق اپناؤ“ کے 14 حُرُوف کی نسبت سے**  
**اس کتاب کو پڑھنے کی ”14 نیتیں“**

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ”نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ یعنی مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔“ (المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث: ۵۹۴۲، ج ۶، ص ۱۸۵)  
**دومَدَنی پھول:** ﴿۱﴾ بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔  
 ﴿۲﴾ جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زیادہ۔

{ ۱ } ہر بار حمد و { ۲ } صلوٰۃ اور { ۳ } تَعُوْذُو { ۴ } تَسْمِیَہ سے آغاز کروں گا (اسی صفحہ پر اوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیتوں پر عمل ہو جائے گا)۔  
 { ۵ } قرآنی آیات اور { ۶ } احادیث مبارکہ کی زیارت کروں گا { ۷ } رضائے الہی کے لیے اس کتاب کا اوّل تا آخر مُطالَعہ کروں گا۔ { ۸ } حَتّٰی الْمَوْسِعِ اس کا باؤضو اور قبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا۔ { ۹ } جہاں جہاں ”اللّٰہ“ کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور { ۱۰ } جہاں جہاں ”سرکار“ کا اسمِ مبارک آئے گا وہاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پڑھوں گا۔ { ۱۱ } (اپنے ذاتی نسخے پر) عندا لضرورت خاص خاص مقامات انڈر لائن کروں گا { ۱۲ } دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔ { ۱۳ } اس حدیثِ پاک ”تَهَادَوْا تَحَابُّوْا“ ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔ (مؤطا امام مالک، ج ۲، ص ۴۰۷، الحدیث: ۱۷۳۱) پر عمل کی نیت سے (ایک یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفہ دوں گا۔ { ۱۴ } کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مُطَّلَع کروں گا۔

(مصتّف یا ناشرین وغیرہ کو کتابوں کی اغلاط صرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ  
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

## المدینۃ العلمیۃ

از: شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ

مولانا ابوبلال محمد الیاس عطاری قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

الحمد لله على احسانه وبفضل رسوله صلى الله تعالى عليه وسلم تبليغ قرآن

وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ نیکی کی دعوت، احیائے سنت

اور اشاعتِ علم شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مصمم رکھتی ہے، ان تمام

امور کو بحسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے

جن میں سے ایک مجلس ”المدینۃ العلمیۃ“ بھی ہے جو دعوتِ اسلامی

کے علما و مفتیانِ کرام کثرتاً اللہ السلام پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی

اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبہ کتبِ اعلیٰ حضرت (۲) شعبہ درسی کتب

(۳) شعبہ اصلاحی کتب (۴) شعبہ تراجم کتب

(۵) شعبہ تفتیش کتب (۶) شعبہ تخریج

”المدینۃ العلمیۃ“ کی اولین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت،

عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانہ شمعِ رسالت، مجددِ دین و ملت، حائِ سنت،



ماجیٰ پدعت، عالمِ شریعت، پیرِ طریقت، باعِثِ خیر و برکت، حضرتِ علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان علیہ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن کی گراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتّٰی الوُسْع سہل اُسْلُوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس علمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ”دُعوتِ اسلامی“ کی تمام مجالس بِشْمُول ”المَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة“ کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنت البقیع میں مدفن اور جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

(آمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْأَمِیْن صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)



رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ



## پہلے اسے پڑھ لیجئے!

ایک شخص نے حضور نبی پاک، صاحب لولاک، سیاح افلاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے حسن اخلاق کے متعلق سوال کیا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ  
وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿۱۹۹﴾

(پ ۹، الاعراف: ۱۹۹) منہ پھیر لو۔

پھر ارشاد فرمایا: ”حسن خلق یہ ہے کہ تم قطع تعلق کرنے والے سے صلہ رحمی کرو، جو تمہیں محروم کرے اسے عطا کرو اور جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کر دو۔“ (۱)

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مبارک رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ ”خندہ پیشانی سے ملاقات کرنے، خوب بھلائی کرنے اور کسی کو تکلیف نہ دینے کا نام حسن اخلاق ہے۔“ (۲)

پیارے اور محترم اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کا ایک اور مقصد یہ بھی ہے کہ لوگوں کے اخلاق و معاملات کو درست کریں۔ ان کے اندر سے برے اخلاق کی

..... احیاء علوم الدین، کتاب ریاضۃ النفس ..... الخ، بیان فضیلة حسن الخلق ..... الخ،

ج ۳، ص ۶۱۔

..... سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی حسن الخلق، الحدیث: ۲۰۱۲،

ج ۳، ص ۴۰۴۔

جڑیں اکھاڑیں اور ان کی جگہ بہترین اخلاق پیدا کریں۔ چنانچہ، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے قول و عمل سے تمام اچھے اخلاق کی فہرست مرتب فرمائی اور پوری زندگی اور زندگی کے تمام شعبوں پر اسے نافذ کیا اور ہر طرح کے حالات میں ان پر کاربند رہنے کی ہدایت کی۔

حسن اخلاق کی نعمت صرف سعادت مندوں کا حصہ ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خاص الخاص انعام ہے اور حسن اخلاق میں حسن ہی حسن ہے جبکہ بداخلاقی میں کراہیت ہی کراہیت ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:

ہے فلاح و کامرانی نرمی و آسانی میں ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

زیر نظر رسالہ ”حُسْنِ اخْلَاق“ دنیائے اسلام کے عظیم محدث حضرت سیدنا امام ابوقاسم سلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْوَالِی کی شاہکار تالیف ”مَكَارِمُ الْاَخْلَاق“ کا ترجمہ ہے۔ جس میں سیدنا امام طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْوَالِی نے اخلاق کے مختلف شعبوں کے متعلق احادیث مبارکہ جمع فرمائی ہیں۔

امید واثق ہے کہ یہ رسالہ شب و روز انفرادی کوشش میں مصروف رہنے والے اسلامی بھائیوں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ لہذا حُسْنِ اخْلَاق اپنانے اور اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت و فرمانبرداری پر استقامت پانے اور ”اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش“ کا مقدس جذبہ اُجاگر کرنے کے لئے خود بھی اس رسالے کا مطالعہ کیجئے اور حسب استطاعت مکتبہ المدینہ سے ہدیہ حاصل کر کے دوسروں کو بطور تحفہ پیش کیجئے۔ اس

ترجمہ میں جو بھی خوبیاں ہیں وہ یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عطاؤں، اولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام کی عنایتوں اور شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی پر خلوص دعاؤں کا نتیجہ ہے اور جو خامیاں ہیں ان میں ہماری کوتاہی نہیں کا دخل ہے۔

ترجمہ کرتے ہوئے درج ذیل اُمور کا خصوصی طور پر خیال رکھا گیا ہے:

- ✽..... سلیس اور با محاورہ ترجمہ کیا گیا ہے تاکہ کم پڑھے لکھے اسلامی بھائی بھی سمجھ سکیں۔
- ✽..... آیاتِ مبارکہ کا ترجمہ اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کے ترجمہ ”قرآن“ ”کنز الایمان“ سے لیا گیا ہے۔
- ✽..... آیاتِ مبارکہ کے حوالے نیز حتی المقدور احادیث و اقوال وغیرہ کی مختار تج کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔
- ✽..... بعض مقامات پر مفید و ضروری حواشی کا التزام کیا گیا ہے۔
- ✽..... مشکل الفاظ پر اعراب لگانے کی سعی بھی کی گئی ہے۔
- ✽..... مشکل الفاظ کے معانی ہلالین (.....) میں لکھنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔
- ✽..... علاماتِ ترقیم (رُموزِ اوقاف) کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ہمیں ”اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش“ کرنے کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں میں سفر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول

مجلس المدینۃ العلمیۃ کودن پچیسویں رات چھیسویں ترقی عطا فرمائے۔

(آمِن بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ)

شعبہ تراجم کتب (مجلس المدینۃ العلمیۃ)



## فضائل قرآن کریم

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

”یہ قرآن مجید اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ضیافت ہے تو تم اپنی استطاعت

کے مطابق اُس کی ضیافت قبول کرو۔ بے شک یہ قرآن مجید، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مضبوط

رسی، نورِ مُبِیْن، نفع بخش شفاء، جو اسے اختیار کرتا ہے اس کے لئے ڈھال اور جو اس پر

عمل کرے اُس کے لئے نجات ہے۔ یہ حق سے نہیں پھرتا کہ اس کے ازالے کے لئے

تھکنا پڑے اور یہ ٹیڑھی راہ نہیں کہ اسے سیدھا کرنا پڑے۔ اس کے فوائد ختم نہیں ہوتے

اور کثرتِ تلاوت سے پرانا نہیں ہوتا (یعنی اپنی حالت پر قائم رہتا ہے)۔ تو تم اس کی تلاوت

کیا کرو اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں ہر حرف کی تلاوت پر دس نیکیاں عطا فرمائے گا۔ میں نہیں

کہتا کہ ”الم“ ایک حرف ہے بلکہ ”الف“ ایک حرف ”لام“ ایک حرف اور ”میم“

ایک حرف ہے۔“ (المستدرک، الحدیث: ۲۰۸۴، ج ۲، ص ۲۵۶)

## تعارفِ مُصَنِّف

نام و نسب:

آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کَا نَامِ نَامِی اَسْمِ گرامی سلیمان بن احمد بن ایوب مطیر لخمی طبرانی ہے۔ کنیت ابو قاسم ہے اور امام طبرانی کے نام سے مشہور ہیں۔

ولادتِ باسعادت:

آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ صَفْرُ الْمَظْفَر 260ھ میں طبریہ میں پیدا ہوئے۔

علمی زندگی:

آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے بچپن ہی سے علم حاصل کرنا شروع فرمادیا تھا۔ چنانچہ، طبریہ میں حضرت سیدنا احمد بن مسعود مقدسی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی سے احادیث کی سماعت کی اس وقت عمر شریف 13 سال تھی۔ پھر ملک شام منتقل ہو گئے جہاں آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے علم حدیث کے ماہر و نقاد محدثین سے سماعت حدیث کی پھر 280ھ میں مصر کی جانب سفر اختیار فرمایا۔ 282ھ میں یمن۔ 283ھ میں مدینہ منورہ رَزَاہَا اللهُ شَرْفًا وَتَعْظِيمًا کی جانب سفر کیا۔ پھر مکہ مکرمہ رَزَاہَا اللهُ شَرْفًا وَتَعْظِيمًا سے ہوتے ہوئے دوبارہ یمن تشریف لے آئے۔ 285ھ میں مصر لوٹ آئے اور 287ھ میں عراق کا سفر فرمایا۔ ان تمام سفروں کے دوران کچھ وقت ائمہ حدیث سے حدیث کی سماعت کا شرف حاصل کیا پھر فارس منتقل ہو گئے اور تادم وفات وہیں قیام پذیر رہے۔

## اساتذہ کرام:

حضرت سیدنا امام ذہبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْوَالِی "تَذْکِرَةُ الْحَفَظَات" میں فرماتے ہیں کہ "حضرت سیدنا سلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْوَالِی کے اساتذہ کی تعداد ایک ہزار سے زائد ہے۔" حضرت سیدنا امام طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْوَالِی کے شاگرد رشید حضرت سیدنا امام ابو نعیم اصفہانی قُدَسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی "حِلِّیَةُ الْاَوْلِیَاء" میں فرماتے ہیں کہ "آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے بے شمار اکابر علما سے احادیث روایت کی ہیں۔ چند مشہور شیوخ کے اسماء گرامی یہ ہیں:

- (۱)..... حضرت سیدنا علی بن عبدالعزیز بغوی (۲)..... حضرت سیدنا ابو مسلم کشی (۳)..... حضرت سیدنا محمد بن عبداللہ حضمی (۴)..... حضرت سیدنا عبداللہ بن احمد بن حنبل (۵)..... حضرت سیدنا اسحاق بن ابراہیم دبری (۶)..... حضرت سیدنا یوسف بن یعقوب قاضی اور (۷)..... حضرت سیدنا محمد بن عثمان بن ابی شیبہ رَحْمَتُہُمُ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِمُ اَجْمَعِیْن۔

## تلامذہ:

- بے شمار تشنگانِ علم نے آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے بحرِ علم سے اپنی پیاس بجھائی جن میں سے چند کے اسماء گرامی یہ ہیں: (۱)..... حضرت سیدنا حافظ احمد بن موسی بن مردویہ (۲)..... حضرت سیدنا حافظ محمد بن احمد بن احمد جارودی (۳)..... حضرت سیدنا حافظ محمد بن اسحاق بن محمد بن یحییٰ اصبہانی اور (۴)..... حضرت سیدنا حافظ محمد بن ابو علی احمد بن عبدالرحمن ہمدانی

ذکوٰنی رَحْمَتُہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِمُ اَجْمَعِیْن - نیز آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے بعض شُیُوْخ نے بھی آپ سے روایات لی ہیں۔

## تصنیف و تالیف:

آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے کثیر کُتُب تصنیف فرمائی ہیں جن میں سے چند کے نام درج ذیل ہیں: (۱)..... اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیْرُ (۲)..... اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَطُ (۳)..... اَلْمُعْجَمُ الصَّغِیْرُ (۴)..... (زیر نظر رسالہ) مَکَارِمُ الْاَخْلَاقِ (۵) کِتَابُ الْاَوَائِلِ (۶)..... کِتَابُ الْاَحَادِیْثِ الطَّوَالِ (۷)..... کِتَابُ الدُّعَاءِ۔

## تعریفی کلمات:

حضرت سیدنا امام سمعانی فُیْدَس سِرُّہُ النُّوْرَانِی ”اَلَا نَسَاب“ میں فرماتے ہیں کہ ”حضرت سیدنا امام طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْوَالِی اپنے زمانے کے حافظ الحدیث تھے۔ علم حدیث کے حصول کے لئے مختلف ممالک کا سفر اختیار فرمایا اور بے شمار شُیُوْخ سے ملاقات کی اور حفاظ حدیث سے مذاکرہ کیا۔ پھر عمر کے آخری ایام میں اصہبان میں سکونت اختیار فرمائی اور کثیر کُتُب تصنیف فرمائیں۔“

حضرت سیدنا امام ابن عساکر رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ”تاریخ دمشق“ میں فرماتے ہیں کہ ”حضرت سیدنا امام طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْوَالِی کثیر احادیث حفظ کرنے اور احادیث کے حصول کے لیے سفر کرنے والوں میں سے ایک ہیں۔“

حضرت سیدنا امام ابن عماد عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْجَوَاد ”شَدْرَاتُ الدَّهَب“ میں فرماتے ہیں کہ ”حضرت سیدنا امام طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْوَالِی قابل اعتماد اور سچے محدث تھے۔ قوی حافظہ کے مالک اور علل و رجال حدیث اور ابواب کی کامل بصیرت رکھنے والے تھے۔“



## وصال:

علم و عمل کا یہ حسین پیکر علم کے موتی لوٹاتے اور علم کے پیاسوں کو سیراب کرتے ہوئے  
ماہ ذوالقعدہ 360ھ میں دارفانی سے دار بقا کی جانب کوچ کر گیا۔

(إِنَّا لِلّٰهِ وَأِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ)

{اللَّهُمَّ عَزَّوَجَلَّ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ آمین }



## حدیثِ قدسی

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 54 صفحات پر  
مشتمل کتاب، ”نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیلہ احادیثِ رسول“ صفحہ 51 تا 52 پر  
ہے: {اللَّهُمَّ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اے ابنِ آدم! جس نے ہنس ہنس کر گناہ کئے میں اسے رُلّا کر جہنم میں ڈالوں  
گا اور جو میرے خوف سے روتا رہا میں اسے خوش کر کے جنت میں داخل کروں گا۔

اے ابنِ آدم! کتنے غنی ایسے ہیں جو روزِ حساب محتاجی و مفلسی کی تمنا کریں گے؟

✽..... کتنے بے رحم ایسے ہیں جنہیں موت ذلیل و رسوا کر دے گی؟

✽..... کتنی شیریں چیزیں ایسی ہیں جنہیں موت تلخ کر دے گی؟

✽..... نعمتوں پر کتنی خوشیاں ایسی ہیں کہ جنہیں موت گدلا کر دے گی؟

✽..... کتنی خوشیاں ایسی ہیں جو اپنے بعد طویل غم لائیں گی؟

(مجموعۃ رسائل الامام الغزالی، المواعظ فی الاحادیث القدسیة، ص ۵۷۷)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ  
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

## تلاوتِ قرآنِ مجید، ذکرِ اللہ کی کثرت، زبان کے قفل مدینہ، مساکین سے محبت اور اُن کی ہم نشینی کے فضائل

{ 1 }..... حضرت سیدنا ابوذر غفاری رَضِيَ اللہ تعالیٰ عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ”يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے کوئی نصیحت فرمائیے۔“ آپ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”میں تمہیں خوفِ خدا کی نصیحت کرتا ہوں۔ بے شک یہ تیرے دین کی اصل ہے۔“ میں نے عرض کی: ”اور نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”قرآن مجید کی تلاوت اور ذکرِ اللہ کثرت سے کیا کرو کہ یہ تمہارے لئے آسمانوں اور زمین میں نور ہوں گے۔“ میں نے عرض کی: ”يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کچھ اور نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”جہاد کو اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ یہ میری امت کی رہبانیت (1) ہے۔“ میں نے عرض کی: ”يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کچھ اور نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”کم ہنسا کرو کہ زیادہ ہنسنا دلوں کو مردہ اور چہرے کو بے نور کر دیتا ہے۔“ میں نے عرض کی: ”مزید نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”اچھی بات کے علاوہ خاموش ہی رہو کہ خاموشی تمہارے شیطان سے ڈھال اور دینی کاموں میں تمہاری مددگار ہے۔“

..... عبادت و ریاضت میں مبالغہ کرنے اور لوگوں سے دور رہنے کو رہبانیت کہتے ہیں۔

(تفسیر بیضاوی، پ ۲۷، تحت الاية: ۲۷، ج ۵، ص ۳۰۵)

میں نے عرض کی: ”کچھ اور نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”(دنیاوی معاملات میں) اپنے سے ادنیٰ کو دیکھو اعلیٰ کی طرف مت دیکھو کیونکہ یہ عمل اس سے بہتر ہے کہ تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت کو حقیر جاننے لگو۔“ میں نے عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کچھ اور نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”مساکین سے محبت کرو اور اُن کی صحبت اختیار کرو۔“ میں نے عرض کی: ”مزید نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”حق بات کہو اگرچہ کڑوی ہو۔“ میں نے عرض کی: ”کچھ اور بھی ارشاد فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”رشتہ داروں سے تعلق جوڑو اگرچہ وہ تم سے قطع تعلقی کریں۔“ میں نے عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اور نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کے معاملہ میں کسی کی ملامت سے خوف زدہ نہ ہونا۔“ میں نے عرض کی: ”اور نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔“ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر مارا اور ارشاد فرمایا: ”اے ابو ذر! تدبیر جیسی کوئی عقل مند نہیں، گناہوں سے بچنے جیسی کوئی پرہیز گاری نہیں اور حسن اخلاق جیسی کوئی شرافت نہیں۔“ (۱)

## حسن اخلاق کی فضیلت

{ 2 }..... امیر المومنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ ”حضور نبی اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک بندہ حسن اخلاق کے ذریعے دن میں روزہ رکھنے اور

..... الترغیب والترہیب، کتاب القضاء، باب الترهیب من الظلم ودعاء المظلوم،

الحديث: ۲۴، ج ۳، ص ۱۳۱.

رات میں قیام کرنے والوں کے درجے کو پالیتا ہے اور کبھی بندے کو متکبر و سرکش لکھ دیا جاتا ہے حالانکہ وہ اپنے گھر والوں کے علاوہ کسی کا بھی مالک نہیں ہوتا۔“ (1)

{ 3 }..... ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم، رءوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بندہ حسن اخلاق کی وجہ سے تہجد گزار اور سخت گرمی میں روزے کے سبب پیاسا رہنے والے کے درجے کو پالیتا ہے۔“ (2)

{ 4 }..... حضرت سیدنا ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک، صاحب لولاک، سیاح افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”میزانِ عمل میں حسن اخلاق سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں۔“ (3)

{ 5 }..... حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی رحمت، شفیع اُمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”کیا میں تمہیں تم میں سب سے بہتر شخص کے بارے میں خبر نہ دوں؟“ ہم نے عرض کی: ”کیوں نہیں۔“ ارشاد فرمایا: ”وہ جو تم میں سے اچھے اخلاق والا ہے۔“ (4)

{ 6 }..... حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبیوں کے سلطان، رحمت عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بروزِ قیامت تم

..... المعجم الاوسط، الحديث: ۶۲۷۳-۶۲۸۳، ج ۴، ص ۳۶۹-۳۷۲.

..... الاستذکار للقرطبي، باب ماجاء في حسن الخلق، الحديث: ۱۶۷۲، ج ۸، ص ۲۷۹.

..... سنن ابی داؤد، باب في حسن الخلق، الحديث: ۴۷۹۹، ج ۴، ص ۳۳۲.

..... الترغيب والترهيب، كتاب الادب، باب الترغيب في الخلق الحسن..... الخ،

الحديث: ۴۰۷۱، ج ۳، ص ۳۳۰.

میں سے مجھے زیادہ محبوب اور میری مجلس میں زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو اچھے اخلاق والے اور عاجزی اختیار کرنے والے ہوں گے، وہ لوگوں سے اور لوگ ان سے محبت کرتے ہیں اور تم میں سے میرے نزدیک ناپسندیدہ اور میری مجلس میں مجھ سے زیادہ دُور وہ لوگ ہوں گے جو بہت زیادہ باتیں کرنے والے، بک بک کرنے والے اور تکبر کرنے والے ہوں گے۔“ (۱)

{ 7 }..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور سرورِ عالم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: میں نے بندوں کو اپنے علم سے پیدا کیا۔ پس جس سے میں بھلائی کا ارادہ کرتا ہوں اسے اچھے اخلاق عطا کر دیتا ہوں اور جس سے برائی کا ارادہ کرتا ہوں اسے برے اخلاق دے دیتا ہوں۔“ (۲)

{ 8 }..... حضرت سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پر نور، شافعِ یومِ النشور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مسلمانوں میں سے سب سے زیادہ اچھا وہ ہے جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہیں۔“ (۳)

{ 9 }..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

..... سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، الحدیث: ۲۰۲۵، ج ۳، ص ۴۰۹۔

الترغیب والترہیب، کتاب الادب، باب الترغیب فی الخلق الحسن..... الخ،

الحدیث: ۴۰۸۰، ج ۳، ص ۳۳۲۔

..... جامع الاحادیث، حرف القاف مع الالف، الحدیث: ۱۵۱۲۹، ج ۵، ص ۳۲۵۔

..... المسند للإمام احمد بن حنبل، حدیث جابر بن سمرہ، الحدیث: ۲۰۸۷۴، ج ۷، ص ۴۱۰۔

”کامل مومن وہ ہے جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہیں۔“ (۱)

{ 10 } ..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، داناے غیوب، مُنَزَّہ عن العُیُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جس بندے کے خَلق اور خُلُق (یعنی صورت اور سیرت) کو اچھا بنایا اسے آگ نہ کھائے گی۔“ (۲)

{ 11 } ..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اچھے اخلاق گناہوں کو اس طرح پگھلا دیتے ہیں جس طرح سورج کی حرارت برف کو پگھلا دیتی ہے۔“ (۳)

{ 12 } ..... حضرت سیدنا اسامہ بن شریک رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رَضَوُا اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ نے بارگاہ رسالت میں عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! انسان کو سب سے اچھی چیز کون سی عطا فرمائی گئی؟“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”انسان کو حسن اخلاق سے زیادہ اچھی کوئی چیز عطا نہیں کی گئی۔“ (۴)

{ 13 } ..... حضرت سیدنا ابو ذر غفاری رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم، رَعُوفٌ رَحِیمٌ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے نصیحت فرمائی

..... سنن ابی داؤد، کتاب السنہ، باب الدلیل علی زیادۃ الایمان..... الخ،

الحديث: ۴۶۸۲، ج ۴، ص ۲۹۰.

..... شعب الایمان للبيهقي، باب فی حسن الخلق، الحديث: ۸۰۳۸، ج ۶، ص ۲۴۹.

..... شعب الایمان للبيهقي، باب فی حسن الخلق، الحديث: ۸۰۳۶، ج ۶، ص ۲۴۷.

..... المعجم الكبير، الحديث: ۴۶۳، ج ۱، ص ۱۷۹.

کہ ”جہاں بھی رہو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتے رہو اور گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً نیکی کر لیا کرو کہ یہ گناہ کو مٹا دے گی اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔“ (۱)

## نرم مزاجی، خوش اخلاقی اور عاجزی کی فضیلت

{ 14 }..... حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور سید عالم، نُوْرٍ مُّجَسَّم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کیا میں تمہیں اس شخص کے بارے میں نہ بتاؤں جس پر جہنم کی آگ حرام ہے؟ جو نرم طبیعت، نرم زبان، لوگوں سے درگزر کرنے اور حاجت پوری کرنے والا ہو۔“ (۲)

{ 15 }..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مومن اتنا نرم طبیعت، نرم زبان والا ہوتا ہے کہ اُس کی نرمی کی وجہ سے لوگ اُسے احمق خیال کرتے ہیں۔“ (۳)

{ 16 }..... حضرت سیدنا عمر باض بن ساریہ رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مومن نکیل والے اونٹ کی طرح ہوتا ہے کہ اگر اسے باندھ دیا جائے تو ٹھہر جاتا ہے اور اگر چلایا جائے تو چل پڑتا ہے اور اگر کسی پتھر ملی جگہ پر بٹھایا جائے تو بیٹھ جاتا ہے۔“ (۴)

..... سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی معاشرۃ الناس، الحدیث: ۱۹۹۴،

ج ۳، ص ۳۹۷۔

..... المعجم الاوسط، الحدیث: ۸۳۷، ج ۱، ص ۲۴۴۔

..... شعب الایمان للبيهقي، باب فی حسن الخلق، الحدیث: ۸۱۲۷، ج ۶، ص ۲۷۲۔

..... سنن ابن ماجہ، کتاب السنہ، باب اتباع سنة خلفاء..... الخ، الحدیث: ۴۳، ج ۱، ص ۳۲۔

تفسیر روح البیان، الفرقان، تحت الآیہ: ۶۳، ج ۶، ص ۲۴۰، بدون وان سيق اناسق۔

{ 17 }..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی رحمت، شفیع اُمّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جس نے بغیر نقص و عیب کے عاجزی کی اور خوشخبری ہے اُس کے لئے جو علمائے فقہ و حکمت سے میل جول رکھے اور ذلیل اور گنہگاروں کی صحبت سے دور رہے۔ خوشخبری ہے اُس کے لئے جو اپنا زائد مال راہِ خدا میں خرچ کر دے اور فضول گفتگو سے باز رہے۔ خوشخبری ہے اُس کے لئے جو میری سنت کو اپنائے ہوئے ہو اور سنت کو چھوڑ کر بدعت اختیار نہ کرے۔“ (1)

## لوگوں سے خندہ پیشانی سے ملنے کی فضیلت

{ 18 }..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ مکئی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تم لوگوں کو اپنے اموال سے خوش نہیں کر سکتے لیکن تمہاری خندہ پیشانی اور خوش اخلاقی انہیں خوش کر سکتی ہیں۔“ (2)

{ 19 }..... حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرأ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”افضل ترین صدقہ یہ ہے کہ تم اپنے برتن سے پانی اپنے بھائی کے برتن میں انڈیل دو اور اس سے خندہ پیشانی سے ملو۔“ (3)

..... شعب الایمان للبيهقي، باب فی الزهد وقصر العمل، الحدیث: ۱۰۵۶۳، ج ۷،

ص ۳۵۵، بتغییرِ قلیل۔

..... المستدرک للحاکم، کتاب العلم، الحدیث: ۴۳۵، ج ۱، ص ۳۲۹۔

..... سنن الترمذی، کتاب البر والصلة عن رسول اللہ، باب ماجاء فی طلاقہ الوجہ..... الخ،

الحدیث: ۱۹۷۷، ج ۳، ص ۳۹۱، مفہومًا۔



## مسلمان بھائی کے لئے مسکرائے کی فضیلت

{ 20 } ..... حضرت سیدنا ابوذر غفاری رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلبِ سینہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تمہارا اپنے ڈول سے اپنے بھائی کا ڈول بھرنا صدقہ ہے۔ تمہارا نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا صدقہ ہے۔ تمہارا اپنے مسلمان بھائی کے لئے مسکرائنا صدقہ ہے اور تمہارا کسی بھٹکے ہوئے کو راستہ بتانا بھی صدقہ ہے۔“ (1)

{ 21 } ..... حضرت سیدتنا اُمِّ درداء رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا حضرت سیدنا ابوذر داء رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کے متعلق فرماتی ہیں کہ وہ دورانِ گفتگو مسکرایا کرتے تھے۔ میں نے ان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے سید عالم، نورِ مجسم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا کہ آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دورانِ گفتگو مسکراتے رہتے تھے۔“ (2)

{ 22 } ..... حضرت سیدنا ناجا بر رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ جب رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر وحی نازل ہوتی تو میں کہتا کہ آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قوم کو ڈرسانے والے ہیں اور جب وحی نازل نہ ہوتی تو آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لوگوں میں سب سے زیادہ مسکرائے والے اور اچھے اخلاق والے ہوتے تھے۔“ (3)

..... شعب الایمان للبیہقی، باب فی الزکاة، الحدیث: ۳۳۲۸، ج ۳، ص ۲۰۴.

..... تاریخِ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ۵۴۶۴ عویمر بن زید بن قیس، ج ۴۷، ص ۱۸۷.

..... الکامل فی ضعفاء الرجال، الرقم ۱۶۶۳۱۴ محمد بن عبدالرحمن بن ابی لیلی،

ج ۷، ص ۳۹۴، بتغیرِ قلیل.

## نرمی اور بردباری کی فضیلت

{ 23 } ..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مغفل رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نرمی فرمانے والا ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ عطا فرماتا ہے جو سختی پر عطا نہیں فرماتا۔“ (1)

{ 24 } ..... ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سُرَّوْر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر معاملے میں نرمی کو ہی پسند فرماتا ہے۔“ (2)

{ 25 } ..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”نرمی جس چیز میں ہوتی ہے اُسے زینت بخشی ہے۔“ (3)

{ 26 } ..... ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ سید المبلغین، رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی گھرانے سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اُن (کے دلوں) میں اُلفت و نرمی پیدا فرمادیتا ہے۔“ (4)

{ 27 } ..... حضرت سیدنا سہل بن سعد رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ

..... سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی الرفق، الحدیث: ۴۸۰۷، ج ۴، ص ۳۳۴۔

..... صحیح البخاری، کتاب الادب، باب الرفق فی الامر کلہ، الحدیث: ۶۰۲۴، ج ۴، ص ۱۰۶۔

..... مسند البزار، مسند ابی ہمزہ انس بن مالک، الحدیث: ۷۰۰۲، ج ۲، ص ۳۲۹۔

..... المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عائشہ، الحدیث: ۲۴۴۸۱، ج ۹، ص ۳۴۵۔

شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ، اَنِيسُ الْغَرِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”اطمینانِ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔“ (1)

{ 28 }..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانا، غُیُوب، مُتَزَهِّد، عَنْ الْعُیُوبِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”آدمی کی عزت اُس کا دین، مُرَوَّت (مُرُو-وَت) اُس کی عقل اور اُس کی شرافت اس کا اخلاق ہے۔“ (2)

{ 29 }..... حضرت سیدنا شج عَصْرِي رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ حُسنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: ”تم میں دو خصلتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ پسند فرماتا ہے وہ بردباری اور اطمینان ہیں۔“ میں نے عرض کی: ”يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! کیا وہ خصلتیں میں نے خود اپنے اندر پیدا کیں ہیں یا اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے ان پر فطرتاً پیدا فرمایا ہے؟“ ارشاد فرمایا، ”نہیں بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تمہاری فطرت انہی دو خصلتوں پر رکھی ہے۔“ پھر میں نے کہا: ”تمام تعریفیں اُس رب عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جس نے میری فطرت ان دو خصلتوں پر رکھی جن سے وہ اور اس کے رسول صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ راضی ہیں۔“ (3)

{ 30 }..... حضرت سیدنا ام سلمہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا سے روایت ہے کہ خَاتَمُ الْمُرْسَلِينَ،

..... سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء في الرفق، الحديث: ۲۰۱۹، ج ۳، ص ۴۰۷.

..... المسند للامام احمد بن حنبل، مسند ابی ہریرہ، الحديث: ۸۷۸۲، ج ۳، ص ۲۹۲.

..... السنن الكبرى للبيهقي، كتاب النكاح، باب ما جاء في قبلة الجسد، الحديث: ۱۳۵۸۷،

ج ۷، ص ۱۶۴.

رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”جس میں تین باتوں میں سے کوئی ایک بھی نہ پائی جائے تو وہ اپنے کسی بھی عمل کے ثواب کی امید نہ رکھے: (۱) ایسا تقویٰ جو حرام کاموں سے روکے (۲) ایسا حلم جو اسے گمراہی سے روکے (۳) حسنِ اخلاق جس کے ساتھ وہ لوگوں میں زندگی گزارے۔“ (۱)

## صبر و سخاوت کی فضیلت

{ 31 }..... حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگارِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”(کامل) ایمان صبر اور سخاوت کا ہی نام ہے۔“ (۲)

{ 32 }..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ سید عالم، نورِ مجسم رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”وہ مومن جو لوگوں سے میل جول رکھتا اور اُن کی طرف سے پہنچنے والی تکالیف پر صبر کرتا ہے اُس مومن سے افضل ہے جو لوگوں سے میل جول نہیں رکھتا اور اُن کی طرف سے پہنچنے والی تکالیف پر صبر نہیں کرتا۔“ (۳)

{ 33 }..... حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالم، نورِ مجسم رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

..... شعب الایمان للبيهقي، باب في حسن الخلق، الحديث: ۸۴۲۴، ج ۶، ص ۳۳۹.

..... المسند لابن يعلى، مسند جابر بن عبد الله، الحديث: ۱۸۴۹، ج ۲، ص ۲۲۰.

..... السنن الكبرى للبيهقي، كتاب آداب القاضي، باب فضل المؤمن القوى..... الخ،

الحديث: ۲۰۱۷۵، ج ۱۰، ص ۱۵۳.

”جب حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو زمین و آسمان کی سیر کرائی گئی تو آپ علیہ السلام نے ایک شخص کو فسق و فجور میں مبتلا دیکھ کر اُس کے لئے ہلاکت کی دعا فرمائی تو اُسے ہلاک کر دیا گیا۔ پھر ایک اور شخص کو گناہوں میں مبتلا دیکھ کر اس کے خلاف بھی دعا فرمائی تو اللہ عز و جل نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ اے ابراہیم! بے شک جس نے میری نافرمانی کی وہ میرا ہی بندہ ہے اور تین باتوں میں سے کوئی ایک اسے میرے غضب سے بچالے گی، یا تو وہ توبہ کر لے گا تو میں اُس کی توبہ قبول کر لوں گا یا وہ مجھ سے مغفرت چاہے گا تو میں اُس کی مغفرت فرما دوں گا یا پھر اس کی نسل سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو میری عبادت کریں گے۔ اے ابراہیم! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میرے ناموں میں سے ایک نام یہ بھی ہے کہ میں صبور (یعنی بہت زیادہ حلم والا) ہوں۔“ (1)

{ 34 } ..... حضرت سیدنا ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی مکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کسی تکلیف دہ بات کو سن کر اللہ عز و جل سے زیادہ صبر کرنے والا کوئی نہیں کہ لوگ اُس کی طرف اولاد منسوب کرتے ہیں لیکن اللہ عز و جل پھر بھی انہیں معاف فرماتا اور رزق عطا فرماتا ہے۔“ (2)

{ 35 } ..... حضرت سیدنا ابوسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ جب تم اپنے

..... المعجم الاوسط، الحديث: ۷۴۷۵، ج ۵، ص ۳۲۲.

..... صحيح المسلم، كتاب صفة القيامة والجنة والنار، باب لا احدا صبر على..... الخ،

الحديث: ۲۸۰۴، ص ۱۵۰۶.

کسی مسلمان بھائی کو گناہوں میں مبتلا دیکھو تو اُس کے خلاف شیطان کے مددگار نہ بن جاؤ کہ تم یوں کہو: ”اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اسے رسوا کرے، اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس کا برا کرے۔“ بلکہ یوں کہو: ”اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اسے توبہ کی توفیق عطا فرمائے اور اس کی مغفرت فرمائے۔“ (۱)

## غصے کے وقت خود پر قابو پانے کی فضیلت

{ 36 }..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”طاقِ توروہ نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے۔“ صحابہ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ نے عرض کی: ”یا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! پھر طاقِ تورو کون ہے؟“ ارشاد فرمایا: ”وہ جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔“ (۲)

{ 37 }..... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے تو دیکھا کہ وہ پتھر اٹھانے کا مقابلہ کر رہے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”یہ کیا ہو رہا ہے؟“ لوگ نے عرض کی: ”یا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ وہ پتھر ہے جسے ہم زمانہ جاہلیت میں طاقِ تورو کا پتھر کہا کرتے تھے۔“ آپ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کیا میں تمہیں تمہارے سب سے طاقِ تورو شخص کے متعلق نہ بتاؤں؟ تم میں سے زیادہ طاقِ تورو وہ ہے جو غصہ کے وقت خود پر زیادہ

..... المعجم الكبير، الحديث: ۸۵۷۴، ج ۹، ص ۱۱۰، بتغییرِ قلیل۔

..... صحیح المسلم، کتاب البر والصلة، باب فضل من یملك نفسه..... الخ،

الحديث: ۲۶۰۸، ص ۱۴۰۶۔

قابو پانے والا ہے۔“ (1)

{ 38 }..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں عرض کی: ”يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے کون سی چیز غضبِ الہی سے بچا سکتی ہے؟“ آپ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”غصہ مت کیا کرو۔“ (2)

{ 39 }..... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ ”تورات میں لکھا ہے: ”جب تجھے غصہ آئے تو مجھے یاد کر، جب مجھے جلال آئے گا تو میں تجھے یاد رکھوں گا اور جب تجھ پر ظلم کیا جائے تو تو صبر کر، میرا تیری مدد کرنا تیرے لئے اپنی مدد کرنے سے بہتر ہے۔ اپنے ہاتھ کو حرکت دے، تیرے لئے رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔“ (3)

## رحم اور نرم دلی کی فضیلت

{ 40 }..... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم، رُءُوفٌ رَحِيمٌ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اُس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ صرف رحیم کو ہی اپنی رحمت عطا فرماتا ہے۔“ ہم نے عرض کی: ”يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا ہم سب رحیم ہیں؟“ ارشاد فرمایا کہ ”رحیم وہ نہیں جو محض اپنی ذات اور اپنے

.....جامع الاحادیث للسيوطی، مسند انس بن مالک، الحدیث: ۱۳۰۸۷، ج ۱۸، ص ۴۹۳.

.....المسند للإمام احمد بن حنبل، مسند ابن عمرو، الحدیث: ۶۶۴۶، ج ۲، ص ۵۸۷.

.....فیض القدیر، تحت الحدیث: ۶۰۲۲، ج ۴، ص ۶۲۹.

اہل خانہ پر رحم کرے بلکہ رحیم وہ ہے جو تمام مسلمانوں پر رحم کرے۔“ (۱)

{ 41 }.....امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت

ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ

عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ”اگر تم میری رحمت چاہتے ہو تو میری مخلوق پر رحم کرو۔“ (۲)

{ 42 }.....حضرت سیدنا اسامہ بن زید رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ

بیٹھے بیٹھے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک

اللہ عَزَّوَجَلَّ رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم فرماتا ہے۔“ (۳)

{ 43 }.....حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ،

قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو لوگوں پر رحم نہیں

کرتا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر رحم نہیں فرماتا۔“ (۴)

{ 44 }.....حضرت سیدنا جبریر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت،

شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو رحم نہیں کرتا اُس

پر رحم نہیں کیا جاتا اور جو معاف نہیں کرتا اُسے معاف نہیں کیا جاتا۔“ (۵)

.....الزهد لہناد، باب الرحمة، الحديث: ۱۳۲۵، ج ۲، ص ۶۱۶.

.....الکامل فی ضعفاء الرجال، الرقم ۵۹۳۱۲۳ خالدين عمرو، ج ۳، ص ۵۵۷.

.....صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب قول النبی ”يعذب الميت..... الخ“،

الحديث: ۱۲۸۴، ج ۱، ص ۴۳۴.

.....صحیح المسلم، کتاب الفضائل، باب رحمة الصبيان والعيال وتواضعه،

الحديث: ۲۳۱۹، ص ۱۲۶۸.

.....الترغيب والترهيب، کتاب القضاء وغيره، باب فی شفقة علی خلق الله..... الخ،

الحديث: ۳۴۴۸، ج ۳، ص ۱۵۴.



{ 45 }..... حضرت سیدنا جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لؤلؤ لاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو اہل زمین پر رحم نہیں کرتا آسمان کا مالک اس پر رحم نہیں فرماتا۔“ (۱)

{ 46 }..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اہل زمین پر رحم کرو، آسمان کا مالک تم پر رحم کرے گا۔“ (۲)

{ 47 }..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اللہ عزوجل کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ”رحم کرو تم پر رحم کیا جائے گا۔ معاف کرو تمہیں معاف کیا جائے گا۔“ (۳)

{ 48 }..... حضرت سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت بارگاہِ رسالت میں کسی حاجت کی غرض سے حاضر ہوئی لیکن اسے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے قریب پہنچنے کے لئے کوئی جگہ نہ مل سکی۔ یہ دیکھ کر ایک صحابی اپنی جگہ سے اٹھ گئے اور وہ عورت وہاں بیٹھ گئی۔ پھر اس کی حاجت پوری ہو گئی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ان صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت فرمایا: ”تم نے ایسا کیوں کیا؟“ انہوں نے عرض

..... الترغیب والترہیب، کتاب القضاء وغیرہ، باب فی شفقة علی خلق اللہ..... الخ،

الحديث: ۳۴۵۱، ج ۳، ص ۱۵۴.

..... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الادب، باب ما ذکر فی الرحمة من الثواب، الحديث: ۱۰،

ج ۶، ص ۹۴.

..... شعب الایمان للبيهقي، باب فی معالجة کل ذنب بالتوبة، الحديث: ۷۲۳۶، ج ۵، ص ۴۹۹.

کی: ”مجھے اس پر رحم آ گیا تھا۔“ یہ سن کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحم فرمائے۔“ (1)

{ 49 }..... حضرت سیدنا قرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں بکری کو ذبح کرتا ہوں تو مجھے اُس پر رحم آ جاتا ہے۔“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اگر تم بکری پر رحم کرو گے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحم فرمائے گا۔“ (2)

## غصہ پی جانے کی فضیلت

{ 50 }..... حضرت سیدنا انس جُھَنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو انتقام کی قدرت کے باوجود غصہ پی جائے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے قیامت کے دن مخلوق کے سامنے بلائے گا اور اُسے اختیار دے گا کہ حوروں میں سے جسے چاہے لے لے۔“ (3)

{ 51 }..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”آدمی کا کوئی گھونٹ پینا غصے کے اُس گھونٹ سے افضل نہیں ہے جسے وہ رضائے الہی کے لئے پیتا ہے۔“ (4)

..... المعجم الکبیر، الحدیث: ۵۸۵۴، ج ۶، ص ۱۶۱، رحمتہا بدلہ افرحمتہا.

..... المسند للامام احمد بن حنبل، بقیۃ حدیث معاویۃ بن قرہ، الحدیث: ۱۵۵۹۲، ج ۵، ص ۳۰۴.

..... سنن الترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، باب ۴۸، الحدیث: ۲۵۰۱، ج ۴، ص ۲۲۲.

..... المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن عمر، الحدیث: ۶۱۲۲، ج ۲، ص ۴۸۲.

{ 52 } ..... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کچھ ایسے لوگوں کے قریب سے گزرے جو کشتی لڑ رہے تھے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے استفسار فرمایا: ”یہ کیا ہو رہا ہے؟“ لوگوں نے عرض کی: ”یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! فلاں بہت قوی ہے۔ جو بھی اُس سے لڑتا ہے وہ اُسے پچھاڑ دیتا ہے۔“ تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کیا میں تمہیں اس سے بھی زیادہ طاقتور کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ شخص جس پر کوئی ظلم کرے اور وہ غصہ پی جائے اور اپنے غصے پر قابو پالے تو ایسا شخص اپنے اور دوسرے شخص کے شیطان پر غالب آجاتا ہے۔“ (1)

{ 53 } ..... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کیا تم ابو ضمضم کی طرح بننے سے عاجز ہو؟“ صحابہ کرام رَضُوا اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ اَجْمَعِیْنَ نے عرض کی: ”ابو ضمضم کون ہے؟“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”یہ وہ شخص ہے کہ جب صبح ہوتی ہے تو کہتا ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ وَهَبْتَ نَفْسِیْ وَعَرَضِیْ یعنی اے اللہ عز و جل! میں نے اپنی جان اور عزت ہبہ کی۔ پس وہ گالی دینے والے کو گالی نہ دیتا، ظلم کرنے والے پر ظلم نہ کرتا اور مارنے والے کو نہ مارتا۔“ (2)

{ 54 } ..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا آیت مبارکہ ”وَالْكٰظِمِیْنَ الْغَيْظَ“ (پ، ۴، ال عمران: ۱۳۴) ترجمہ کنز الایمان: اور غصے کو

..... مسند البزار، مسند ابی حمزہ انس بن مالک، الحدیث: ۷۲۷۲، ج ۲، ص ۳۴۵۔

..... جامع الاحادیث للسیوطی، حرف الهمزہ مع الیاء، الحدیث: ۹۴۴۷، ج ۳، ص ۴۱۰۔

پینے والے۔“ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ”اس سے مراد یہ ہے کہ جب کوئی شخص تم سے زبان درازی کرے اور تم اُس کا جواب دینے کی طاقت رکھتے ہو لیکن پھر بھی اپنا غصہ پی جاتے ہو اور اُسے کوئی جواب نہیں دیتے۔“

## لوگوں سے درگزر کرنے کی فضیلت

{ 55 }..... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، داناے غُیُوب مُنزَّہ عن العُیُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن جب لوگ حساب کے لئے کھڑے ہوں گے تو ایک مُنادی اعلان کرے گا کہ ”وہ شخص جس کا اجر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمہ کرم پر ہے وہ اٹھے اور جنت میں داخل ہو جائے۔“ پھر دوسری مرتبہ اعلان کرے گا کہ ”وہ شخص جس کا اجر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمہ کرم پر ہے وہ کھڑا ہو۔“ لوگ پوچھیں گے: ”وہ کون ہے جس کا اجر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمہ کرم پر ہے؟“ مُنادی کہے گا: ”وہ جو لوگوں سے درگزر کرنے والے تھے۔“ چنانچہ، بے شمار لوگ کھڑے ہوں گے اور بغیر حساب و کتاب جنت میں داخل ہو جائیں گے۔“ (۱)

{ 56 }..... حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ میں حُسْنِ اخْلَاق کے پیکر، محبوبِ رَبِّ اکبر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ملا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے میرا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا: ”اے عقبہ! کیا میں تمہیں دنیا و آخرت والوں کے اچھے اخلاق کے بارے میں نہ بتاؤں؟“ میں

..... الترغیب والترہیب، کتاب الحدود، باب الترغیب فی العفو عن القتال، الحدیث: ۱۷،

ج ۳، ص ۲۱۱۔

نے عرض کی: ”ضرور ارشاد فرمائیے۔“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو تم سے قطع تعلقی کرے تم اس سے تعلق جوڑو، جو تمہیں محروم کرے تم اُسے عطا کرو اور جو تم پر ظلم کرے تم اُسے معاف کر دو۔“ (1)

{ 57 }..... حضرت سیدنا ابی بن کعب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جسے یہ پسند ہو کہ اُس کے لئے (جنت میں) محل بنایا جائے اور اُس کے درجات بلند کیے جائیں تو اُسے چاہئے کہ جو اُس پر ظلم کرے اُسے معاف کر دے، جو اُسے محروم کرے اُسے عطا کرے اور جو اُس سے قطع تعلقی کرے اُس سے تعلق جوڑے۔“ (2)

{ 58 }..... حضرت سیدنا ابو عبد اللہ جدلی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْوَلِی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے حضور نبی کریم، رَءُوفٌ رَحِیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حسن اخلاق کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ”آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نہ بری بات کرنے والے، نہ برے کام کرنے والے، نہ بازاروں میں شور مچانے والے اور نہ ہی برائی کا بدلہ برائی سے دینے والے تھے بلکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو معاف فرمانے والے اور درگزر فرمانے والے تھے۔“ (3)

..... المعجم الكبير، الحديث: ۷۳۹، ج ۱۷، ص ۲۶۹.

..... المستدرک، کتاب التفسیر، باب تحت آية: کنتم خیر امة اخرجت للناس،

الحديث: ۳۲۱۵، ج ۳، ص ۱۲.

..... سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی خلق النبی، الحديث: ۲۰۲۳،

ج ۳، ص ۴۰۹.

{ 59 } ..... ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ سید عالم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے جہاد کے علاوہ کبھی کسی شخص کو اپنے ہاتھ سے نہیں مارا اور نہ ہی کبھی اپنی ذات کی خاطر انتقام لیا۔ ہاں جب کوئی شخص اللہ عزوجل کی حرام کردہ چیزوں کا ارتکاب کرتا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اللہ عزوجل کے لئے اُس سے انتقام لیتے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے جو سوال کیا گیا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اُس سے منع نہیں فرمایا سوائے گناہ کا سبب بننے والی بات کے کیونکہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ان معاملات میں لوگوں سے دور رہتے تھے۔ جب بھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو دو کاموں کا اختیار دیا گیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے آسان کام کو ہی اختیار فرمایا۔“ (1)

{ 60 } ..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شرمسار کی لغزش کو معاف کرے گا اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔“ (2)

{ 61 } ..... ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی مکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اہلِ مروت (مُـرُوّت) کی لغزشوں کو معاف کرو جب تک کہ وہ شرعی سزا کے حقدار نہ ہو جائیں۔“ (3)

..... المسند للإمام احمد بن حنبل، مسند عائشہ، الحديث: ۲۵۰۳۹، ج ۹، ص ۴۵۱، بتغير قليل.

..... مسند البزار، مسند ابی ہریرہ، الحديث: ۸۹۶۷، ج ۲، ص ۴۷۷.

..... المسند للإمام احمد بن حنبل، مسند عائشہ، الحديث: ۲۵۰۳۰، ج ۹، ص ۵۴۴.

{ 62 } ..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ  
”مُرُوْا وَاِلٰی الْوَالِدِ طَاعَتًا وَبِحَبْلِہٖ وَصَالِحِہٖ“ (1)

{ 63 } ..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اکرم،  
شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”صدقہ سے مال میں ہرگز  
کمی نہیں ہوتی۔ جو بندہ درگزر کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی عزت بڑھا دیتا ہے اور جو  
اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے عاجزی کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے بلندی عطا فرماتا ہے۔“ (2)

{ 64 } ..... حضرت سیدنا مروان بن جناح رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ ”دنیا  
اسی بات پر قائم ہے کہ کوئی شخص بدسلوکی کرنے والے کو معاف کر دے۔“ (3)

{ 65 } ..... حضرت سیدنا میسرہ بن حلبس رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ  
”خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جو اُس جگہ حق ادا کرے جہاں لوگ حق ادا کرنا نہ  
جانتے ہوں۔ پس اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنی رضا کی معرفت عطا فرما دیتا ہے یہ ایسا  
زمانہ ہوتا ہے کہ گنہگار رہنے والا ہی نجات پاسکتا ہے۔ ان کے دل تاریکی کے  
چراغ ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کے لئے جنت کے دروازے کھول دیتا اور انہیں ہر  
گرد آلودہ اندھیرے مقام سے نجات عطا فرماتا ہے۔“

..... فیض القدیر، حرف التاء، تحت الحدیث: ۳۲۳۳، ج ۳، ص ۲۹۹.

..... صحیح المسلم، کتاب البر والصلة، باب الاستحباب العفو..... الخ،

الحدیث: ۲۵۸۸، ص ۱۳۹۷.

..... تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ۲۱۵۷، الربیع بن یحیی، ج ۱۸، ص ۸۴.

## مسلمانوں کی خیر خواہی کی فضیلت

{ 66 } ..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی رحمت، شفیع اُمّت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”دین خیر خواہی ہے۔“ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کی: ”یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! کس کی؟“ ارشاد فرمایا: ”اللہ عزّوجلّ کی، اس کی کتاب کی، اس کے رسول کی، مسلمانوں کے امام کی اور عام مومنین کی۔“ (1)

{ 67 } ..... حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم، رءوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”مومن ایک دوسرے کے خیر خواہ اور آپس میں محبت کرنے والے ہوتے ہیں اگرچہ اُن کے شہر مختلف ہوں اور منافق ایک دوسرے سے دھوکا کرنے والے ہوتے ہیں اگرچہ اُن کے شہر ایک ہی ہوں۔“ (2)

{ 68 } ..... حضرت سیدنا بکر بن عبد اللہ مزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ”اگر میں کسی مسجد میں پہنچوں اور وہ لوگوں سے کچا کھج بھری ہو پھر مجھ سے پوچھا جائے کہ ان میں سب سے بہتر شخص کون ہے؟ تو میں سوال کرنے والے سے پوچھوں گا: کیا تم ان میں سب سے زیادہ خیر خواہی کرنے والے کو پہچانتے ہو؟ اگر وہ اُس کو پہچانتا

..... صحیح المسلم، کتاب الایمان، باب بیان الدین النصیحة، الحدیث: ۵۵، ص ۴۷.

..... الترغیب والترہیب، کتاب البیوع، باب الترہیب من الغش والترغیب فی..... الخ،

الحدیث: ۱۲، ج ۲، ص ۳۶۱.



ہوگا تو میں کہوں گا کہ ”یہی سب سے بہتر ہے اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ انہیں دھوکا دینے والا سب سے بدترین شخص ہے۔ مجھے ان کے بہترین شخص پر شر میں مبتلا ہو جانے کا خوف ہے اور ان کے برے شخص کے نیک ہو جانے کی امید بھی ہے۔“

{ 69 }..... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔“ (1)

{ 70 }..... حضرت سیدنا معاذ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے افضل ایمان کے متعلق سوال کیا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”افضل ایمان یہ ہے کہ تو اللہ عزَّ وَّجَل کی خاطر محبت رکھے اور اُسی کی خاطر بغض رکھے اور تیری زبان ذِکْرُ اللہ سے تر رہے۔“ پھر عرض کی: ”یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اس کے بعد؟“ ارشاد فرمایا: ”لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے کرتے ہو اور لوگوں کے لئے وہی ناپسند کرو جو اپنے لئے ناپسند کرتے ہو اور اچھی بات کرو یا خاموش رہو۔“ (2)

## دل کی پاکیزگی اور مسلمانوں کے کینہ سے بچنے کی فضیلت

{ 71 }..... حضرت سیدنا ابوسعید خدری رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ

..... صحیح المسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان من خصال..... الخ،

الحديث: ۴۵، ص ۴۲.

..... المسند للإمام احمد بن حنبل، حدیث معاذ بن جبل، الحديث: ۲۲۱۹۳، ج ۸، ص ۲۶۶.

شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”میری امت کے ابدالِ جنت میں (محض) اپنے اعمال کی بنا پر داخل نہ ہوں گے بلکہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت، نفس کی سخاوت، دل کی پاکیزگی اور تمام مسلمانوں پر رحیم ہونے کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں گے۔“ (۱)

{ 72 }..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ ہم بارگاہِ رسالت میں حاضر تھے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ مِوُت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اس راستے سے تمہارے پاس ایک جنتی شخص آئے گا۔“ اتنے میں ایک انصاری صحابی آئے جن کی داڑھی سے وضو کا پانی ٹپک رہا تھا۔ انہوں نے اپنے جوتے بائیں ہاتھ میں پکڑے ہوئے تھے۔ پھر انہوں نے سلام کیا۔ دوسرے دن پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہی ارشاد فرمایا تو پھر وہ ہی انصاری صحابی پہلے کی طرح آئے۔ تیسرے دن بھی ایسا ہی ہوا۔ جب آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی مجلس سے اٹھے تو حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اُن صحابی کے پیچھے ہو لئے اور اُن سے کہنے لگے: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم میں نے اپنے والد سے حیا کی ہے میں 3 دن تک ان کے پاس نہیں جاؤں گا اگر آپ مناسب سمجھیں تو تین دن مجھے اپنے پاس ٹھہرنے کی اجازت عطا فرمائیں۔“ انصاری صحابی نے اجازت دے دی۔ حضرت سیدنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے انہیں بتایا کہ ”میں

..... کنز العمال، کتاب الفضائل، باب لحوق فی القطب والابدال، الحدیث: ۳۴۵۹۶،

نے تین راتیں اُن کے ساتھ گزاریں لیکن انہیں رات میں عبادت کرتے نہ دیکھا۔ ہاں! جب وہ اپنے بستر پر کروٹ لیتے تو **اللہ عَزَّوَجَلَّ** کا ذکر اور اس کی کبریائی بیان کرتے یہاں تک کہ نماز فجر کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے۔“

حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے انصاری صحابی سے اچھی بات کے علاوہ کچھ نہ سنا۔ جب تین دن پورے ہوئے تو قریب تھا کہ میں اُن کے اعمال کو حقیر جانتا لیکن جب میں نے اُن انصاری صحابی سے کہا: ”اے **اللہ عَزَّوَجَلَّ** کے بندے! میرے اور میرے والد کے درمیان کوئی ناراضی اور جدائی نہیں ہے بلکہ میں نے تو حضور نبی پاک صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تین بار فرماتے سنا کہ ابھی تمہارے پاس ایک جنتی شخص آئے گا اور تینوں بار آپ ہی آئے۔ چنانچہ میں نے پختہ ارادہ کر لیا کہ میں آپ کے پاس ٹھہروں گا اور دیکھوں گا کہ آپ کیا عمل کرتے ہیں تاکہ میں بھی آپ کی پیروی کروں۔ لیکن میں نے آپ کو کوئی بڑی عبادت کرتے نہیں دیکھا تو پھر آپ کیسے اس بلند مقام تک پہنچے کہ حضور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کے متعلق یہ بات ارشاد فرمائی؟“ انصاری صحابی نے جواب دیا: ”اور تو کوئی عمل نہیں بس یہی ہے جو آپ نے دیکھا۔“ حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ یہ بات سن کر جب میں وہاں سے چلنے لگا تو انصاری صحابی نے مجھے آواز دی اور کہا: ”میرا کوئی اور عمل نہیں بس یہی ہے جو آپ نے دیکھا۔ اس کے علاوہ میں کسی بھی مسلمان کے لئے اپنے دل میں کھوٹ نہیں پاتا اور جو **اللہ عَزَّوَجَلَّ** نے کسی کو دیا ہے اُس پر حسد نہیں کرتا۔“ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا:

”بھی وہ عمل ہے جس نے آپ کو رفتیں بخشیں اور ہم اس کی طاقت نہیں رکھتے۔“ (۱)

{ 73 }..... حضرت سیدنا معاویہ بن قُرَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ

”لوگوں میں افضل ترین وہ ہے جو اُن میں سب سے پاکیزہ سینے والا اور سب سے

زیادہ غیبت سے بچنے والا ہے۔“ (۲)

{ 74 }..... حضرت سیدنا کعب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے پوچھا گیا کہ ”سونے والا مغفرت یافتہ اور قیام کرنے والا مشکور کیسے ہوگا؟“ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: ”ایک شخص رات کو قیام کرتا ہے اور اپنے سوئے ہوئے بھائی کے لئے پیٹھ پیچھے دعا کرتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس قیام کرنے والے کی دعا کے سبب اس سونے والے کی مغفرت فرما دیتا ہے اور سونے والے کی خیر خواہی کی وجہ سے قیام کرنے والا اس بات کا مستحق ہوتا ہے کہ اس کا شکر یہ ادا کیا جائے۔“

## لوگوں میں صلح کرانے کی فضیلت

{ 75 }..... حضرت سیدنا ابوذر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لُؤلَاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کیا میں تمہیں درجہ کے اعتبار سے نماز، روزے اور صدقہ سے افضل عمل کے بارے میں نہ بتاؤں؟“ صحابہ کرام رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ نے عرض کی: ”کیوں نہیں۔“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”آپس کے تعلقات کو اچھا

.....المصنف لعبدالرزاق، کتاب العلم، باب الرخص والشدائد، الحديث: ۴۹۴،

ج ۱۰، ص ۲۶۰.

.....المصنف لابن ابی شیبہ، کتاب الزہد، حدیث ابی قلابہ، الحديث: ۸، ج ۸، ص ۲۵۴.

کرو کیونکہ نا اتفاقی دین کو مونڈ دینے والی ہے۔“ (1)

## ادائیگی حقوق کی فضیلت

{ 76 }..... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ

نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے اپنی زبان سے کوئی حق پورا کیا تو اس کا اجر بڑھتا رہے گا حتیٰ کہ قیامت کے دن اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اس کا پورا پورا ثواب عطا فرمائے گا۔“ (2)

## مظلوم کی مدد کرنے کی فضیلت

{ 77 }..... حضرت سیدنا نبراء بن عازب رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں

کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں مظلوم کی مدد کرنے کا حکم دیا۔“ (3)

{ 78 }..... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ نور کے

پیکر، تمام نبیوں کے سرور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ ظالم ہو یا مظلوم۔“ میں نے عرض کی: ”میں مظلوم کی مدد تو کر سکتا ہوں لیکن ظالم کی مدد کیسے کروں؟“ ارشاد فرمایا: ”اُسے ظلم سے روکو۔“ (4)

..... سنن الترمذی، کتاب صفة القيامة، باب ۵۶، الحديث: ۲۵۱۷، ج ۴، ص ۲۲۸.

..... حلیۃ الاولیاء، الرقم ۳۹۹ عبد اللہ بن مبارک، الحديث: ۱۱۸۵۱، ج ۸، ص ۱۹۲.

..... سنن الترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی کراهیۃ لبس..... الخ، الحديث: ۲۸۱۸،

ج ۴، ص ۳۶۹.

..... سنن الترمذی، کتاب الفتن، باب ۶۸، الحديث: ۲۲۶۲، ج ۴، ص ۱۱۲.

## ظالم کو ظلم سے روکنے کا بیان

{ 79 } ..... حضرت سیدنا قیس بن ابی حازم رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ میں نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! تم یہ آیت مبارکہ پڑھتے ہو:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ<sup>ط</sup> (پ ۷، المائدہ: ۱۰۵)

ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو! تم اپنی فکر رکھو تمہارا کچھ نہ بگاڑے گا جو گمراہ ہوا جب کہ تم راہ پر ہو۔

(پھر فرمایا) میں نے سرکارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے سنا کہ ”جب لوگ ظالم کو دیکھیں اور اسے ظلم سے نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ان سب پر عذاب بھیجے۔“ (۱)

{ 80 } ..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب تم دیکھو کہ میری امت ظالم کی تعظیم کر رہی ہے تو تمہارا ظالم کو ظالم کہنا تمہیں اُن سے جدا کر دے گا۔“ (۲)

## نادان کو روکنے کا بیان

{ 81 } ..... حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سید المبلّغین، رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

..... سنن الترمذی، کتاب التفسیر، باب سورۃ مائدہ، الحدیث: ۳۰۶۸، ج ۵، ص ۴۱۔  
..... المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن عمرو، الحدیث: ۶۷۹۸، ج ۲، ص ۶۲۱۔

”اپنے نادانوں کو روکے رکھو (۱)۔“ (۲)

## مسلمانوں کی مدد اور ان کی ضرورت پوری کرنے کی فضیلت

{ 82 }..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت

ہے کہ شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ، اَنَسُ الغَرِيبِينَ صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کچھ لوگ ایسے ہیں جنہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لوگوں کی حاجتیں پوری کرنے کے لئے پیدا فرمایا ہے۔ لوگ حاجت کے وقت ان کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو قیامت کے دن اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عذاب سے محفوظ ہوں گے۔“ (۳)

{ 83 }..... حضرت سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، داناے عُیُوب مُزْرَۃ عَنْ النُّعُوبِ صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”خیر اور شر کے خزانے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پاس ہیں اور ان کی چابیاں انسان ہیں۔ اُس شخص کے لئے خوشخبری ہے جسے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے خیر کی چابی اور شر کے لئے تالا بنایا اور ہلاکت ہے اُس کے لئے جسے شر کی چابی اور خیر

..... حضرت سیدنا علامہ عبدالرؤف مناوی علیہ رَحْمَةُ اللہِ الْوَالِیِ اس حدیث مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں کہ ”اس میں خطاب سر پرست کو ہے کہ وہ اپنے نا سمجھ ماتحت کو فضول خرچی سے روکیں۔“

(فیض القدير للمناوی، تحت الحديث: ۳۸۹۴، ج ۳، ص ۵۷۹، ملخصاً)

..... شعب الایمان للبيهقي، باب احاديث في الامر بالمعروف والنهي عن المنكر،

الحديث: ۷۵۷۷، ج ۶، ص ۹۲.

..... المعجم الكبير، الحديث: ۱۳۳۴، ج ۱۲، ص ۲۷۴.

کے لئے تالا بنایا۔“ (۱)

{ 84 } ..... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ حُسْنِ اخْلَاق کے پیکر، محبوبِ رَبِّ اکبر صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ”میں رب ہوں۔ میں نے خیر و شر کو مقدر فرما دیا ہے۔ خوشخبری ہے اس کے لئے جس کے ہاتھ میں خیر کی چابی ہے اور خرابی ہے اس کے لئے جس کے ہاتھ میں شر کی چابی ہے۔“ (۲)

{ 85 } ..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالَى عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے کسی مومن سے تکلیف و مصیبت کو دور کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے پُلِ صراط پر نور کے دو ایسے حصے پیدا فرمائے گا جن کی روشنی سے اتنی مخلوق روشنی حاصل کرے گی جن کی تعداد اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔“ (۳)

{ 86 } ..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالَى عَنْہُ سے روایت ہے کہ سید عالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص کسی مسلمان کی دنیاوی مصیبت دور کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت میں اس کی مصیبت دور فرمائے گا اور جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ دنیا و آخرت میں اس کے عیوب چھپائے گا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اس وقت تک بندے کی مدد کرتا رہتا

..... المعجم الكبير، الحديث: ۵۸۱۲، ج ۶، ص ۱۵۰.

..... الدر المنثور، سورة الانبياء، تحت الآية: ۲۱، ج ۵، ص ۶۲۲.

..... المعجم الاوسط، الحديث: ۴۵۰۴، ج ۳، ص ۲۵۴.



ہے جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔“ (1)

{ 87}..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مخلوق اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پروردہ ہے (یعنی تمام مخلوق کو وہی پالنے والا ہے) اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کو اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کے پروردہ کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچائے۔“ (2)

{ 88}..... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی مکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے مسلمان بھائی کی حاجت روائی کی گویا اُس نے ساری عمر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کی۔“ (3)

{ 89}..... حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”ایک مومن دوسرے مومن کے لئے عمارت کی طرح ہے جس کا بعض حصہ بعض کو تقویت پہنچاتا ہے۔“ (4)

{ 90}..... حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی رحمت، شفیع اُمّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مومنین

..... صحیح المسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع علی تلاوة..... الخ،

الحديث: ۲۶۹۹، ص ۱۴۴۷.

.....المسند لابن یعلی الموصلی، الحديث: ۳۴۶۵، ج ۳، ص ۲۳۲.

.....الفردوس بمانور الخطاب، باب المیم، الحديث: ۶۱۱۱، ج ۲، ص ۲۸۶.

.....صحیح البخاری، کتاب المظالم والغضب، باب نصر المظلوم، الحديث: ۲۴۴۶،

ج ۲، ص ۱۲۷.

کی آپس میں رحم و محبت اور صلہ رحمی کرنے کی مثال ایک جسم کی سی ہے کہ جب اس کے کسی عضو کو تکلیف پہنچتی ہے تو پورا جسم بخار اور بے خوابی کا شکار ہو جاتا ہے۔“ (1)

حضرت سیدنا سلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْوَالِیِ فرماتے ہیں کہ میں خواب میں حضور نبی کریم، رَءُوفٌ رَّحِیمُ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرف ہوا تو میں نے اس (مذکورہ) حدیث کے متعلق پوچھا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تین بار ہاتھ کا اشارہ کر کے فرمایا: ”یہ صحیح ہے۔“

{ 91 }..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کونسا عمل افضل ہے؟“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تمہارا اپنے مسلمان بھائی کو خوش کرنا یا اُس کا قرض ادا کر دینا یا اسے کھانا کھلانا۔“ (2)

{ 92 }..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مومن مومن کا آئینہ ہے۔ مومن مومن کا بھائی ہے۔ جہاں بھی ملے اُسے نقصان سے بچاتا اور پیٹھ پیچھے اس کی حفاظت کرتا ہے۔“ (3)

..... شرح السنة للبخاری، کتاب البر والصلة، باب تعاون المؤمن وتراحمهم،

الحديث: ۳۳۵۳، ج ۶، ص ۴۵۳.

..... شعب الايمان للبيهقي، باب في التعاون على البر والتقوى، الحديث: ۷۶۷۸،

ج ۶، ص ۱۲۳.

..... سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب في النصيحة والحيطة، الحديث: ۴۹۱۸،

ج ۴، ص ۳۶۵.

{ 93 } ..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ ایک دن بیٹھے بیٹھے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صحابہ کرام رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ سے استفسار فرمایا کہ ”مجھے ایسے درخت کے بارے میں بتاؤ جو مسلمان مرد کے مشابہ ہوتا ہے اور اس کے پتے نہیں گرتے وہ اپنے رب کے حکم سے ہر وقت پھل دیتا ہے۔“ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا فرماتے ہیں کہ میرے دل میں خیال آیا کہ ہو نہ ہو یہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق اور امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا کی موجودگی میں بولنا مناسب خیال نہ کیا۔ جب وہ دونوں بھی نہ بولے تو حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خود ہی ارشاد فرمایا کہ ”وہ کھجور کا درخت ہے۔“ (1)

{ 94 } ..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرأ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو کسی مومن کی مہمان نوازی کرے یا اُس کی حاجات کو اس پر آسان کر دے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمہ کرم پر ہے کہ جنت میں اُسے خدام عطا کرے۔“ (2)

## کسی کی پریشانی دور کرنے کی فضیلت

{ 95 } ..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ

..... مسند البزار، مسند عبد اللہ بن عباس، الحدیث: ۵۷۱۴، ج ۲، ص ۲۳۶۔

..... حلیۃ الاولیاء، زید بن ابان رقاشی، الحدیث: ۳۱۷۳، ج ۳، ص ۶۲،

من اضاف مؤمننا بدله من خدم مؤمننا۔

تاجدارِ رسالت، ماہِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ پریشان حالوں کی مدد کرنے کو پسند فرماتا ہے۔“ (1)

{ 96 }..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لُؤلَاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو کسی غمزدہ کی دستگیری کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے لئے 73 نیکیاں لکھتا ہے۔ ایک نیکی سے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی دنیا و آخرت کو سنوارتا اور باقی نیکیاں اس کے لئے درجات کی بلندی کا سبب بنتی ہیں۔“ (2)

{ 97 }..... حضرت سیدنا ابوسعید خدری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے شریک سفر تھے کہ ایک شخص کمزوری سواری پر سوار ہو کر آیا اور اس نے اپنی سواری کو دائیں بائیں گھمانا شروع کر دیا آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس کے پاس زائد سواری ہو وہ اسے دے دے جس کے پاس سواری نہیں اور جس کے پاس بچی ہوئی خوراک ہو وہ اسے کھلا دے جس کے پاس خوراک نہیں۔“ اسی طرح مال کی مختلف اقسام ذکر فرمائیں حتیٰ کہ ہم نے محسوس کیا کہ بچی ہوئی چیز میں سے کسی کو اپنے پاس رکھ لینے کا حق ہی نہیں ہے۔ (3)

{ 98 }..... حضرت سیدنا ابوذر غفاری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ میں

.....المستندلابی یعلی الموصلی، حدیث سعد بن سنان عن انس، الحدیث: ۴۲۸۰، ج ۳، ص ۴۵۲.

.....المستندلابی یعلی الموصلی، حدیث سعد بن سنان عن انس، الحدیث: ۴۲۵۰، ج ۳، ص ۴۴۵.

.....سنن ابی داؤد، کتاب الزکوۃ، باب فی حقوق المال، الحدیث: ۱۶۶۳، ج ۲، ص ۱۷۵.

نے بارگاہ رسالت میں عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! بندے کو کون سی چیز دوزخ سے نجات دلوائے گی؟“ ارشاد فرمایا: ”اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ پر ایمان لانا۔“ میں نے عرض کی: ”کیا ایمان کے ساتھ کوئی عمل بھی ہے؟“ ارشاد فرمایا: ”بندے کو جو اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نے رزق دیا ہے اس میں سے کچھ نہ کچھ صدقہ کرتا رہے۔“ میں نے عرض کی: ”اگر وہ فقیر ہو کہ دینے کے لئے کچھ نہ پاتا ہو تو؟“ ارشاد فرمایا: ”وہ نیکی کی دعوت دے اور برائی سے منع کرے۔“

میں نے عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! اگر وہ اچھے طریقے سے گفتگو نہ کر سکتا ہو کہ نیکی کی دعوت دے اور برائی منع کرے تو؟“ ارشاد فرمایا: ”کسی جاہل کے ساتھ کوئی نیکی کر دے۔“ میں نے عرض کی: ”اگر وہ خود جاہل ہو کسی کے ساتھ بھلائی نہ کر سکتا ہو تو؟“ ارشاد فرمایا: ”وہ مغلوب کی مدد کرے۔“ پھر ارشاد فرمایا: ”کیا تم اپنے بھائی میں کوئی بھلائی نہیں چھوڑنا چاہتے کہ لوگوں سے اذیت کو دور کر دے؟“ میں نے عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! کیا ایسا کرنے والا جنت میں داخل ہو جائے گا؟“ ارشاد فرمایا: ”جو مومن یا مسلمان ان خصلتوں میں سے کوئی خصلت اپنائے گا میں اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کر دوں گا۔“ (۱)

## کمزوروں کی کفالت کرنے کی فضیلت

{ 99 }..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”بیوہ

اور مسکین کی کفالت کے لئے کوشش کرنے والا اللہ عزَّوَجَلَّ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔“ (۱)

{ 100 } ..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرِّ و رِصَلٰی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بیوہ اور مسکین کی کفالت کے لئے کوشش کرنے والا اللہ عزَّوَجَلَّ کی راہ میں جہاد کرنے والے مجاہد یا اُس شخص کی طرح ہے جو دن کو روزہ رکھتا اور رات کو قیام کرتا ہے۔“ (۲)

{ 101 } ..... حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مکہ مکرمہ، سر درِ مدینہ منورہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے (کسی مسلمان مُردے کے لئے) قبر کھودی اللہ عزَّوَجَلَّ جنت میں اس کے لئے گھر بنائے گا اور اُسے قیامت تک اس کا اجر ملتا رہے گا،..... جس نے میت کو غسل دیا وہ گناہوں سے ایسے پاک صاف ہو کر نکلتا ہے جیسا کہ اس دن تھا کہ جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا،..... جس نے میت کو کفن پہنایا اللہ عزَّوَجَلَّ اسے میت کے کپڑوں کی تعداد کے برابر جنتی لباس پہنائے گا،..... جس نے کسی غمزدہ کو تسلی دی اللہ عزَّوَجَلَّ اسے تقویٰ کا لباس پہنائے گا اور (جب وہ فوت ہوگا تو) ارواح میں اس کی روح پر رحمت نازل فرمائے گا،..... جس نے کسی مصیبت زدہ کو تسلی دی اللہ عزَّوَجَلَّ اسے ایسے دو جنتی حُلّے عطا فرمائے گا کہ جن کی قیمت ساری دنیا بھی نہیں

..... صحیح البخاری، کتاب النفقات، باب فضل النفقة علی الاہل، الحدیث: ۵۳۵۳،

ج ۳، ص ۵۱۱۔

..... المسند للامام احمد بن حنبل، مسند ابی ہریرہ، الحدیث: ۸۷۴۰، ج ۳، ص ۲۸۵۔

ہوسکتی،..... جو جنازے کے پیچھے چلا یہاں تک کہ تدفین مکمل ہوگئی تو اللہ عزوجل اس کے لئے تین قیراط اجر لکھے گا اور ایک قیراط احد پہاڑ سے بڑا ہے،..... جس نے کسی یتیم یا بیوہ کی کفالت کی اللہ عزوجل اسے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا اور اسے اپنی جنت میں داخل فرمائے گا،..... جو روزہ رکھے یا مسکین کو کھانا کھلائے اور جنازے کے ساتھ چلے اور مریض کی عیادت کرے تو اسے کوئی گناہ نہ پہنچے گا۔“ (۱)

## یتیموں کی کفالت کرنے کی فضیلت

{ 102 }..... حضرت سیدنا سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مروی ہے کہ دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا خواہ وہ یتیم رشتہ دار ہو یا اجنبی جنت میں ایسے ہوں گے۔“ اس کے بعد حضرت سیدنا سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے اشارہ کیا۔ (۲)

{ 103 }..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید المبلغین، رحمۃ اللہ علیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”مسلمانوں کے گھروں میں سب سے اچھا گھر وہ ہے جس میں یتیم کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہے اور مسلمانوں کے گھروں میں سے بدترین گھر وہ ہے جس میں

..... المعجم الاوسط، الحديث: ۹۲۹۲، ج ۶، ص ۴۲۹، بدون اجری له..... الى..... يوم القيامة.

..... الادب المفرد، باب فضل من يعول یتیمًا بین ابویہ، الحديث: ۱۳۳، ص ۵۸.

یتیم کے ساتھ بد سلوکی کی جاتی ہے۔“ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں ایسے ہوں گے۔“ پھر شہادت اور درمیان کی انگلی کو جمع فرمادیا۔ (۱)

{ 104 }..... حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ شَفِیعُ الْمُذْنِبِیْنَ، اَنِیسُ الْغَرِیْبِیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس دسترخوان پر یتیم ہو شیطان اس دسترخوان کے قریب نہیں جاتا۔“ (۲)

{ 105 }..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ اللہُ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، داناے عُیُوب مُنْزَہٌ عَنْ الْعُیُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا! اللہُ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن اس شخص کو عذاب نہ دے گا جس نے یتیم پر رحم کیا اور اس کے ساتھ نرمی سے پیش آیا اور اس کی یتیمی اور ضعیفی پر رحم کیا اور اللہُ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے فضل سے اسے جو وافر مال عطا فرمایا اس کے سبب اپنے پڑوسی پر تکبر نہ کیا۔“ (۳)

{ 106 }..... حضرت سیدنا ابوامامہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حُسَنُ اخْلَاق کے پیکر، محبوبِ رَبِّ اکبر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہے اللہُ عَزَّوَجَلَّ اسے ہر بال کے بدلے ایک نیکی

..... الادب المفرد، باب خیر بیت بیت فیہ..... الخ، الحدیث: ۱۳۷، ص ۵۸.

..... مجمع الزوائد، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی الایتام والارامل والمساکین،

الحدیث: ۱۳۵۱۲، ج ۸، ص ۲۹۳، مفہومًا.

..... المعجم الاوسط، الحدیث: ۸۸۲۸، ج ۶، ص ۲۹۶.



عطا فرماتا ہے اور جس کی کفالت میں یتیم لڑکا یا لڑکی ہو خواہ وہ یتیم رشتہ دار ہو یا اجنبی تو میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے۔“ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کو ملا دیا۔ (1)

{ 107 }..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں دل کی سختی کی شکایت کی تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتے ہو تو مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اور یتیموں کے سروں پر شفقت سے ہاتھ پھیرو۔“ (2)

{ 108 }..... حضرت سیدنا مالک بن عمر قشیری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ خاتم المرسلین، رَحْمَةُ اللّٰعٰلَمِیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو کسی مسلمان یتیم کی کفالت کرے یہاں تک کہ وہ یتیم اس سے بے نیاز ہو جائے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ یقیناً اس کے لئے جنت واجب فرما دیتا ہے۔“ (3)

{ 109 }..... حضرت سیدنا جبر انصاری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْقَوِی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک لڑکے نے سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مسجد میں دیکھا تو عرض کی: ”یا رَسُولَ اللّٰہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ پر سلام ہو۔ میں ایک یتیم مسکین لڑکا ہوں اور میری غریب محتاج والدہ ہے جو کچھ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرمایا ہے اس میں سے

..... شعب الایمان للبیہقی، باب فی رحم الصغیر و توقیر الکبیر، الحدیث: ۱۱۰۳۶، ج ۷، ص ۴۷۲، بتغییرِ قلیل۔

..... شعب الایمان للبیہقی، باب فی رحم الصغیر و توقیر الکبیر، الحدیث: ۱۱۰۳۴، ج ۷، ص ۴۷۲۔

..... المعجم الکبیر، الحدیث: ۶۶۹، ج ۱۹، ص ۳۰۰۔

تھوڑا سا ہمیں بھی عطا فرمائیے! اللہ عزَّ وَّجَلَّ آپ کی رضا چاہتا ہے یہاں تک کہ آپ راضی ہو جائیں۔“ حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اے لڑکے اپنی بات دہراؤ تمہاری زبان پر تو فرشتہ بولتا ہے۔“ اس نے اپنے کلام کو دہرایا۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو کچھ آلِ رسول کے گھر میں ہے لے آؤ۔“

چنانچہ، ایک لپ (اناج وغیرہ کا) پیش کیا گیا جو ایک مٹھی سے زیادہ اور دو سے کم تھا۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اے لڑکے! یہ لے جاؤ! اس میں تمہارے اور تمہاری والدہ اور بہن کے لئے دو پہر اور رات کا کھانا ہے۔ میں اس میں برکت کی دعا سے تمہاری مدد کرتا ہوں گا۔“ چنانچہ، وہ لڑکا وہاں سے رخصت ہو کر جب مسجد کے دروازے پر پہنچا تو اس کا سامنا حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے ہوا آپ نے اس کے سر پر دستِ شفقت پھیرا۔ راوی فرماتے ہیں یہ معلوم نہیں کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اسے کچھ عطا کیا یا نہیں؟ جب آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے تو حضور سرورِ کونین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب تم یتیم سے ملے تھے کیا میں نے تمہیں اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے نہیں دیکھا؟“ حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عرض کی: ”کیوں نہیں۔“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس بال پر تمہارا ہاتھ گزرا اس کے بدلے میں تمہارے لئے نیکی ہے۔“

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا مستحب ہے۔

## لا وارث بچوں کی تربیت اور ان کے بڑے ہونے تک اُن پر خرچ کرنے کی فضیلت

{ 110 } ..... ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سید عالم، نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے کسی بچے کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کہنا شروع کر دے تو اللہ عزَّ وَّجَلَّ اس شخص سے حساب نہ لے گا (۱)۔“ (۲)

## حسنِ سلوک کی فضیلت

{ 111 } ..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن یزید خطمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت عالم، نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”ہر بھلائی صدقہ ہے۔“ (۳)

{ 112 } ..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی مکرم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”ہر بھلائی صدقہ ہے خواہ غنی کے ساتھ ہو یا فقیر کے ساتھ۔“ (۴)

..... حضرت سیدنا علامہ عبدالرؤف مناوی علیہ رحمۃ اللہ الوالی اس حدیث مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں کہ ”یہ حدیث اپنی اولاد اور غیر کی یتیم اولاد وغیرہ سب کو شامل ہے۔“

(فیض القدیر، تحت الحدیث: ۸۶۹۶، ج ۶، ص ۱۷۴)

..... المعجم الاوسط، الحدیث: ۴۸۶۵، ج ۳، ص ۳۷۰.

..... المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث عبد اللہ بن یزید خطمی انصاری،

الحدیث: ۱۸۷۶۶، ج ۶، ص ۴۵۴.

..... المعجم الكبير، الحدیث: ۱۰۰۴۷، ج ۱۰، ص ۹۰.

{ 113 } ..... حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”نیکي اور بدی کو لوگوں کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ بروزِ قیامت انہیں کھڑا کیا جائے گا۔ نیکي اپنے کرنے والوں کو بشارتیں دے گی اور اُن سے بھلائی کا وعدہ کرے گی جبکہ برائی کہے گی دور ہو جاؤ مگر وہ اس کی طاقت نہیں رکھیں گے بلکہ برائی کے ساتھ چمپیں گے۔“ (1)

{ 114 } ..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی رحمت، شفیع اُمّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”دنیا میں نیکي کرنے والے آخرت میں بھی نیکي والے ہوں گے اور دنیا میں برائی کرنے والے آخرت میں بھی برائی والے ہوں گے۔“ (2)

{ 115 } ..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم، رءوف رحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تمہیں معلوم ہے شیر دھاڑتے وقت کیا کہتا ہے؟“ صحابہ کرام رَضِوْا اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ نے عرض کی: ”اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بہتر جانتے ہیں۔“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”شیر کہتا ہے: اے اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ! مجھے کسی نیک شخص پر مسلط نہ فرمانا۔“ (3)

.....المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث ابی موسیٰ اشعری، الحدیث: ۱۹۵۰، ۴،

ج ۷، ص ۱۲۳۔

.....المعجم الاوسط، الحدیث: ۱۵۶، ج ۱، ص ۱۵۶۔

.....الفردوس بمانور الخطاب، باب التاء، الحدیث: ۲۱۵۵، ج ۱، ص ۲۹۷۔

{ 116 } ..... حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قمرِ اِقلبِ وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”صدقہ اگرچہ 70 ہزار ہاتھوں میں سے گزرے تو بھی آخری شخص کا اجر پہلے صدقہ کرنے والے کے برابر ہوگا۔“ (1)

{ 117 } ..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ بیٹھے بیٹھے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”ہر روز طلوع آفتاب کے بعد انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ ہے۔ اگر تم دو بندوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرو تو یہ صدقہ ہے۔ اگر تم سواری پر سوار ہونے میں کسی کی مدد کرو تو یہ بھی صدقہ ہے۔ اگر کسی کا سامان سواری پر رکھو تو یہ بھی صدقہ ہے۔ اچھی بات کرنا بھی صدقہ ہے۔ ہر قدم جو نماز کی طرف اٹھے صدقہ ہے اور راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔“ (2)

{ 118 } ..... حضرت سیدنا اُبی بن کعب رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ شہنشاہِ مدینہ، قمرِ اِقلبِ وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے قریب سے گزرے، میرے ساتھ ایک شخص تھا۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دریافت فرمایا: ”اے اُبی! یہ کون ہے؟“ میں نے عرض کی: ”یہ میرا مقروض ہے۔ میں اس سے قرض کا تقاضہ کر رہا ہوں۔“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اے اُبی! اس سے اچھا سلوک کرو۔“ یہ فرمانے کے بعد آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

..... الفردوس بمائثور الخطاب، باب اللام، فصل لو، الحدیث: ۵۱۲۸، ج ۲، ص ۱۹۹.

..... صحیح المسلم، کتاب الزکوۃ، باب بیان ان اسم الصدقة..... الخ، الحدیث: ۱۰۰۹،

وَسَلَّمَ اپنے کسی کام سے تشریف لے گئے۔ جب دوبارہ میرے پاس سے گزرے تو وہ شخص میرے ساتھ نہ تھا۔ استفسار فرمایا: ”اے اُبی! تم نے اپنے مقروض بھائی کے ساتھ کیا سلوک کیا؟“ میں نے عرض کی: ”يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! وہ قرض ادا نہیں کر سکتا تھا۔ چنانچہ میں نے اپنے مال کا ایک تہائی حصہ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کی خاطر، ایک تہائی آپ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی خاطر اور باقی ایک تہائی اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے مجھے عقیدہ توحید کی توفیق ملنے کے سبب معاف کر دیا۔“ آپ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے (خوش ہو کر) تین بار ارشاد فرمایا: ”اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحم کرے ہمیں اسی چیز کا حکم دیا گیا ہے۔“

پھر ارشاد فرمایا: ”اے اُبی! بے شک اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ نے اپنی مخلوق میں سے کچھ لوگوں کو بھلائی کا سبب بنایا ہے۔ بھلائی اور بھلائی کے کاموں کو ان کا محبوب بنا دیا۔ بھلائی کے حریصوں پر بھلائی کا طلب کرنا آسان فرما دیا اور ان پر عطا کی بارش برسائی۔ لہذا خیر طلب کرنے والوں کی مثال اس بارش کی سی ہے جو اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ نے بنجر و قحط زدہ زمین پر برسائی اس کے سبب سے زمین اور اہل زمین کو زندگی بخشی اور بے شک اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ نے مخلوق میں اچھائی کے دشمن بھی پیدا فرمائے ہیں۔ پھر بھلائی اور بھلائی کے کاموں کو ان کے لئے ناپسندیدہ بنا دیا اور انہیں بھلائی طلب کرنے سے روک دیا ان کی مثال اس بارش کی سی ہے جسے اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ نے قحط زدہ زمین پر برسنے سے روک دیا اور اس کے سبب زمین اور اہل زمین کو ہلاک فرما دیا۔“ (1)

.....الموسوعة لابن ابی الدنيا، کتاب قضاء الحوائج، باب فی فضل المعروف،

الحديث: ٤، ج ٤، ص ١٤١.

## اچھے اعمال کرنے کی فضیلت

{ 119 }..... حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ عزوجل نے مجھے حسن اخلاق اور اچھے اعمال کو کمال تک پہنچانے کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔“ (1)

{ 120 }..... حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لؤلؤ لاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ عزوجل اچھے اور اعلیٰ کاموں کو پسند اور برے کاموں کو ناپسند فرماتا ہے۔“ (2)

{ 121 }..... حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ عزوجل کے لئے 117 اخلاق ہیں۔ جو بندہ ان میں سے کسی ایک کو اپنائے گا اللہ عزوجل اسے ضرور جنت میں داخل فرمائے گا۔“ (3)

{ 122 }..... حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ عزوجل کے حضور ایک لوح ہے جس پر 315 اخلاق ہیں۔ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے جو ان میں سے کسی ایک پر عمل کرے اور میرے ساتھ کسی کو

.....المجم الاوسط، الحديث: ۶۸۰۵، ج ۵، ص ۱۵۳.

.....شعب الايمان للبيهقي، باب في حسن الخلق، الحديث: ۸۰۱۲، ج ۶، ص ۲۴۱.

.....مسند ابی داؤد طیالسی، الجزء الاول، حديث عثمان بن عفان، ص ۱۴.

شریک نہ ٹھہرائے تو میں اسے جنت میں داخل کروں گا۔“ (۱)

{ 123 } ..... مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سِرِّ وَرَصَلَّى اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”ایمان کے ۳۳۳ اوصاف ہیں۔ جو ان میں سے کسی ایک پر بھی عمل کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔“ (۲)

## مسلمان پر ظلم کرنے کی مذمت

{ 124 } ..... حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب تم دیکھو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی بندے کو گناہوں کے باوجود (نعمتیں) عطا فرما رہا ہے تو یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے اس کے لئے ڈھیل (یعنی مہلت) ہے۔“ پھر آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیات مبارکہ تلاوت فرمائیں:

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ  
فَتَحْنَأَلَيْهِمْ أَبْوَابُ كُلِّ  
شَيْءٍ طَّعَنَىٰ إِذَا فَرَّجُوا بِهَا  
أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا  
هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿۴۳﴾ فَقُطِعَ  
دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ

ترجمہ کنز الایمان: پھر جب انہوں نے بھلا  
دیا جو نصیحتیں ان کو کی گئی تھیں ہم نے ان پر ہر  
چیز کے دروازے کھول دیئے۔ یہاں تک  
کہ جب خوش ہوئے اس پر جو انہیں ملا تو ہم  
نے اچانک انہیں پکڑ لیا اب وہ آس ٹوٹے  
رہ گئے تو جوڑ کاٹ دی گئی ظالموں کی اور

..... عمدة القاری شرح صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب امور الایمان،

تحت الحدیث: ۹، ج ۱، ص ۱۹۶۔

..... معرفة الصحابة لابی نعیم، الرقم ۱۹۴۳ عبیدابو عبدالرحمن، الحدیث: ۶، ۸۰، ۴۸،

ج ۳، ص ۳۲۸۔



ظَلَمُوا وَالْحَصْدُ لِلَّهِ رَبِّ سَبْ خُوبِیوں سَرَاہَا اللہُ رَبِّ سَارے

الْعَلَمِیْنَ ﴿۳۵﴾ (پ ۷، الانعام: ۴۰، ۴۱) جہاں کا۔ (۱)

{ 125 }..... حضرت سیدنا عمار بن یاسر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے مایوس ہونا اس کی مدد سے ناامید ہونا اور اس کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہونا بڑے کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔“ (۲)

{ 126 }..... حضرت سیدنا خزیمہ بن ثابت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ دو جہاں کے تاجور، سلطانِ نحر و بر صلی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو کہ یہ آسمانوں پر اٹھائی جاتی ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ”(اے مظلوم!) مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم میں تیری مدد ضرور کروں گا اگرچہ کچھ تاخیر سے ہو۔“ (۳)

{ 127 }..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سَیِّدُ الْمُبَلِّغِیْنَ، رَحْمَةُ لِلْعَلَمِیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مظلوم کی بددعا سے بچو اگرچہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو کیونکہ اس کا کفر تو اس کی اپنی جان پر ہے۔“ (۴)

.....المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث عقبہ بن عامر جہنی، الحدیث: ۱۷۳۱۳،

ج ۶، ص ۱۲۲۔

.....شعب الایمان للبیہقی، باب فی الرجامن اللہ، الحدیث: ۱۰۵۰، ج ۲، ص ۲۰۔

.....المعجم الکبیر، الحدیث: ۳۷۱۸، ج ۴، ص ۸۴۔

.....الترغیب والترہیب، کتاب القضاء، باب الترهیب من الظلم.....الخ، الحدیث: ۳۴۱۵،

ج ۳، ص ۱۴۲، بتغیرِ قلیل۔

{ 128 } ..... حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شَفِيعُ الْمَذْنِبِينَ، اَنِيسُ الْغُرَبَاءِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”ظلم بروز قیامت اندھیرا ہوگا۔“ (1)

{ 129 } ..... حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزَّوَجَلَّ کے محبوب، داناے عُیُوب، مُنْزَّہٌ عَنِ الْعُیُوبِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ ”تمہارا رب عزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ”مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم میں ظالم سے ضرور بدلہ لوں گا جلد یا تاخیر سے اور اس سے بھی ضرور انتقام لوں گا جس نے مظلوم کو دیکھا لیکن باوجود قدرت اس کی مدد نہ کی۔“ (2)

## مسلمان بھائی کی جائز سفارش کرنے کی فضیلت

{ 130 } ..... حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حُسْنِ اخْلَاق کے پیکر، محبوبِ رَبِّ اکبر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب کوئی حاجت مند آئے تو اس کی سفارش کیا کرو تا کہ تمہیں اجر ملے اور اللہ عزَّوَجَلَّ جو چاہے اپنے نبی کی زبان سے فیصلہ جاری کروائے۔“ (3)

{ 131 } ..... حضرت سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خَاتَمُ الْمُرْسَلِينَ، رَحْمَةُ لِّلْعَالَمِينَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے

..... صحیح المسلم، کتاب البر والصلة، باب تحريم الظلم، الحديث: ۲۵۷۸، ص ۱۳۹۴.

..... المعجم الاوسط، الحديث: ۳۶، ج ۱، ص ۲۰.

..... صحیح البخاری، کتاب الزکوٰۃ، باب التحريض على الصدقة والشفاعة فيها،

الحديث: ۴۳۲، ج ۱، ص ۴۸۳.

ارشاد فرمایا: ”سب سے افضل صدقہ زبان کا صدقہ ہے۔“ صحابہ کرام رَضَوُا اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ نے عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! زبان کا صدقہ کیا ہے؟“ ارشاد فرمایا: ”تمہاری وہ سفارش جس سے کسی قیدی کو رہائی دلا دو، کسی کی جان بچا لو اور کوئی بھلائی اپنے بھائی کی طرف بڑھا دو اور اس سے کوئی مصیبت دور کر دو۔“ (1)

{ 132 } ..... ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو اپنے مسلمان بھائی کے کسی نیکی کے کام میں یا کسی مشکل کو آسان کرنے میں بادشاہ کے ہاں واسطہ بنے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ پل صراط کو پار کرنے میں کہ جس دن قدم ڈگمگا رہے ہوں گے اس کی مدد فرمائے گا۔“ (2)

{ 133 } ..... حضرت سیدنا ابوسعید خدری رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سید عالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”ظالم حاکم کے سامنے حق بات کہنا بہت بڑا جہاد ہے۔“ (3)



..... شعب الایمان، باب فی تعاون علی البر والتقوی، الحدیث: ۷۶۸۳-۷۶۸۳، ج ۶، ص ۱۲۴۔

..... المعجم الاوسط، الحدیث: ۳۵۷۷، ج ۲، ص ۳۷۴۔

..... سنن الترمذی، کتاب الفتن، باب ماجاء افضل الجہاد، الحدیث: ۲۱۸۱، ج ۴، ص ۷۲، کلمۃ حق بدلہ عدل۔

## مسلمان کی عزت کا تحفظ اور اس کی مدد کرنے کی فضیلت

{ 134 } ..... حضرت سیدنا ابودرداء رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ  
رحمتِ عالم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو  
بھی اپنے مسلمان بھائی کی عزت کی حفاظت کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن  
جہنم کی آگ سے اس کی حفاظت فرمائے گا۔“ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ  
وَسَلَّم نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۷﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور ہمارے ذمہ کرم پر  
ہے مسلمانوں کی مدد فرمانا۔ (۱) (پ ۲۱، الروم: ۴۷)

{ 135 } ..... حضرت سیدنا عمران بن حصین رَضِيَ اللہُ تَعَالَى عَنْہُ سے روایت ہے کہ  
حضور نبی مکرمؐ، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو  
اپنے بھائی کی مدد کرنے کی طاقت رکھتا ہو اور غیر موجودگی میں اس کی مدد کرے  
تو اللہ عَزَّوَجَلَّ دنیا و آخرت میں اس کی مدد فرمائے گا۔“ (۲)

{ 136 } ..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللہُ تَعَالَى عَنْہُ سے روایت ہے  
کہ رسول اکرمؐ، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو

..... مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الآداب، باب الشفقة والرحمة علی الخلق،

الحديث: ۴۹۸۲، ج ۲، ص ۲۱۵.

..... البحر الزخار المعروف بمسند البزار، مسند عمران بن حصین، الحديث: ۳۵۴۲،

ج ۹، ص ۳۱.

اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس کی مدد کرے تو اللہ عزَّ وَّجَلَّ دنیا و آخرت میں اس کی مدد فرمائے گا۔“ (۱)

{ 137 }..... حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ اور حضرت سیدنا ابوطلمحہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ حضور نبی رحمت، شَفِیعُ اُمّتِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو کسی مسلمان کی ایسی جگہ مدد کرنا چھوڑ دیتا ہے جہاں اس کی بے عزتی ہو رہی ہو تو اللہ عزَّ وَّجَلَّ اس شخص کی مدد بھی ایسی جگہ نہیں فرماتا جہاں وہ مدد کا طلب گار ہوتا ہے اور جو کسی مسلمان کی ایسی جگہ مدد کرتا ہے جہاں اس کی بے عزتی ہو رہی ہو اور اس کی آبروریزی کی جا رہی ہو تو اللہ عزَّ وَّجَلَّ اس (مددگار) کی ایسی جگہ مدد فرماتا ہے جہاں وہ مدد کا طلب گار ہوتا ہے۔“ (۲)

{ 138 }..... حضرت سیدنا سہیل بن معاذ بن انس جُھَنّی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی نے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم، رَءُوفٌ رَّحِیمٌ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے کسی مسلمان (کی عزت) کو اس منافق سے بچایا جو پیٹھ پیچھے اس کی برائی کر رہا تھا تو اللہ عزَّ وَّجَلَّ (بروز قیامت) اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجے گا جو اسے جہنم کی آگ سے بچائے گا اور جس نے کسی مسلمان کو ذلیل و رسوا کرنے کے لئے کوئی بات کی تو اللہ عزَّ وَّجَلَّ اسے جہنم کے پل پر روک رکھے گا یہاں تک کہ اپنی کہی ہوئی بات سے نکلے (یعنی اس پر کوئی دلیل لے آئے)۔“ (۳)

..... شعب الایمان للبيهقي، باب في التعاون على البر والتقوى، الحديث: ۷۶۳۷،

ج ۶، ص ۱۱۱.

..... سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب من رد عن مسلم غيبة، الحديث: ۴۸۸۴، ج ۴، ص ۳۵۵.

..... المعجم الكبير، الحديث: ۴۳۳، ج ۲۰، ص ۱۹۴.

## لوگوں سے محبت کرنے کی فضیلت

{ 139 }..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”ایمان کے بعد سب سے افضل عمل لوگوں سے محبت کرنا ہے۔“ (1)

{ 140 }..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ بیٹھے بیٹھے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”میانہ روی سے خرچ کرنا نصف معیشت، لوگوں سے محبت کرنا نصف عقل اور اچھا سوال کرنا آدھا علم ہے۔“ (2)

{ 141 }..... حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”لوگوں سے خوش اخلاقی سے ملنا صدقہ ہے۔“ (3)

## راہِ خدا کے لشکروں کی مدد کرنے کی فضیلت

{ 142 }..... حضرت سیدنا زید بن خالد رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ”جس نے مجاہد کو سامان وغیرہ مہیا کیا اس کا اجر بھی مجاہد کی طرح ہے اور جس نے مجاہد کے گھروالوں کی دیکھ بھال کی اس کا اجر بھی مجاہد کی مثل ہے۔“ (4)

..... جامع الاحادیث للسیوطی، حرف الہمزہ مع الفاء، الحدیث: ۳۴۹۵، ج ۲، ص ۱۳.

..... شعب الایمان للبیہقی، باب فی الاقتصاد فی النفقة..... الخ، الحدیث: ۶۵۶۸،

ج ۵، ص ۲۵۴.

..... شرح صحیح البخاری لابن بطلال، کتاب الادب، باب المدارة مع الناس، ج ۹، ص ۳۰۵.

..... صحیح ابن حبان، کتاب السیر، باب فضل الجہاد، فصل ذکر البیان بان قوله

فقد غزا..... الخ، الحدیث: ۴۶۱۳، ج ۷، ص ۷۱.

{ 143 } ..... حضرت سیدنا زید بن خالد رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے مجاہد کو جہاد میں جانے کے لئے زارِ راہ مہیا کیا تو بے شک اس نے (خود) جہاد کیا اور جس نے مجاہد کے گھر والوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کی تو اسے بھی جہاد کرنے والے کی مثل ثواب ملے گا۔“ (۱)

### حاجی کی مدد کرنے اور روزہ افطار کرانے کی فضیلت

{ 144 } ..... حضرت سیدنا زید بن خالد رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لُؤْلاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے روزہ افطار کروایا یا مجاہد کو جہاد میں جانے کے لئے زارِ راہ مہیا کیا تو اسے بھی (روزے اور جہاد کا) ثواب ملے گا اور اُن کے اجر میں بھی کمی واقع نہ ہوگی۔“ (۲)

{ 145 } ..... حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ ایک حج کے سبب تین لوگوں کو جنت میں داخل فرمائے گا: (۱) میت (۲) اس کی طرف سے حج کرنے والا اور (۳) وصیت پوری کرنے والا۔“ (۳)

..... صحیح المسلم، کتاب الامارہ، باب فضل اعانة الغازی..... الخ، الحدیث: ۱۸۹۵، ص ۱۰۵۰۔

..... المصنف لابن ابی شیبہ، کتاب الجہاد، باب ما ذکر فی فضل الجہاد..... الخ، الحدیث: ۲۵۱، ج ۴، ص ۵۹۹۔

..... السنن الکبری للبیہقی، کتاب الحج، باب النیابة فی الحج..... الخ، الحدیث: ۹۸۵۵، ج ۵، ص ۲۹۳۔

{ 146 } ..... حضرت سیدنا سلمان فارسی رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ اللہ عزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو حلال کمائی سے کسی روزے دار کو افطار کروائے تو ملائکہ پورا رمضان اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور شبِ قدر میں حضرت جبرائیل امین عَلَیْہِ السَّلَام اس سے مصافحہ فرمائیں گے اور جس شخص سے حضرت جبرائیل امین عَلَیْہِ السَّلَام مصافحہ فرماتے ہیں اس کا دل نرم اور آنسو کثیر ہو جاتے ہیں۔“ ایک شخص نے عرض کی: ”یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر کسی کے پاس اتنا نہ ہو تو؟“ ارشاد فرمایا: ”چاہے ایک لقمہ یا روٹی کا ٹکڑا ہی ہو۔“ ایک اور شخص نے عرض کی: ”یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر کسی کے پاس اتنا بھی نہ ہو تو؟“ ارشاد فرمایا: ”چاہے دودھ کی لسی ہی ہو۔“ ایک اور شخص نے عرض کی: ”اگر اتنا بھی نہ ہو تو؟“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”پانی کے ایک گھونٹ سے ہی افطار کروادے (تب بھی یہ ثواب پائے گا)۔“

چھوٹوں پر شفقت، بڑوں کی عزت اور علما

کا احترام کرنے کی فضیلت

{ 147 } ..... حضرت سیدنا عبادہ بن صامت رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ”جو ہمارے بڑوں کی عزت، ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور ہمارے علما کا حق نہ پہچانے (یعنی ان کا احترام نہ کرے) وہ میری امت



میں سے نہیں۔“ (1)

{ 148 }..... حضرت سیدنا صباح رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اٰپِنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”سفید بالوں والے مسلمان اور حاملِ قرآن (عالم و حافظ) جو قرآن میں زیادتی کرے نہ اس سے اعراض کرے ان کی تعظیم کرنا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کی تعظیم کرنا ہی ہے۔“ (2)

{ 149 }..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نوجوان نے کسی بوڑھے کا اس کی عمر کی وجہ سے اکرام کیا تو اس کے بدلے اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کسی کے ذریعے اس کی عزت افزائی فرمائے گا۔“ (3)

## علماء کے لئے مجلس کشادہ کرنے کی فضیلت

{ 150 }..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سیدُ الْمُبَلِّغِیْنَ، رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تم اپنی مجالس کو عالم کے علم، بوڑھے کی عمر اور سلطان کے عہدے کی وجہ

.....المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث عبادہ بن صامت، الحدیث: ۲۲۸۱۹،

ج ۸، ص ۴۱۲.

.....سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی تنزیل الناس منازلہم، الحدیث: ۴۸۴۳،

ج ۴، ص ۳۴۴.

.....سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی اجلال الکبیر، الحدیث: ۲۰۲۹،

ج ۳، ص ۴۱۱.

سے کشادہ کر دیا کرو۔“ (1)

## مسلمان بھائی کو تکیہ پیش کرنے کی فضیلت

{ 151 } ..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا سلمان فارسی رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے پاس حاضر ہوئے اس وقت امیر المؤمنین رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ تکیہ پر ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ آپ نے وہ تکیہ حضرت سیدنا سلمان رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو دے دیا تو انہوں نے عرض کی: ”اللہ اکبر! رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سچ فرمایا۔“ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: ”اے ابو عبد اللہ! ہمیں بھی بتاؤ کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کیا فرمایا۔“ آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عرض کی: میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اس وقت حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تکیہ سے ٹیک لگائے تشریف فرما تھے تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے وہ تکیہ مجھے عطا فرما دیا اور ارشاد فرمایا: ”کوئی مسلمان اپنے بھائی کے پاس جائے اور وہ اس کی تکریم کرتے ہوئے اپنا تکیہ اُسے دے دے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔“ (2)

{ 152 } ..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت

..... کنز العمال، کتاب الصحبہ من قسم الاقوال، باب الايمان، الحديث: ۲۵۴۹۵،

ج ۹، ص ۶۶.

..... المستدرک للحاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب تکریم المسلم بالقاء..... الخ،

الحديث: ۶۶۰۱، ج ۴، ص ۷۸۳.

ہے کہ شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ، اَنِيسُ الْغَرِيبِينَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”تین چیزیں واپس نہ کی جائیں خوشبو، تکیہ اور دودھ۔“ (۱)

## کھانا کھلانے کی فضیلت

{ 153 } ..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن سلام رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے محبوب، دانا ئے غُیوب، مُزَرَّہُ عَنِ الْعُیُوبِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مدینہ منورہ اَدَھَا اللَّهُ شَرَفًا وَتَعْظِيمًا تشریف لائے تو لوگ جلدی سے آپ کی طرف لپکے، میں بھی آیا تا کہ آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا دیدار کروں۔ جب میں نے آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے چہرہ انور کو دیکھا تو دیکھتے ہی پہچان گیا کہ یہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں ہے۔ سب سے پہلی بات جو میں نے آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے سنی وہ یہ ہے کہ ”کھانا کھلاؤ اور سلام عام کرو اور اپنے رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرو اور جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔“ (۲)

{ 154 } ..... حضرت سیدنا عبادہ بن صامت رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: ”فضل اعمال کون سے ہیں؟“ بحسنِ اخلاق کے پیکر، محبوبِ رَبِّ اکبر صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ پر ایمان لانا۔ اس کی تصدیق کرنا۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی

..... سنن الترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی کراهة رد الطیب، الحدیث: ۲۷۹۹،

ج ۴، ص ۳۶۲۔

..... سنن الترمذی، کتاب صفة القيامة، باب ۴۲، الحدیث: ۲۴۹۳، ج ۴، ص ۲۱۹۔

راہ میں جہاد کرنا اور مقبول حج۔“ جب وہ جانے لگا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے بلا کر ارشاد فرمایا: ”ان سے زیادہ آسان کھانا کھلانا اور نرمی سے گفتگو کرنا ہے۔“ (1)

{ 155 }..... حضرت سیدنا عمرو بن عبسہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کی: ”اسلام کیا ہے؟“ تو خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ، رَحْمَةُ الْعَالَمِیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کھانا کھلانا اور نرمی سے گفتگو کرنا۔“ میں نے عرض کی: ”ایمان کیا ہے؟“ ارشاد فرمایا: ”صبر کرنا اور سخاوت کرنا۔“ (2)

{ 156 }..... حضرت سیدنا صہیب بن سنان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ”تم میں بہتر وہ ہے جو کھانا کھلاتا ہے۔“ (3)

{ 157 }..... حضرت سیدنا جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سید عالم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مغفرت کے اسباب میں سے ایک سبب بھوکے مسلمان کو کھانا کھلانا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

.....مجمع الزوائد، کتاب الایمان، باب ای العمل افضل..... الخ، الحدیث: ۲۰۲-۲۰۱،

ج ۱، ص ۲۲۵-۲۲۴.

.....مجمع الزوائد، کتاب الایمان، باب ای العمل افضل..... الخ، الحدیث: ۲۱۰، ج ۱، ص ۲۲۷.

.....المسند للإمام احمد بن حنبل، حدیث صہیب بن سنان، الحدیث: ۲۳۹۸۱،

ج ۹، ص ۲۴۰.

اَوْ اطْعَمَ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿۱۳﴾ ترجمہ کنز الایمان: یا بھوک کے دن کھانا  
(پ ۳۰، البلد: ۴) دینا۔ (۱)

{ 158 } ..... حضرت سیدنا شریح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رحمتِ عالم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”مغفرت کے اسباب میں سے کھانا کھانا اور سلام کو عام کرنا بھی ہیں۔“ (۲)

{ 159 } ..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی مکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے اپنے مسلمان بھائی کو کھانا کھلایا یہاں تک کہ وہ سیر ہو گیا اور پانی پلایا یہاں تک کہ وہ سیراب ہو گیا تو اللہ عز و جل کھانے والے کو جہنم سے سات خندقوں کی مسافت دور کر دے گا۔ ہر دو خندقوں کے درمیان ۱۰۰ سال کی مسافت ہے۔“ (۳)

{ 160 } ..... ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب تک بندے کا دسترخوان بچھا رہتا ہے فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں۔“ (۴)

{ 161 } ..... حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی رحمت،

..... المستدرک للحاکم، کتاب التفسیر، باب اطعام المسلم السغبان..... الخ،

الحديث: ۳۹۹، ج ۳، ص ۳۷۲.

..... المعجم الكبير، الحديث: ۴۶۹، ج ۲۲، ص ۱۸۰.

..... شعب الایمان للبيهقي، باب في الزكوة، فصل في الطعام وسقي الماء،

الحديث: ۳۳۶۸، ج ۳، ص ۲۱۷.

..... المعجم الاوسط، الحديث: ۴۷۲۹، ج ۳، ص ۳۲۴.

شفیع اُمّتِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کو سب سے زیادہ پسند وہ کھانا ہے جسے کھانے والے زیادہ ہوں۔“ (1)

{ 162 } ..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم، رَعُوفٌ رَحِیمٌ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس گھر میں مہمان ہوں بھلائی اس گھر کی طرف کوہان میں چھری چلنے سے بھی زیادہ تیز پہنچتی ہے۔“ (2)

{ 163 } ..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قَرَارِ قَلْبٍ وَسِیْنِہِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو اپنے مسلمان بھائی کی بھوک کو مٹانے کا اہتمام کرے اور اسے کھانا کھلائے یہاں تک کہ وہ سیر ہو جائے تو اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس کی مغفرت فرمادے گا۔“ (3)

{ 164 } ..... حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ بیٹھے بیٹھے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو بھوکے کو کھانا کھلائے اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا۔“ (4)

{ 165 } ..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ

.....المسند لابى يعلى الموصلى، مسند جابر بن عبد اللہ، الحديث: ۲۰۴۱، ج ۲، ص ۲۸۸.

.....سنن ابن ماجہ، کتاب الاطعمۃ، باب الضیافۃ، الحديث: ۳۳۵۶، ج ۴، ص ۵۱.

.....المسند لابى يعلى الموصلى، مسند انس بن مالک، الحديث: ۳۴۰۷، ج ۳، ص ۲۱۴.

.....تمہید الفرش فی الخصال موجبة لظل العرش للسيوطی، ذکر السبعین اللّٰتین ..... الخ، ص ۸.

شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ بھوکے جگر کو ٹھنڈا کرنے والے (یعنی اسے کھانا کھلانے والے) سے محبت فرماتا ہے۔“ (1)

{ 166 } ..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے اپنے مسلمان بھائی کو کوئی میٹھی چیز کھلائی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے محشر کی سختیاں دور فرما دے گا۔“ (2)

{ 167 } ..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک جنت میں بالا خانے ہیں جن کا اندرونی منظر باہر سے اور بیرونی منظر اندر سے نظر آتا ہے۔“ صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ اَجْمَعِیْنَ نے عرض کی: ”یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ کس کے لئے ہیں؟“ ارشاد فرمایا: ”یہ اس کے لئے ہیں جو اچھی گفتگو کرے۔ کھانا کھلائے اور رات کو جب لوگ سو رہے ہوں تو یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں قیام کرے۔“ (3)

{ 168 } ..... حضرت سیدنا جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ بارگاہِ رسالت میں عرض کی گئی: ”حج کی (مانند) کوئی نیکی ہے؟“ تو سرکارِ نامدار، مدینہ

..... الکنتی والاسماء لدولابی، باب من کنیت ابو یحیی، الحدیث: ۲۰۸۱، ج ۳،

ص ۱۱۸۸، برد بدله یشیع،

..... الفردوس بمانور الخطاب، باب المیم، الحدیث: ۶۰۵۰، ج ۲، ص ۲۸۱.

..... المستدرک للحاکم، کتاب صلاة التطوع، باب صلاة الحاجة، الحدیث: ۱۲۴۰،

ج ۱، ص ۶۳۱.

کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کھانا کھانا اور نرمی سے گفتگو کرنا۔“ (۱)

{ 169 }..... حضرت سیدنا بُدیل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک مجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے اپنے بھائی کو ایک لقمہ کھانا دس درہم صدقہ کرنے سے زیادہ پسند ہے اور دس درہم صدقہ کرنا مجھے غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے۔“ (۲)

{ 170 }..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن ارشاد فرمائے گا: ”اے ابن آدم! میں بیمار تھا تو نے میری عیادت کیوں نہ کی؟“ وہ عرض کرے گا: ”اے میرے رب عَزَّوَجَلَّ! میں تیری عیادت کیسے کرتا حالانکہ تُو رب العالمین ہے؟“ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ”کیا تجھے علم نہ تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہے پھر بھی تو نے اس کی عیادت نہ کی اگر تو اس کی عیادت کرتا تو ضرور مجھے اس کے پاس پاتا۔“ پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ”اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے مجھے کھانا کیوں نہ کھلایا؟“ وہ عرض کرے گا: ”اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھے کیسے کھانا کھلاتا؟ تُو تو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔“ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ”کیا میرے فلاں بندے نے تجھ

..... السنن الكبرى للبيهقي، كتاب الحج، باب فضل الحج والعمرة، الحديث: ۱۰۳۹۰،

ج ۵، ص ۴۳۰، لین الکلام بدله طیب الکلام.

..... شعب الايمان للبيهقي، باب في اكرام الضيف، فصل في التكلف للضيف،

الحديث: ۹۶۲۷، ج ۷، ص ۱۰۰.



سے کھانا نہ مانگا تھا لیکن تو نے اُسے نہ کھلایا کیا تو نہ جانتا تھا کہ اگر تو اسے کھانا کھلا دیتا تو اس کا اجر میرے پاس پاتا۔“

پھر اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا: ”اے ابن آدم! میں نے تجھ سے پانی مانگا تو نے مجھے پانی کیوں نہ پلایا۔“ وہ عرض کرے گا: ”اے اللہ عزوجل! میں تجھے کیسے پانی پلاتا تو تورب العالمین ہے۔“ اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا: ”کیا میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی نہ مانگا تھا لیکن تُو نے اسے نہ پلایا۔ اگر تو اسے پانی پلا دیتا تو ضرور اس کا اجر میرے پاس پاتا۔“ (۱)

{ 171 } ..... امیر المومنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے ارشاد فرمایا: ”میرا اپنے دوستوں کو ایک صاع کھانے پر جمع کرنا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں بازار جاؤں اور ایک لونڈی خرید کر آزاد کر دوں۔“ (۲)

{ 172 } ..... حضرت سیدنا عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ امام عالی مقام حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ نے ان کے پاس پیغام بھیجا کہ ”ہم نے آپ کے لئے لذیذ کھانا اور خوشبو تیار کی ہے۔ آپ اپنے ہم پلہ لوگ دیکھیں اور انہیں ساتھ لے کر ہمارے پاس تشریف لے آئیں۔“ حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجد میں گئے اور وہاں جو مساکین و سائلین تھے انہیں لے کر گھر تشریف لے گئے۔ ہمسایہ خواتین بھی آپ کی زوجہ کے پاس

..... صحیح المسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب فضل عیادة المریض،

الحديث: ۲۵۶۹، ص ۱۳۸۹.

..... کنز العمال، کتاب الضیافہ من قسم الافعال، الحديث: ۲۵۹۶۷، ج ۵، جز ۹، ص ۱۱۸.

آگئیں اور کہنے لگیں: ”خدا کی قسم تمہارے گھر تو مساکین جمع ہو گئے۔“ پھر حضرت سیدنا امام حسین رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اپنی زوجہ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: ”میں تمہیں اپنے اس حق کی قسم دیتا ہوں جو میرا تم پر ہے کہ تم کھانا اور خوشبو بچا کر نہیں رکھو گی۔“ پھر انہوں نے ایسے ہی کیا۔ آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پہلے مساکین کو کھانا کھلایا پھر انہیں کپڑے پہنائے اور خوشبو لگائی۔

{ 173 } ..... حضرت سیدنا اسماعیل بن ابوالخالد رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا علی بن حسین رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سواری پر سوار مساکین کے پاس سے گزرے جو بچے کھچے کھڑے کھا رہے تھے۔ آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے انہیں سلام کیا۔ مساکین نے آپ کو کھانے کی دعوت دی تو آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے یہ آیت مبارک تلاوت کی:

لِّلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ  
وَلَا فَسَادًا ۖ (پ ۲۰، القصص: ۸۳)  
ترجمہ کنز الایمان: جو زمین میں تکبر نہیں چاہتے اور نہ فساد۔

پھر سواری سے اتر آئے اور اُن کے ساتھ کھانا کھایا۔ اس کے بعد ارشاد فرمایا: ”میں نے تمہاری دعوت قبول کی۔ اب تم میری دعوت قبول کرو۔“ پھر انہیں اپنے گھر لے گئے اور کھانا کھلایا اور کپڑے اور دراہم عطا فرمائے۔“ (۱)

{ 174 } ..... حضرت سیدنا عمرو بن دینار رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ ”حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کا دسترخوان کشادہ اور گفتگو اچھی ہوتی تھی۔“

{ 175 } ..... حضرت سیدنا ابوبکر قرشی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْقَوِیٰ فرماتے ہیں کہ حجاج کے لئے مصری کا ایک بہت بڑا ٹکڑا بنایا گیا جسے لوگ چوپایوں پر بھی نہ لاد سکتے تھے۔ پھر اُسے ایک چھکڑے سے کھینچ کر خلیفہ عبد الملک کے پاس لایا گیا۔ وہ اپنے گھر سے باہر نکلا اور اس کے حجم کو دیکھ کر اس کی ہیئت کا اندازہ لگایا۔ مگر اسے نہ سمجھ آیا کہ اس کا کیا کیا جائے؟ چند لمحات سوچ کر اپنے غلام کو آواز دی اور کہا: ”اے حضرت سیدنا عبد اللہ بن جعفر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے پاس لے جاؤ۔“ اُن دنوں آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ خلیفہ کے پاس ہی ٹھہرے ہوئے تھے۔ جب مصری کا اتنا بڑا ٹکڑا ان کے پاس لایا گیا تو وہ بڑے متعجب ہوئے اور لوگ اسے دیکھنے کے لئے جمع ہو گئے۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پوچھا: ”یہ کیا ہے؟“ عرض کی گئی: ”یہ مصری کا ٹکڑا ہے جو خلیفہ نے آپ کے لئے بھیجا ہے۔“ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے باہر نکل کر ایک ایسی چیز دیکھی جس کی مثل لوگوں نے پہلے نہ دیکھی تھی کچھ دیر غور و فکر کرنے کے بعد غلام سے فرمایا: ”چمڑے کے بچھونے اور کلہاڑیاں لے آؤ۔“ چنانچہ اسے توڑنے کے لئے کلہاڑیاں لائی گئیں اور ساتھ ہی چمڑے کے بچھونے بھی پیش کر دیئے گئے۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: ”جس کے ہاتھ جو آئے وہ اسی کا ہے۔“ پھر آپ وہیں کھڑے رہے یہاں تک کہ وہ ٹکڑا تمام کا تمام توڑ لیا گیا۔ جب یہ خبر خلیفہ عبد الملک کو پہنچی تو وہ بڑا متعجب ہوا اور کہنے لگا: ”وہ اس معاملے میں ہم سب سے زیادہ جاننے والے ہیں۔“

{ 176 } ..... حضرت سیدنا عروہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سیدنا سعد بن عبادہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے ملا تو ایک اعلان کرنے والا لوگوں کے

درمیان اعلان کر رہا تھا کہ ”جو کوئی گوشت و چربی کھانا چاہے وہ سعد بن عبادہ کے گھر آجائے۔“ آپ فرماتے ہیں: پھر میری ملاقات ان کے بیٹے قیس سے ہوئی تو وہ بھی یہی اعلان کر رہے تھے۔ حضرت سیدنا سعد بن عبادہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے دعا کی: ”اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ مجھے کامل تعریف کرنے کی توفیق عطا فرما۔ مجھے بزرگی عطا فرما اور بزرگی تو نیک اعمال میں ہے اور نیک اعمال مال سے ممکن ہیں۔ اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ! قلیل مال مجھے کفایت نہیں کر سکتا اور میں بھی اس پر تکیہ نہیں کر سکتا۔“ (۱)

{ 177 } ..... حضرت سیدنا نافع رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا روزہ رکھا کرتے اور حضرت سیدنا صفیہ بنت عبید رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا ان کی افطاری کے لئے کچھ بنا دیا کرتی تھیں۔ ایک دن ان کے پاس عمدہ قسم کا انار لایا گیا تو دروازے پر ایک سائل نے سوال کیا۔ آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: ”یہ اُسے دے دو۔“ لیکن حضرت سیدنا صفیہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے عرض کی: ”اُس کے لئے اس سے بہتر ہے۔“ پھر حضرت سیدنا صفیہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے مجھ سے کہا کہ ”اسے فلاں چیز دے دو۔“ پھر جب وہ انار حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے سامنے پیش کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: ”اسے اٹھاؤ اور کسی دوسرے سائل کو دے دو کیونکہ میں اسے صدقہ کرنے کی نیت کر چکا ہوں۔“

{ 178 } ..... حضرت سیدنا نافع رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا

..... المصنف لابن ابی شیبہ، کتاب الادب، باب ما ذکر فی الشح، الحدیث: ۱۴-۱۳،

ج ۶، ص ۲۵۴۔

عبداللہ بن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا بیمار ہوئے تو میں نے ان کے لئے ایک درہم کے انگور خریدے۔ جب وہ انگور آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے سامنے پیش کئے تو ایک سائل نے آکر سوال کیا۔ آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: ”یہ اسے دے دو۔“ (میں نے دے دیئے) پھر میں نے اس سائل کے پیچھے کسی کو بھیجا کہ سائل سے یہ انگور اس طرح خریدے کہ حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کو پتانہ چلے۔ جب انگور دوبارہ آپ کی خدمت میں پیش کئے گئے تو وہ سائل پھر آگیا۔ آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پھر فرمایا: ”یہ اُسے دے دو۔“ تین مرتبہ اسی طرح ہوا اور ہر مرتبہ سائل سے انگور خرید کر آپ کو پیش کئے گئے لیکن آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ہر بار انگور آنے والے سائل کو دینے کا حکم فرمایا حتیٰ کہ لوگوں نے سائل کو اس طرح روکا کہ حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کو خبر نہ ہوئی۔ (1)

{ 179 } ..... حضرت سیدنا خثیمہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ حضرت سیدنا عیسیٰ بن مریم علی نبینا وعلینہما الصلوٰۃ والسلام نے اپنے حواریوں میں سے کچھ لوگوں کو بلایا انہیں کھانا کھلایا اور پھر کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا: ”عبادت گزاروں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا کرو۔“ (2)

{ 180 } ..... حضرت سیدنا ابوقبیصہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا خثیمہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہمیشہ کھجور کے حلوے کی ٹوکری اپنے تخت

..... شعب الایمان للبیہقی، باب فی الزکاة، فصل فیما جاء فی الاثر، الحدیث: ۳۴۸۱،

ج ۳، ص ۲۵۹، بتغیر قلیل.

..... شعب الایمان للبیہقی، باب فی اکرام الضیف، فصل فی التکلف للضيف ..... الخ،

الحدیث: ۹۶۳۸، ج ۷، ص ۱۰۲.

کے نیچے رکھا کرتے تھے۔ جب ان کے پاس قراء (یعنی قرآن پڑھنے والے) آتے تو آپ رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ یہ حلو ا نہیں کھلایا کرتے۔ (1)

{ 181 }..... حضرت سیدنا ابن عون رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ ”ہم جب بھی حضرت سیدنا محمد بن سرین عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہ الْمُبِیْن کے پاس جاتے تو وہ ہمیں کھجور کا حلوہ اور فالودہ کھلایا کرتے تھے۔“ (2)

{ 182 }..... حضرت سیدنا ابوخلدہ رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت سیدنا محمد بن سرین عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہ الْمُبِیْن کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا: ”مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ تمہیں کیا چیز پیش کروں؟ گوشت اور روٹی تو تم سب کے گھر میں ہے۔“ پھر آپ رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے اپنی لونڈی کو آواز دی اور شہد لانے کا کہا اور پھر خود شہد ہمیں کھانے کے لئے ڈال کر دیتے۔ (3)

{ 183 }..... حضرت سیدنا ابراہیم بن ابی عبیدہ رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں کہ ہم بیت المقدس کے ”باب الاسباط“ میں حضرت سیدنا امام درداء رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا کے پاس حاضر ہوا کرتے تو وہ ہمیں حدیث بیان فرماتیں۔ جب ہم ان کے پاس سے اٹھنے کا ارادہ کرتے تو وہ ہمارے لئے حلو ا اور دیگر کھانے کی چیزیں منگوا لیا کرتیں۔“

{ 184 }..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ

..... حلیۃ الاولیاء، الرقم ۲۵۴ خیشمہ بن عبد الرحمن، الحدیث: ۹۷۴، ج ۴، ص ۱۲۱.

..... حلیۃ الاولیاء، الرقم ۱۹۳ ابن سرین، الحدیث: ۲۳۲۱، ج ۲، ص ۳۰۵.

..... حلیۃ الاولیاء، الرقم ۱۹۳ ابن سرین، الحدیث: ۲۳۲۳، ج ۲، ص ۳۰۵.

سرکارِ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب تمہارے سامنے میٹھی چیز پیش کی جائے تو اس میں سے ضرور کچھ لے لو اور جب تمہیں خوشبو پیش کی جائے تو اس میں سے بھی ضرور کچھ لگالیا کرو۔“ (1)

{ 185 }..... حضرت سیدنا ابراہیم جمحی رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی (دیہات کا رہنے والا) حضرت سیدنا عباس بن عبدالمطلب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے گھر میں داخل ہوا۔ آپ کے گھر کے ایک جانب حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فتویٰ دیا کرتے ان سے جو بھی سوال کیا جاتا اس کا جواب دیتے اور دوسری جانب حضرت سیدنا عبید اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا ہر آنے والے کو کھانا کھلاتے۔ یہ دیکھ کر اس اعرابی نے کہا: ”جو دنیا اور آخرت کی بھلائی چاہتا ہے وہ عباس بن عبدالمطلب کے گھر ضرور آئے کیونکہ یہ فتویٰ دیتے، لوگوں کو فقہ سکھاتے اور کھانا بھی کھلاتے ہیں۔“ (2)

{ 186 }..... حضرت سیدنا زبیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا عبید اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا قربان گاہ میں جانور ذبح کروا کرو ہیں لوگوں میں تقسیم فرما دیا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے مکہ مکرمہ اذہا اللہ شرفاً وَ تَعْظِیْمًا کے بازار میں وہ جگہ ابن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کی قربان گاہ کے نام سے مشہور ہو گئی۔ (3)

..... مجمع الزوائد، کتاب الاطعمہ، باب فی الحلوی، الحدیث: ۷۹۹۱، ج ۵،

ص ۴۶، بتغییرِ قلیل.

..... تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ۴۵۶ عبید اللہ بن عباس، ج ۳۷، ص ۴۸۰.

..... تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ۴۵۶ عبید اللہ بن عباس، ج ۳۷، ص ۴۷۲.

{ 187 }..... حضرت سیدنا علی بن محمد مدائن علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْغَنِيّی فرماتے ہیں کہ  
 ”حضرت سیدنا عبید اللہ بن عباس رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا کے لئے ہر روز ایک  
 اونٹ یا اس کے گوشت کے برابر بکریوں کو ذبح کیا جاتا تھا۔“ (۱)

{ 188 }..... حضرت سیدنا ابان بن عثمان علیہ رَحْمَةُ الْحَنَّانِ فرماتے ہیں کہ ایک  
 شخص نے حضرت سیدنا عبید اللہ بن عباس رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا کو رسوا کرنے کا  
 ارادہ کیا اور لوگوں کے سامنے جا کر کہنے لگا کہ ”عبید اللہ بن عباس نے تمہیں بلایا  
 ہے کہ آج دو پہر کا کھانا میرے پاس کھاؤ۔“ یہ سن کر لوگ جوق در جوق آنا شروع  
 ہو گئے یہاں تک آپ کا گھر بھر گیا۔ حضرت سیدنا عبید اللہ بن عباس رَضِيَ اللّٰهُ  
 تَعَالٰی عَنْهُمَا نے دریافت فرمایا: ”لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟“ عرض کی گئی: ”حضور!  
 آپ کا بھیجا ہوا شخص آیا تھا (اس نے اس طرح کہا ہے)۔“ آپ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ  
 سارا ماجرا سمجھ گئے اور ارشاد فرمایا: ”دروازہ بند کر دو۔“ پھر اپنے خدام سے کہا کہ  
 ”بازار سے سارے پھل لے آؤ۔“ (جب وہ پھل لے آئے تو) لوگوں نے پھل شہد سے  
 ملا کر کھائے۔ آپ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ نے دوبارہ اپنے چند خدام سے کہا کہ ”بھنا ہوا  
 گوشت اور روٹیاں لے آؤ۔“ خدام روٹیاں لے آئے تو لوگوں کو پیش کر دی گئیں۔  
 جب لوگ کھانے سے فارغ ہوئے تو آپ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ نے ارشاد فرمایا:  
 ”کیا ہم نے جس چیز کا ارادہ (یعنی جو اعلان) کیا تھا اسے پورا کر دیا؟“ تو لوگوں نے  
 عرض کی: ”جی ہاں۔“ پھر آپ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ نے فرمایا کہ اگر اور لوگ بھی

..... تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ۴۵۶ عبید اللہ بن عباس، ج ۳۷،

ص ۴۸۱، بدون او مثل ذلك من الجزور من الغنم.



آجائیں تو ہمیں پرواہ نہیں۔“ (۱)

{ 189 }..... حضرت سیدنا امام شعی علیہ رَحْمَةُ اللہِ الْوَلِی فرماتے ہیں کہ ”حضرت سیدنا اشعث بن قیس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایک شخص کو حضرت سیدنا عدی بن حاتم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی طرف عاریۃ ہانڈی لینے کے لئے بھیجا تو حضرت سیدنا عدی بن حاتم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: ”ہانڈی کو بھردو۔“ پھر اسے حضرت سیدنا اشعث بن قیس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی طرف بھیج دیا۔ حضرت سیدنا اشعث بن قیس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اسے واپس لوٹا دیا اور فرمایا: ”میں نے تو خالی ہانڈی مانگی تھی۔“ حضرت سیدنا عدی بن حاتم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے یہ کہہ کر ہانڈی دوبارہ بھیج دی کہ ”ہم خالی برتن نہیں دیتے۔“ (۲)

{ 190 }..... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ ”تین لوگ ایسے ہیں جن کی برابری کرنے کی مجھ میں طاقت نہیں اور چوتھا وہ شخص ہے کہ جس کی کفایت مجھ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کروا سکتا ہے۔ وہ تین لوگ جن کی میں برابری کرنے کی طاقت نہیں رکھتا: ایک وہ شخص جو اپنی مجلس میں میرے لئے جگہ کشادہ کرے۔ دوسرا وہ جو شدید پیاس میں مجھے پانی پلائے۔ تیسرا وہ جس کے قدم میرے دروازے پر آنے جانے میں غبار آلود ہوں اور چوتھا شخص جس کی مدد اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی مجھ سے کروا سکتا ہے وہ ہے جسے کوئی حاجت لاحق ہو اور وہ ساری رات اس فکر میں جاگ کر گزار دے کہ میری حاجت کون پوری کرے گا جب صبح ہو تو

..... تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ۴۵۶ عبید اللہ بن عباس، ج ۳۷، ص ۴۷۲.

..... اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ لابن اثیر، الرقم ۳۶۰ عدی بن حاتم، ج ۴، ص ۱۲.

مجھے حاجت پوری کرنے والا پائے یہی وہ شخص ہے کہ جس کی مدد مجھ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کروا سکتا ہے اور مجھے اس بات سے حیا آتی ہے کہ کوئی (اپنی حاجت کے لئے) تین مرتبہ میرے گھر تک چل کر آئے اور میں اس کی مدد نہ کروں۔“

## مسلمان بھائی کو لباس پہنانے کی فضیلت

{ 191 }..... حضرت سیدنا ابوامامہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایک دن صحابہ کرام رَضُوا اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ اَجْمَعِينَ کی موجودگی میں اپنی نئی قمیص منگوا کر اسے زیب تن فرمایا۔ میرا گمان ہے کہ انہوں نے قمیص پہننے سے پہلے یہ دعا پڑھی: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاتَّجَمَلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ یعنی: تمام تعریفیں اس خدا کے لئے جس نے مجھے پہنایا اور میرے ستر کو ڈھانپا اور اس سے میں اپنی زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں۔“ پھر فرمایا: میں نے دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نیا لباس زیب تن فرمایا اور یہی دعا پڑھی جو میں نے پڑھی۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جو بھی مسلمان نیا لباس پہنے اور یہ دعا پڑھے پھر اپنا پرانا لباس اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے کسی مسلمان مسکین فقیر کو دے دے تو جب تک اس پر کپڑے کا ایک دھاگا بھی باقی رہے گا وہ بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ و امان اور قرب میں رہے گا چاہے یہ (دینے والا) زندہ ہو یا مر جائے۔“ (۱)

..... کتاب الدعاء لطبرانی، باب القول عند لبس الثیاب، الحدیث: ۳۹۳، ص ۱۴۲.

{ 192 } ..... حضرت سیدنا ابوسعید خدری رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو بھوکے مسکین کو کھانا کھلائے اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے جنتی کھانا کھلائے گا۔ جو پیاسے کو پانی پلائے اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے قیامت کے دن مہر لگائی ہوئی خالص شرابِ طہور سے سیراب فرمائے گا اور جو کسی برہنہ کو لباس پہنائے اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے سبز جنتی حلے پہنائے گا۔“ (1)

### ہمسائے کے حقوق کا بیان

{ 193 } ..... مروی ہے کہ شَفِیعُ الْمَذْنِبِیْنَ، اَنِیسُ الْغَرِیْبِیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام مجھے ہمسائے کے حق کے بارے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا حکم پہنچاتے رہے حتیٰ کہ مجھے گمان ہوا کہ غنقریب ہمسایہ کو وراثت میں حصے دار بنادیں گے۔“ (2)

{ 194 } ..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایک بکری ذبح کرنے کا حکم دیا تو وہ ذبح کر دی گئی۔ پھر آپ نے اپنے خادم سے دریافت کیا کہ کیا تم نے اس میں سے ہمارے یہودی ہمسائے کو کچھ بھیجا ہے (3) کیونکہ میں

..... سنن الترمذی، کتاب صفة القيامة، الحديث: ۲۴۵۷، ج ۴، ص ۲۰۴۔

..... صحيح البخاری، کتاب الادب، باب الوصاة بالجار، الحديث: ۶۱۰۵، ج ۴، ص ۱۰۴۔

..... ذمی کا فر کو زکوٰۃ وغیرہ صدقہ واجبہ کے علاوہ صدقہ نافلہ دے سکتے ہیں البتہ حربی کا فر کو صدقہ نافلہ بھی نہیں دے سکتے اور اس وقت دنیا میں تمام کا فر حربی ہیں لہذا انہیں کسی بھی قسم کا صدقہ نہیں دے سکتے۔ حضرت سیدنا شیخ احمد المعروف ملا جیون رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ”تفسیرات احمدیہ“ میں فرماتے ہیں کہ ”آج کے دور میں تمام کا فر حربی ہیں جنہیں اہل علم ہی جانتے ہیں۔“

(تفسیرات احمدیہ، پ ۱۰، التوبہ، تحت الآیہ: ۲۹، ص ۵۸)

نیز کفار خواہ ذمی ہوں یا حربی انہیں قربانی کا گوشت بھی نہیں دے سکتے۔ چنانچہ پیارے.....

نے اللہ عزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غیب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوبِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ”جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام مجھے ہمسائے کے حق کے بارے میں اللہ عزَّوَجَلَّ کا حکم پہنچاتے رہے حتیٰ کہ مجھے گمان ہوا کہ غنقریب ہمسایہ کو وراثت میں حصے دار بنادیں گے۔“ (1)

{ 195 }..... حضرت سیدنا ابوامامہ باہلی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حَسَنِ اخْلَاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی اوٹنی جَدِّ عاء پر سوار تھے میں نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ”میں تمہیں پڑوسی کے بارے میں وصیت کرتا ہوں۔“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات بار بار ارشاد فرمائی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے (دل میں) کہا کہ ”آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اسے وارث بنادیں گے۔“ (2)

{ 196 }..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ، رَحْمَةُ اللِّعَالَمِیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تمام مخلوق اللہ عزَّوَجَلَّ کی پروردہ ہے اور اللہ عزَّوَجَلَّ کو اپنی مخلوق میں سب سے..... مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پڑوسی کے حقوق بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ”کافر پڑوسی کا صرف ایک حق ہے اور وہ حق پڑوس ہے۔“ صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ اَجْمَعِیْنَ نے عرض کی: ”کیا ہم انہیں اپنی قربانیوں میں سے دیں؟“ تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مشرکین کو اپنی قربانیوں میں سے کچھ بھی نہ دو۔“

(شعب الایمان للبیہقی، باب فی اکرام الجار، الحدیث: ۹۵۶۰، ج ۷، ص ۸۳)

..... المسند للحمیدی، احادیث عبداللہ بن عمرو بن عاص، الحدیث: ۵۹۳، ج ۲، ص ۲۷۰.

..... المعجم الکبیر، الحدیث: ۷۵۲۳، ج ۸، ص ۱۱۱.

زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کے پروردہ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے۔“ (۱)

{ 197 }..... حضرت سیدنا ابو شریح کعبی رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگارِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ”جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ ہمسائے سے اچھا سلوک کرے۔“ (۲)

{ 198 }..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سید عالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے ہمسائے کو تکلیف نہ دے۔“ (۳)

{ 199 }..... حضرت سیدنا ابو جحیفہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں اپنے پڑوسی کی شکایت لے کر حاضر ہوا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اپنا سامان راستے پر ڈال دو۔“ اس نے اپنا سامان راستے میں ڈال دیا۔ لوگ وہاں سے گزرتے تو اس کے پڑوسی پر لعنت بھیجتے۔ اس نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! لوگ میرے ساتھ کیسا برتاؤ کر رہے ہیں؟“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”لوگ تمہارے ساتھ کیسا برتاؤ کر رہے ہیں؟“ عرض کی:

.....المسند لابى يعلى الموصلى، الحديث: ۳۴۶۵، ج ۳، ص ۲۳۲.

.....صحيح البخارى، كتاب الادب، باب من كان يومن بالله.....الخ، الحديث: ۶۰۱۹،

ج ۴، ص ۱۰۵.

.....صحيح البخارى، كتاب الادب، باب من كان يومن بالله.....الخ، الحديث: ۶۰۱۸،

ج ۴، ص ۱۰۵.

”مجھے لعن طعن کر رہے ہیں۔“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”لوگوں سے پہلے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تجھ پر لعنت بھیجی۔“ اس نے عرض کی: ”آج کے بعد میں کبھی ایسا نہیں کروں گا۔“ چنانچہ، وہ شخص جس نے بارگاہ رسالت میں شکایت کی تھی حاضر ہوا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اپنا سامان اٹھا لو تیری تکلیف اللہ عَزَّوَجَلَّ نے دور فرمادی ہے۔“ (1)

{ 200 }..... ام المؤمنین حضرت سیدتنا ام سلمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن میں اور رحمتِ عالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لحاف میں تھے کہ ہمسائے کی بکری گھر میں داخل ہو گئی۔ جب اس نے روٹی اٹھائی تو میں اس کی طرف گئی اور روٹی اس کے جبرے سے کھینچ لی یہ دیکھ کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تجھے اس کو تکلیف دینا امان نہ دے گا کیونکہ یہ بھی ہمسائے کو تکلیف دینے سے کچھ کم نہیں۔“ (2)

تمت بالخير والحمد لله رب العالمين



..... الترغيب والترهيب، كتاب البر والصلة وغيرها، باب الترهيب من اذى الحار..... الخ،

الحديث: ۳۹۱۱، ج ۳، ص ۲۸۷.

..... جامع العلوم والحكم، الحديث: الخامس عشر، ص ۱۷۳.

## مآخذ و مراجع

کتاب	مصنف / مؤلف	مطبوعه
قرآن مجید	کلام باری تعالی	مکتبه المدینہ ۱۴۳۰ھ
ترجمہ قرآن کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبه المدینہ ۱۴۳۰ھ
تفسیر روح البیان	علامہ اسماعیل حقی برو سوی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۱۳۷ھ	کوئٹہ پاکستان
تفسیر قرطبی	ابو عبد اللہ محمد بن احمد انصاری قرطبی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۶۷۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۹ھ
تفسیر الدر المنثور	امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۰۳ھ
صحیح البخاری	امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیہ ۱۴۱۹ھ
صحیح مسلم	امام مسلم بن حجاج نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۶۱ھ	دار ابن حزم بیروت ۱۴۱۹ھ
سنن الترمذی	امام محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
سنن أبی داود	امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث ۱۴۲۱ھ
سنن ابن ماجہ	امام محمد بن یزید قزوینی ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۷۳ھ	دار المعرفہ ۱۴۲۰ھ
المسند	امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
الزهد	امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۴۱ھ	دار الغد الجدید ۱۴۲۲ھ
المصنف	امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۱۱ھ	دار الکتب العلمیہ ۱۴۲۱ھ
المصنف	امام عبد اللہ بن محمد ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۵ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
مسند ابی داؤد طرابلسی	امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۷۵ھ	دار المعرفہ بیروت
مسند ابی یعلیٰ	شیخ الاسلام ابو یعلیٰ احمد موصلی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۰۷ھ	دار الکتب العلمیہ ۱۴۱۸ھ
المعجم الكبير	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث ۱۴۲۲ھ
المعجم الاوسط	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۶۰ھ	دار الکتب العلمیہ ۱۴۲۰ھ
کتاب الدعاء	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۶۰ھ	دار الکتب العلمیہ ۱۴۲۱ھ
الموسوعه	ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی ذنیر رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۸۱ھ	دار الکتب العلمیہ ۱۴۲۳ھ
حلیۃ الاولیاء	امام حافظ ابو نعیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیہ ۱۴۱۸ھ
شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیہ ۱۴۲۱ھ
السنن الکبریٰ	امام ابو بکر احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیہ ۱۴۲۱ھ
المستدرک	امام محمد بن عبد اللہ حاکم رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفہ ۱۴۱۸ھ
مشکوۃ المصابیح	علامہ ولی الدین تبریزی، متوفی ۷۴۲ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۱ھ
الترغیب والترہیب	امام زکی الدین منذری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۶۵۶ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۷ھ
الادب المفرد	امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۵۶ھ	ملتان پاکستان
شرح السنہ	امام ابو محمد حسین بن مسعود دبیغی، متوفی ۵۱۶ھ	دار الکتب العلمیہ ۱۴۲۴ھ
تاریخ دمشق	امام ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۵۷۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۵ھ
کنز العمال	علامہ علی متقی بن حسام الدین ہندی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۷۵ھ	دار الکتب العلمیہ ۱۴۱۹ھ
جامع العلوم والحکم	ابو الفرج عبد الرحمن بن شہاب الدین رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۷۹۵ھ	مکتبہ فیصلیہ مکہ المکرمہ

دارالکتب العلمیہ ۲۰۰۰ء	ابو عمر یوسف بن عبداللہ بن عبدالبر قرطبی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۶۳ھ	الاستذکار
دارالفکر بیروت ۱۴۱۴ھ	امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ	جامع الاحیاء
دارالکتب العلمیہ ۱۴۱۸ھ	امام ابو احمد عبداللہ بن عدی جرجانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۶۵ھ	الکامل فی ضعف الرجال
دارالکتب العلمیہ ۱۴۲۲ھ	علامہ محمد عبدالرءوف مناوی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۰۳۱ھ	فیض القدير
دارالفکر بیروت ۱۴۲۰ھ	حافظ نور الدین علی بن ابوبکر ہشمی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۸۰۷ھ	مجمع الزوائد
دارالکتب العلمیہ ۱۴۲۲ھ	امام حافظ ابو نعیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۳۰ھ	معرفة الصحابه
مکتبۃ الرشید ریاض ۱۴۲۰ھ	ابو الحسن علی بن خلف بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۴۹ھ	شرح صحيح البخاری
دار ابن حزم ۱۴۲۱ھ	ابو بشر محمد بن احمد بن حماد دولابی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۱۰ھ	الکنى والاسماء
دارالکتب العلمیہ ۲۱۹ھ	ابو بکر عبداللہ بن زبیر حمیدی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۱۹ھ	المسند
دارالکتب العلمیہ ۱۴۱۷ھ	علامہ علاؤ الدین علی بن بلبان فارسی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۷۳۹ھ	الاحسان بترتيب صحيح ابن حبان
دارالفکر بیروت ۱۴۱۸ھ	أبو شجاع شیرویه بن شہردار بن شیرویه دیلمی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۵۰۹ھ	فردوس الاخبار بمأثور الخطاب
مکتبۃ العلوم والحکم ۱۴۲۴ھ	امام ابو بکر احمد بن عمرو بن عبدالخالق بزا رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۹۲ھ	بحر الزخار المعروف بمسند البزار
دار احیاء التراث ۱۴۱۷ھ	ابو الحسن علی بن محمد جزری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۶۳۰ھ	اسد الغابة فی معرفة الصحابة
دارالفکر بیروت ۱۴۱۸ھ	علامہ بدر الدین ابی محمد محمود بن احمد عینی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۸۵۵ھ	عمدة القاری شرح صحيح البخاری
مکتبۃ مشکوٰۃ الاسلامیہ	امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ	تمهيدالفرش فی الخصال موجبة لظل العرش



## تعريف اور سعادت

حضرت سیدنا امام عبداللہ بن عمر بیضاوی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِی (متوفی ۶۸۵ھ)

ارشاد فرماتے ہیں کہ ”جو شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی فرمانبرداری کرتا ہے دُنیا میں اس کی تعریفیں ہوتی ہیں اور آخرت میں سعادت مندی سے

سرفراز ہوگا۔“ (تفسیر البیضاوی، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الاية: ۷۱، ج ۴، ص ۳۸۸)



مجلس المدینۃ العلمیۃ کی طرف سے پیش کردہ 202

کتب و رسائل مع عنقریب آنے والی 13 کتب و رسائل

{ شعبہ کتب اعلیٰ حضرت }

اردو کتب:

- 01..... راہِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل (رَأْدُ الْقَحْطِ وَالْوَبَاءِ بِدَعْوَةِ الْجِيرَانِ وَمَوَاسَاةِ الْفُقَرَاءِ) (کل صفحات: 40)
- 02..... کرنسی نوٹ کے شرعی احکامات (كُفْلُ الْفَقِيهِ الْفَاهِمِ فِي أَحْكَامِ قِرَاطِ الدَّرَاهِمِ) (کل صفحات: 199)
- 03..... فضائل دعا (أَحْسَنُ الْوَعَاءِ لِأَذَابِ الدُّعَاءِ مَعَهُ ذَيْلُ الْمُدَّعَاءِ لِأَحْسَنِ الْوَعَاءِ) (کل صفحات: 326)
- 04..... عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ (وَسَاحُ الْجِيدِ فِي تَحْلِيلِ مُعَانَقَةِ الْعِيدِ) (کل صفحات: 55)
- 05..... والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق (الْحُقُوقُ لِطَرَحِ الْعُقُوقِ) (کل صفحات: 125)
- 06..... المفلوظ المعروف بملفوظات اعلیٰ حضرت (مکمل چار حصے) (کل صفحات: 561)
- 07..... شریعت و طریقت (مَقَالُ الْعُرَفَاءِ بِإِعْزَازِ شَرْعٍ وَعِلْمَاءِ) (کل صفحات: 57)
- 08..... ولایت کا آسان راستہ (تَصَوُّرِ شَيْخِ) (أَلْيَا قُوْتَةُ الْوِاسِطَةِ) (کل صفحات: 60)
- 09..... معاشی ترقی کا راز (حاشیہ و تشریح تدبیر فلاح و نجات و اصلاح) (کل صفحات: 41)
- 10..... اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (إِظْهَارُ الْحَقِّ الْجَلِيِّ) (کل صفحات: 100)
- 11..... حقوق العباد کیسے معاف ہوں (أَعْجَبُ الْإِمْدَادِ) (کل صفحات: 47)
- 12..... ثبوت ہلال کے طریقے (طُرُقُ إِبْتَاتِ هِلَالِ) (کل صفحات: 63)
- 13..... اولاد کے حقوق (مَشْعَلَةُ الْوُشَادِ) (کل صفحات: 31)
- 14..... ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہید ایمان) (کل صفحات: 74)
- 15..... الْوُظَيْفَةُ الْكُرَيْمَةُ (کل صفحات: 46)

عربی کتب:

16، 17، 18، 19، 20..... جَدُّ الْمُتَمَتَّارِ عَلَى رَدِّ الْمُحْتَارِ (المجلد الاول والثاني والثالث

والرابع والخامس) (کل صفحات: 570، 672، 713، 650، 483)

- 21.....التَّعْلِيقُ الرَّضَوِيُّ عَلَى صَحِيحِ الْبُخَارِيِّ (كل صفحات: 458)
- 22.....كِفْلُ الْفَقِيهِ الْفَاهِمِ (كل صفحات: 74) 23.....الْإِحَارَاتُ الْمَتِينَةُ (كل صفحات: 62)
- 24.....الرَّمَزَةُ الْقَمَرِيَّةُ (كل صفحات: 93) 25.....الْفَضْلُ الْمُوَهَّبِيُّ (كل صفحات: 46)
- 26.....تَمْهِيدُ الْإِيمَانِ (كل صفحات: 77) 27.....أَجَلَى الْإِغْلَامِ (كل صفحات: 70)
- 28.....إِقَامَةُ الْقِيَامَةِ (كل صفحات: 60)

## عنقريب آنے والی کتب

- 01.....جَدُّ الْمُتَارَعَلِيِّ رَدِّ الْمُحْتَارِ (المجلد السادس)
- 02.....اولاد کے حقوق کی تفصیل (مَشْعَلَةُ الْإِرْشَادِ)

## { شعبہ تراجم کتب }

- 01.....اللہ والوں کی باتیں (حِلْيَةُ الْأَوْلِيَاءِ وَطَبَقَاتُ الْأَصْفِيَاءِ) پہلی قسط: تذکرہ خلفائے راشدین (کل صفحات: 217)
- 02.....مدنی آقا کے روشن فیصلے (الْبَاهِرُ فِي حُكْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ) (کل صفحات: 112)
- 03.....سایہ عرش کس کس کو ملے گا؟ (تَمْهِيدُ الْفَرْشِ فِي الْخِصَالِ الْمُوجِبَةِ لِظِلِّ الْعَرْشِ) (کل صفحات: 28)
- 04.....نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں (فُرُوقُ الْعُيُونِ وَمُفَرِّحُ الْقُلُوبِ الْمُحْزُونِ) (کل صفحات: 142)
- 05.....نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیلہ احادیث رسول (الْمَوْاعِظُ فِي الْأَحَادِيثِ الْقُدْسِيَّةِ) (کل صفحات: 54)
- 06.....جنت میں لے جانے والے اعمال (الْمَتَجَرُّ الرَّابِعُ فِي ثَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ) (کل صفحات: 743)
- 07.....امام اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کی وصیتیں (وَصَايَا إِمَامٍ أَعْظَمَ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ) (کل صفحات: 46)
- 08.....جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلداول) (الزَّوْاجِرُ عَنْ اقْتِرَافِ الْكَبَائِرِ) (کل صفحات: 853)
- 09.....نیکی کی دعوت کے فضائل (الْأُمُورُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ) (کل صفحات: 98)
- 10.....فیضان مزاراتِ اولیاء (كَشْفُ الثُّورِ عَنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ) (کل صفحات: 144)
- 11.....دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی (الزُّهْدُ وَقَصْرُ الْأَمَلِ) (کل صفحات: 85)
- 12.....راہِ علم (تَعْلِيمُ الْمُتَعَلِّمِ طَرِيقُ التَّعَلُّمِ) (کل صفحات: 102)
- 13.....عُيُونُ الْحِكَايَاتِ (مترجم، حصہ اول) (کل صفحات: 412)
- 14.....عُيُونُ الْحِكَايَاتِ (مترجم، حصہ دوم) (کل صفحات: 413)

- 15.....احیاء العلوم کا خلاصہ (لُبَابُ الْإِحْيَاءِ) (کل صفحات: 641)
- 16.....حکایتیں اور نصیحتیں (الرَّوْضُ الْفَائِقُ) (کل صفحات: 649)
- 17.....اچھے برے عمل (رِسَالَةُ الْمَذَاكِرَةِ) (کل صفحات: 122)
- 18.....شکر کے فضائل (الشُّكْرُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ) (کل صفحات: 122)
- 19.....حسنِ اخلاق (مَكَارِمُ الْأَخْلَاقِ) (کل صفحات: 102)
- 20.....آنسوؤں کا دریا (بَحْرُ الدُّمُوعِ) (کل صفحات: 300)
- 21.....آدابِ دین (الْأَدَبُ فِي الدِّينِ) (کل صفحات: 63)
- 22.....شاہراہ اولیا (مِنْهَاجُ الْعَارِفِينَ) (کل صفحات: 36)
- 23.....بیوقوفی نصیحت (أَيْهَا الْوَلَدُ) (کل صفحات: 64)
- 24.....الدُّعْوَةُ إِلَى الْفِكْرِ (کل صفحات: 148)

## عنقریب آنے والی کتب

- 01.....اللہ والوں کی باتیں (جِلِّیَّةُ الْأَوْلِيَاءِ وَطَبَقَاتُ الْأَصْفِيَاءِ) (جلد 1 مکمل)
- 02.....جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد 2)

## { شعبہ درسی کتب }

- 01.....مراح الارواح مع حاشیة ضیاء الاصباح (کل صفحات: 241)
- 02.....الاربعین النوویة فی الأحادیث النبویة (کل صفحات: 155)
- 03.....اتقان الفراسة شرح دیوان الحماسه (کل صفحات: 325)
- 04.....اصول الشاشی مع احسن الحواشی (کل صفحات: 299)
- 05.....نور الايضاح مع حاشیة النور والضياء (کل صفحات: 392)
- 06.....شرح العقائد مع حاشیة جمع الفرائد (کل صفحات: 384)
- 07.....الفرح الكامل علی شرح مئة عامل (کل صفحات: 158)
- 08.....عناية النحو فی شرح هداية النحو (کل صفحات: 280)
- 09.....صرف بهائی مع حاشیة صرف بنائی (کل صفحات: 55)
- 10.....دروس البلاغة مع شمس البراعة (کل صفحات: 241)

- 11.....مقدمة الشيخ مع التحفة المرضية (كل صفحات: 119)  
 12.....نزہۃ النظر شرح نخبة الفكر (كل صفحات: 175)  
 13.....نحو مير مع حاشية نحو منير (كل صفحات: 203)  
 14.....تلخیص اصول الشاشی (كل صفحات: 144)  
 15.....نصاب اصول حدیث (كل صفحات: 95)  
 16.....المحادثة العربية (كل صفحات: 101) 17.....نصاب النحو (كل صفحات: 288)  
 18.....خاصیات ابواب (كل صفحات: 141) 19.....نصاب التجويد (كل صفحات: 79)  
 20.....نصاب الصرف (كل صفحات: 343) 21.....تعريفات نحویة (كل صفحات: 45)  
 22.....نصاب المنطق (كل صفحات: 168) 23.....شرح مئة عامل (كل صفحات: 44)

## عنقریب آنے والی کتب

01.....انوار الحديث (مع تخريج وتحقيق)

02.....قصيده برده مع شرح خرپوتی

03.....نصاب الادب

## {شعبہ تخریج}

01.....صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا عشق رسول (كل صفحات: 274)

02.....بہار شریعت، جلد اول (حصہ اول تا ششم، كل صفحات: 1360)

03.....بہار شریعت جلد دوم (حصہ 7 تا 13) (كل صفحات: 1304)

04.....امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن (كل صفحات: 59)

05.....عجائب القرآن مع غرائب القرآن (كل صفحات: 422)

06.....گلدستہ عقائد و اعمال (كل صفحات: 244)

07.....بہار شریعت (سولہواں حصہ، كل صفحات: 312) 08.....تحقیقات (كل صفحات: 142)

09.....اچھے ماحول کی برکتیں (كل صفحات: 56) 10.....جنتی زیور (كل صفحات: 679)

11.....بہار شریعت حصہ ۱۵ (كل صفحات: 219) 12.....علم القرآن (كل صفحات: 244)

13.....بہار شریعت حصہ ۱۴ (كل صفحات: 243) 14.....سوانح کر بلا (كل صفحات: 192)

15.....بہار شریعت حصہ ۱۳ (كل صفحات: 201) 16.....اربعین حنفیہ (كل صفحات: 112)

- 17..... بہار شریعت حصہ ۸ (کل صفحات: 206)  
 19..... بہار شریعت حصہ ۷ (کل صفحات: 133)  
 21..... بہار شریعت حصہ ۱۰ (کل صفحات: 169)  
 23..... بہار شریعت حصہ ۱۲ (کل صفحات: 222)  
 25..... بہار شریعت حصہ ۹ (کل صفحات: 218)  
 33..... بہار شریعت حصہ ۱۱ (کل صفحات: 280)  
 35..... بہشت کی کنجیاں (کل صفحات: 249)  
 37..... کراماتِ صحابہ (کل صفحات: 346)  
 39..... سیرت مصطفیٰ (کل صفحات: 875)  
 18..... کتاب العقائد (کل صفحات: 64)  
 20..... منتخب حدیثیں (کل صفحات: 246)  
 22..... اسلامی زندگی (کل صفحات: 170)  
 24..... آئینہ قیامت (کل صفحات: 108)  
 26 تا 32..... فتاویٰ اہل سنت (سات حصے)  
 34..... حق و باطل کا فرق (کل صفحات: 50)  
 36..... جہنم کے خطرات (کل صفحات: 207)  
 38..... اخلاق الصالحین (کل صفحات: 78)  
 40..... آئینہ عبرت (کل صفحات: 133)

## عنقریب آنے والی کتب

01..... بہار شریعت حصہ ۱۵، ۱۶

02..... معمولات الابرار

03..... جواہر الحدیث

## { شعبہ اصلاحی کتب }

- 01..... غوثِ پاک رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کے حالات (کل صفحات: 106) 02..... تکبر (کل صفحات: 97)  
 03..... فرامینِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (کل صفحات: 87) 04..... بدگمانی (کل صفحات: 57)  
 05..... رہنمائے جدول برائے مدنی قافلہ (کل صفحات: 255) 06..... نور کا کھلونا (کل صفحات: 32)  
 07..... اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوششیں (کل صفحات: 49) 08..... فکرِ مدینہ (کل صفحات: 164)  
 09..... امتحان کی تیاری کیسے کریں؟ (کل صفحات: 32) 10..... ریاکاری (کل صفحات: 170)  
 11..... قومِ چٹات اور امیرِ اہلسنت (کل صفحات: 262) 12..... عشر کے احکام (کل صفحات: 48)  
 13..... توبہ کی روایات و حکایات (کل صفحات: 124) 14..... فیضانِ زکوٰۃ (کل صفحات: 150)  
 15..... احادیثِ مبارکہ کے انوار (کل صفحات: 66) 16..... تربیتِ اولاد (کل صفحات: 187)  
 17..... کامیاب طالب علم کون؟ (کل صفحات: 63) 18..... ٹی وی اور مودی (کل صفحات: 32)  
 19..... طلاق کے آسان مسائل (کل صفحات: 30) 20..... مفتی دعوتِ اسلامی (کل صفحات: 96)  
 21..... فیضانِ چہل احادیث (کل صفحات: 120) 22..... شرح شجرہ قادریہ (کل صفحات: 215)

- 23..... نماز میں اقمہ دینے کے مسائل (کل صفحات: 39) 24..... خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ (کل صفحات: 160)  
 25..... تعارفِ امیرِ اہلسنت (کل صفحات: 100) 26..... انفرادی کوشش (کل صفحات: 200)  
 27..... آیاتِ قرآنی کے انوار (کل صفحات: 62) 28..... نصابِ مدنی قافلہ (کل صفحات: 196)  
 29..... فیضانِ احیاءِ العلوم (کل صفحات: 325) 30..... ضیائے صدقات (کل صفحات: 408)  
 31..... جنت کی دو چابیاں (کل صفحات: 152) 32..... کامیاب استاذ کون؟ (کل صفحات: 43)  
 33..... تنگ دستی کے اسباب (کل صفحات: 33)

### { شعبہ امیرِ اہلسنت }

- 01..... سرکارِ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پیغامِ عطار کے نام (کل صفحات: 49)  
 02..... مقدس تحریرات کے ادب کے بارے میں سوال جواب (کل صفحات: 48)  
 03..... اصلاحِ کاراز (مدنی چینل کی بہاریں حصہ دوم) (کل صفحات: 32)  
 04..... 25 کر سچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام (کل صفحات: 33)  
 05..... دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات (کل صفحات: 24)  
 06..... وضو کے بارے میں وسوسے اور ان کا علاج (کل صفحات: 48)  
 07..... تذکرہ امیرِ اہلسنت قسط سوم (سنت نکاح) (کل صفحات: 86)  
 08..... آدابِ مرعہ کامل (مکمل پانچ حصے) (کل صفحات: 275)  
 09..... بلند آواز سے ذکر کرنے میں حکمت (کل صفحات: 48) 10..... قبر کھل گئی (کل صفحات: 48)  
 11..... پانی کے بارے میں اہم معلومات (کل صفحات: 48) 12..... گونگا مبلغ (کل صفحات: 55)  
 13..... دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں (کل صفحات: 220) 14..... گمشدہ دولہا (کل صفحات: 33)  
 15..... میں نے مدنی برقع کیوں پہنا؟ (کل صفحات: 33) 16..... جنوں کی دنیا (کل صفحات: 32)  
 17..... تذکرہ امیرِ اہلسنت قسط (2) (کل صفحات: 48) 18..... غافلِ درزی (کل صفحات: 36)  
 19..... مخالفتِ محبت میں کیسے بدلی؟ (کل صفحات: 33) 20..... مردہ بول اٹھا (کل صفحات: 32)  
 21..... تذکرہ امیرِ اہلسنت قسط (1) (کل صفحات: 49) 22..... کفن کی سلامتی (کل صفحات: 33)  
 23..... تذکرہ امیرِ اہلسنت قسط (4) (کل صفحات: 49) 24..... کفن کی سلامتی (کل صفحات: 33)  
 25..... چل مدینہ کی سعادت مل گئی (کل صفحات: 32) 26..... بد نصیب دولہا (کل صفحات: 32)

- 27..... معذور بچی مبلغہ کیسے بنی؟ (کل صفحات: 32) 28..... بے قصور کی مدد (کل صفحات: 32)
- 29..... عطاری جن کا غسل میت (کل صفحات: 24) 30..... ہیر و نچی کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 31..... نو مسلم کی درو بھری داستان (کل صفحات: 32) 32..... مدینے کا مسافر (کل صفحات: 32)
- 33..... خوفناک دانتوں والا بچہ (کل صفحات: 32) 34..... فلمی اداکار کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 35..... ساس بہو میں صلح کا راز (کل صفحات: 32) 36..... قبرستان کی چڑیل (کل صفحات: 24)
- 37..... فیضان امیر اہلسنت (کل صفحات: 101) 38..... حیرت انگیز حادثہ (کل صفحات: 32)
- 39..... ماڈرن نوجوان کی توبہ (کل صفحات: 32) 40..... کر سچین کا قبول اسلام (کل صفحات: 32)
- 41..... صلوٰۃ و سلام کی عاشقہ (کل صفحات: 33) 42..... کر سچین مسلمان ہو گیا (کل صفحات: 32)
- 43..... میوزکل شو کا متوالا (کل صفحات: 32) 44..... نورانی چہرے والے بزرگ (کل صفحات: 32)
- 45..... آنکھوں کا تارا (کل صفحات: 32) 46..... ولی سے نسبت کی برکت (کل صفحات: 32)
- 47..... بابرکت روٹی (کل صفحات: 32) 48..... اغوا شدہ بچوں کی واپسی (کل صفحات: 32)
- 49..... میں نیک کیسے بنا (کل صفحات: 32) 50..... شرابی، مؤذن کیسے بنا (کل صفحات: 32)
- 51..... بدکردار کی توبہ (کل صفحات: 32) 52..... خوش نصیبی کی کرنیں (کل صفحات: 32)
- 53..... ناکام عاشق (کل صفحات: 32) 54..... نادان عاشق (کل صفحات: 32)

## عنقریب آنے والے رسائل

01..... V.C.D کی مدنی بہاریں (قسط 3) (رکشہ ڈرائیور کیسے مسلمان ہوا؟)

02..... اولیائے کرام کے بارے میں سوال جواب

03..... دعوت اسلامی اصلاح امت کی تحریک



## تخاريج مكارم الاخلاق

- (١).....(الترغيب والترهيب، كتاب القضاء، باب التهريب من الظلم ودعاء المظلوم، الحديث: ٢٤، ج ٣، ص ١٣١)
- (٢).....(المعجم الاوسط، الحديث: ٦٢٧٣-٦٢٨٣، ج ٤، ص ٣٦٩-٣٧٢)
- (٣).....(الاستذكار للقرطبي، باب ماجاء في حسن الخلق، الحديث: ١٦٧٢، ج ٨، ص ٢٧٩، شامله)
- (٤).....(سنن ابى داؤد، باب في حسن الخلق، الحديث: ٤٧٩٩، ج ٤، ص ٣٣٢)
- (٥).....(الترغيب والترهيب، كتاب الادب، باب الترغيب في الخلق الحسن.....الخ، الحديث: ٤٠٧١، ج ٣، ص ٣٣٠)
- (٦).....(سنن الترمذى، كتاب البر والصلة، الحديث: ٢٠٢٥، ج ٣، ص ٤٠٩ -
- الترغيب والترهيب، كتاب الادب، باب الترغيب في الخلق الحسن.....الخ، الحديث: ٤٠٨٠، ج ٣، ص ٣٣٢)
- (٧).....(جامع الاحاديث، حرف القاف مع الالف، الحديث: ١٥١٢٩، ج ٥، ص ٣٢٥)
- (٨).....(المسند للإمام احمد بن حنبل، حديث جابر بن سمره، الحديث: ٢٠٨٧٤، ج ٧، ص ٤١٠)
- (٩).....(سنن ابى داؤد، كتاب السنه، باب الدليل على زيادة الايمان ونقصانه، الحديث: ٤٦٨٢، ج ٤، ص ٢٩٠)
- (١٠).....(شعب الايمان للبيهقى، باب في حسن الخلق، الحديث: ٨٠٣٨، ج ٦، ص ٢٤٩)
- (١١).....(شعب الايمان، باب في حسن الخلق، الحديث: ٨٠٣٦، ج ٦، ص ٢٤٧)
- (١٢).....(المعجم الكبير، الحديث: ٤٦٣، ج ١، ص ١٧٩)
- (١٣).....(سنن الترمذى، كتاب البر والصلة، باب ماجاء في معاشره الناس، الحديث: ١٩٩٤، ج ٣، ص ٣٩٧)
- (١٤).....(المعجم الاوسط، الحديث: ٨٣٧، ج ١، ص ٢٤٤)
- (١٥).....(شعب الايمان للبيهقى، باب في حسن الخلق، الحديث: ٨١٢٧، ج ٦، ص ٢٧٢)
- (١٦).....(سنن ابن ماجه، كتاب السنه، باب اتباع سنة خلفاء.....الخ، الحديث: ٤٣، ج ١، ص ٣٢ -
- تفسير روح البيان، سورة فرقان، تحت الآيه: ٦٣، ج ٦، ص ٢٤٠، بدون وان سيق انساق)
- (١٧).....(شعب الايمان للبيهقى، باب في الزهد وقصر العمل، الحديث: ١٠٥٦٣، ج ٧، ص ٣٥٥، بتغير قليل)
- (١٨).....(المستدرک للحاكم، كتاب العلم، الحديث: ٤٣٥، ج ١، ص ٣٢٩)
- (١٩).....(سنن الترمذى، كتاب البر والصلة عن رسول الله، باب ماجاء في طلاقه الوجه.....الخ، الحديث: ١٩٧٧، ج ٣، ص ٣٩١، مفهوماً)
- (٢٠).....(شعب الايمان للبيهقى، باب في الزكاة، الحديث: ٣٣٢٨، ج ٣، ص ٢٠٤)
- (٢١).....(تاريخ مدينه دمشق لابن عساكر، الرقم ٥٤٦٤ - عويمر بن زيد بن قيس، ج ٤٧، ص ١٨٧)
- (٢٢).....(الكامل فى ضعفاء الرجال، الرقم ١٦٦٣١٤٢ محمد بن عبد الرحمن بن ابى ليلى، ج ٧، ص ٣٩٤، بتغير قليل)
- (٢٣).....(سنن ابى داؤد، كتاب الادب، باب فى الرفق، الحديث: ٤٨٠٧، ج ٤، ص ٣٣٤)
- (٢٤).....(صحيح البخارى، كتاب الادب باب الرفق فى الامر كله، الحديث: ٦٠٢٤، ج ٤، ص ١٠٦)
- (٢٥).....(مسند البزار، مسند ابى همزه انس بن مالك، الحديث: ٧٠٠٢، ج ٢، ص ٣٢٩)
- (٢٦).....(المسند للإمام احمد بن حنبل، مسند عائشه، الحديث: ٢٤٤٨١، ج ٩، ص ٣٤٥)



- (٢٧).....(سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء فى الرفق، الحديث: ٢٠١٩، ج ٣، ص ٤٠٧)
- (٢٨).....(المسند للإمام احمد بن حنبل، مسند ابى هريره، الحديث: ٨٧٨٢، ج ٣، ص ٢٩٢)
- (٢٩).....(السنن الكبرى للبيهقى، كتاب النكاح، باب ما جاء فى قبلة الجسد، الحديث: ١٣٥٨٧، ج ٧، ص ١٦٤)
- (٣٠).....(شعب الايمان للبيهقى، باب فى حسن الخلق، الحديث: ٨٤٢٤، ج ٦، ص ٣٣٩)
- (٣١).....(مسند ابى يعلى، مسند جابر بن عبد الله، الحديث: ١٨٤٩، ج ٢، ص ٢٢٠)
- (٣٢).....(السنن الكبرى للبيهقى، كتاب آداب القاضى، باب فضل المؤمن القوى..... الخ، الحديث: ٢٠١٧٥، ج ١٠، ص ١٥٣)
- (٣٣).....(المعجم الاوسط، الحديث: ٧٤٧٥، ج ٥، ص ٣٢٢)
- (٣٤).....(صحيح المسلم، كتاب صفة القيامة والجنة والنار، باب لا احد اصبر على..... الخ، الحديث: ٢٨٠٤، ص ١٥٠٦)
- (٣٥).....(المعجم الكبير، الحديث: ٨٥٧٤، ج ٩، ص ١١٠، بتغير قليل)
- (٣٦).....(صحيح المسلم، كتاب البر والصلة، باب فضل من يملك نفسه..... الخ، الحديث: ٢٦٠٨، ص ١٤٠٦)
- (٣٧).....(جامع الاحاديث للسيوطى، مسند انس بن مالك، الحديث: ١٣٠٨٧، ج ١٨، ص ٤٩٣)
- (٣٨).....(المسند للإمام احمد بن حنبل، مسند ابن عمرو، الحديث: ٦٦٤٦، ج ٢، ص ٥٨٧، ما ينحى بدله ما ذاباعدنى)
- (٣٩).....(فيض القدير، تحت الحديث: ٦٠٢٢، ج ٤، ص ٦٢٩)
- (٤٠).....(الزهده لهناد، باب الرحمة، الحديث: ١٣٢٥، ج ٢، ص ٦١٦، شامله)
- (٤١).....(الكامل فى ضعفاء الرجال، الرقم ٥٩٣١٢٣ خالد بن عمرو، ج ٣، ص ٤٥٧)
- (٤٢).....(صحيح البخارى، كتاب الجنائز، باب قول النبى "يعذب الميت..... الخ"، الحديث: ١٢٨٤، ج ١، ص ٤٣٤)
- (٤٣).....(صحيح المسلم، كتاب الفضائل، باب رحمة الصبيان والعيال وتواضعه، الحديث: ٢٣١٩، ص ١٢٦٨)
- (٤٤).....(الترغيب والترهيب، كتاب القضاء وغيره، باب فى شفقة على خلق الله..... الخ، الحديث: ٣٤٤٨، ج ٣، ص ١٥٤)
- (٤٥).....(الترغيب والترهيب، كتاب القضاء وغيره، باب فى شفقة على خلق الله..... الخ، الحديث: ٣٤٥١، ج ٣، ص ١٥٤)
- (٤٦).....(مصنف ابن ابى شيبه، كتاب الادب، باب ما ذكر فى الرحمة من الثواب، الحديث: ١٠، ج ٦، ص ٩٤)
- (٤٧).....(شعب الايمان للبيهقى، باب فى معالجة كل ذنب بالتوبة، الحديث: ٧٢٣٦، ج ٥، ص ٤٤٩)
- (٤٨).....(المعجم الكبير، الحديث: ٥٨٥٤، ج ٦، ص ١٦١، رحمتها بدله افرحمتها)
- (٤٩).....(المسند للإمام احمد بن حنبل، بقية حديث معاوية بن قره، الحديث: ١٥٥٩٢، ج ٥، ص ٣٠٤)
- (٥٠).....(سنن الترمذی، كتاب صفة القيامة، باب ٤٨، الحديث: ٢٥٠١، ج ٤، ص ٢٢٢)
- (٥١).....(المسند للإمام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن عمر، الحديث: ٦١٢٢، ج ٢، ص ٤٨٢)
- (٥٢).....(مسند البزار، مسند ابى همزه انس بن مالك، الحديث: ٧٢٧٢، ج ٢، ص ٣٤٥، شامله)
- (٥٣).....(جامع الاحاديث للسيوطى، حرف الهمزه مع الياء، الحديث: ٩٤٤٧، ج ٣، ص ٤١٠)
- (٥٤).....
- (٥٥).....(الترغيب والترهيب، كتاب الحدود، باب الترغيب فى العفو عن القاتل، ج ٣، رقم ١٧، ص ٢١١)

- (٥٦).....(المعجم الكبير، الحديث: ٧٣٩، ج ١٧، ص ٢٦٩)
- (٥٧).....(المستدرک، کتاب التفسیر، باب تحت آية: كنتم خير امة اخرجت للناس، الحديث: ٣٢١٥، ج ٣، ص ١٢)
- (٥٨).....(سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی خلق النبی، الحديث: ٢٠٢٣، ج ٣، ص ٤٠٩)
- (٥٩).....(المسند للإمام احمد بن حنبل، مسند عائشه، الحديث: ٢٥٠٣٩، ج ٩، ص ٤٥١، بتغير قليل)
- (٦٠).....(مسند البزار، مسند ابی هريره، الحديث: ٨٩٦٧، ج ٢، ص ٤٧٧، شامله)
- (٦١).....(المسند للإمام احمد بن حنبل، مسند عائشه، الحديث: ٢٥٥٣٠، ج ٩، ص ٥٤٤)
- (٦٢).....(فيض القدير، حرف التاء، تحت الحديث: ٣٢٣٣، ج ٣، ص ٢٩٩)
- (٦٣).....(صحيح المسلم، کتاب البر والصلة، باب الاستحباب العفو.....الخ، الحديث: ٢٥٨٨، ص ١٣٩٧)
- (٦٤).....(تاريخ مدينه دمشق لابن عساكر، الرقم ٢١٥٧ الربيع بن يحيى، ج ١٨، ص ٨٤)
- (٦٥).....
- (٦٦).....(صحيح المسلم، کتاب الايمان، باب بيان الدين النصيحة، الحديث: ٥٥، ص ٤٧)
- (٦٧).....(الترغيب والترهيب، کتاب البيوع، باب الترهيب من الغش والترغيب في.....الخ، الحديث: ١٢، ج ٢، ص ٣٦١)
- (٦٨).....
- (٦٩).....(صحيح المسلم، کتاب الايمان، باب الدليل على ان من خصال.....الخ، الحديث: ٤٥، ص ٤٢)
- (٧٠).....(المسند للإمام احمد بن حنبل، حديث معاذ بن جبل، الحديث: ٢٢١٩٣، ج ٨، ص ٢٦٦)
- (٧١).....(كنز العمال، کتاب الفضائل، باب لحوق في القطب والابدال، الحديث: ٣٤٥٩٦، ج ١٢، ص ٨٥)
- (٧٢).....(المصنف لعبد الرزاق، کتاب العلم، باب الرخص والشدائد، الحديث: ٤٩٤٤، ج ١٠، ص ٢٦٠)
- (٧٣).....(المصنف لابن ابی شيبة، کتاب الزهد، حديث ابی قلابه، الحديث: ٨، ج ٨، ص ٢٥٤)
- (٧٤).....
- (٧٥).....(سنن الترمذی، کتاب صفة القيامة، باب ٥٦، الحديث: ٢٥١٧، ج ٤، ص ٢٢٨)
- (٧٦).....(حلية الاولياء، الرقم ٣٩٩ عبد الله بن مبارك، الحديث: ١١٨٥١، ج ٨، ص ١٩٢)
- (٧٧).....(سنن الترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی كراهية لبس.....الخ، الحديث: ٢٨١٨، ج ٤، ص ٣٦٩)
- (٧٨).....(سنن الترمذی، کتاب الفتن، باب ٦٨، الحديث: ٢٢٦٢، ج ٤، ص ١١٢)
- (٧٩).....(سنن الترمذی، کتاب التفسیر، باب سورة مائده، الحديث: ٣٠٦٨، ج ٥، ص ٤١)
- (٨٠).....(المسند للإمام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن عمرو، الحديث: ٦٧٩٨، ج ٢، ص ٦٢١)
- (٨١).....(شعب الايمان لليهقي، باب احاديث في الامر بالمعروف والنهي عن المنكر، الحديث: ٧٥٧٧، ج ٦، ص ٩٢)
- (٨٢).....(المعجم الكبير، الحديث: ١٣٣٣٤، ج ١٢، ص ٢٧٤)
- (٨٣).....(المعجم الكبير، الحديث: ٥٨١٢، ج ٦، ص ١٥٠)
- (٨٤).....(الدر المنثور، سورة الانبياء، تحت الآية: ٢١، ج ٥، ص ٦٢٢)

- (٨٥).....(المعجم الاوسط، الحديث: ٤٥٠٤، ج ٣، ص ٢٥٤)
- (٨٦).....(صحيح المسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل الاجتماع على تلاوة.....الخ، الحديث: ٢٦٩٩، ص ١٤٤٧)
- (٨٧).....(مسند ابى يعلى الموصلى، الحديث: ٣٤٦٥، ج ٣، ص ٢٣٢)
- (٨٨).....(الفردوس بمانور الخطاب، باب الميم، الحديث: ٦١١١، ج ٢، ص ٢٨٦)
- (٨٩).....(صحيح البخارى، كتاب المظالم والغضب، باب نصر المظلوم، الحديث: ٢٤٤٦، ج ٢، ص ١٢٧)
- (٩٠).....(شرح السنة للبغوى، كتاب البر والصلة، باب تعاون المؤمن وتراحيمهم، الحديث: ٣٣٥٣، ج ٦، ص ٤٥٣)
- (٩١).....(شعب الايمان للبيهقى، باب فى التعاون على البر والتقوى، الحديث: ٧٦٧٨، ج ٦، ص ١٢٣)
- (٩٢).....(سنن ابى داؤد، كتاب الادب، باب فى النصيحة والحيطة، الحديث: ٤٩١٨، ج ٤، ص ٣٦٥)
- (٩٣).....(مسند البزار، مسند عبد الله بن عباس، الحديث: ٥٧١٤، ج ٢، ص ٢٣٦، شامله)
- (٩٤).....(حلية الالياء، يزيد بن ابان رقاشى، الحديث: ٣١٧٣، ج ٣، ص ٦٢، من اضاف مؤمنا بدله من خدم مؤمنا)
- (٩٥).....(مسند ابى يعلى الموصلى، حديث سعد بن سنان عن انس، الحديث: ٤٢٨٠، ج ٣، ص ٤٥٢)
- (٩٦).....(مسند ابى يعلى الموصلى، حديث سعد بن سنان عن انس، الحديث: ٤٢٥٠، ج ٣، ص ٤٤٥)
- (٩٧).....(سنن ابى داؤد، كتاب الزكوة، باب فى حقوق المال، الحديث: ١٦٦٣، ج ٢، ص ١٧٥)
- (٩٨).....(المعجم الكبير، الحديث: ١٦٥٠، ج ٢، ص ١٥٦)
- (٩٩).....(صحيح البخارى، كتاب النفقات، باب فضل النفقة على الاهل، الحديث: ٥٣٥٣، ج ٣، ص ٥١١)
- (١٠٠).....(المسند للامام احمد بن حنبل، مسند ابى هريره، الحديث: ٨٧٤٠، ج ٣، ص ٢٨٥)
- (١٠١).....(المعجم الاوسط، الحديث: ٩٢٩٢، ج ٦، ص ٤٢٩، بدون اجرى له.....الى يوم القيامة)
- (١٠٢).....(الادب المفرد، باب فضل من يعول يتيمًا بين ابويه، الحديث: ١٣٣، ص ٥٨)
- (١٠٣).....(الادب المفرد، باب خير بيت فيه.....الخ، الحديث: ١٣٧، ص ٥٨)
- (١٠٤).....(مجمع الزوائد، كتاب البر والصلة، باب ماجاء فى الايتام والارامل والمساكين، الحديث: ١٣٥١٢، ج ٨، ص ٢٩٣، مفهوماً)
- (١٠٥).....(المعجم الاوسط، الحديث: ٨٨٢٨، ج ٦، ص ٢٩٦)
- (١٠٦).....(شعب الايمان للبيهقى، باب فى رحم الصغير وتوقير الكبير، الحديث: ١١٠٣٦، ج ٧، ص ٤٧٢، بتغير قليل)
- (١٠٧).....(شعب الايمان للبيهقى، باب فى رحم الصغير وتوقير الكبير، الحديث: ١١٠٣٤، ج ٧، ص ٤٧٢)
- (١٠٨).....(المعجم الكبير، الحديث: ٦٦٩، ج ٩، ص ٣٠٠)
- (١٠٩).....
- (١١٠).....(المعجم الاوسط، الحديث: ٤٨٦٥، ج ٣، ص ٣٧٠)
- (١١١).....(المسند للامام احمد بن حنبل، حديث عبد الله بن يزيد خطمى انصارى، الحديث: ١٨٧٦٦، ج ٦، ص ٤٥٤)
- (١١٢).....(المعجم الكبير، الحديث: ١٠٠٤٧، ج ١٠، ص ٩٠)
- (١١٣).....(المسند للامام احمد بن حنبل، حديث ابى موسى اشعرى، الحديث: ١٩٥٠٤، ج ٧، ص ١٢٣)

- (١١٣).....(المعجم الاوسط، الحديث: ١٥٦، ج ١، ص ١٥٦)
- (١١٥).....(الفردوس بمأثور الخطاب، باب التاء، الحديث: ٢١٥٥، ج ١، ص ٢٩٧)
- (١١٦).....(الفردوس بمأثور الخطاب، باب اللام، فصل لو، الحديث: ٥١٢٨، ج ٢، ص ١٩٩)
- (١١٧).....(صحيح المسلم، كتاب الزكوة، باب بيان ان اسم الصدقة.....الخ، الحديث: ١٠٠٩، ص ٥٠٤)
- (١١٨).....(الموسوعة لابن ابى الدنيا، كتاب قضاء الحوائج، باب فى فضل المعروف، الحديث: ٤، ج ٤، ص ١٤١)
- (١١٩).....(المعجم الاوسط، الحديث: ٦٨٠٥، ج ٥، ص ١٥٣)
- (١٢٠).....(شعب الايمان للبيهقى، باب فى حسن الخلق، الحديث: ٨٠١٢، ج ٦، ص ٢٤١)
- (١٢١).....(مسند ابى داؤد طيالسى، الجزء الاول، حديث عثمان بن عفان، ص ١٤)
- (١٢٢).....(عمدة القارى شرح صحيح البخارى، كتاب الايمان، باب امور الايمان، تحت الحديث: ٩، ج ١، ص ١٩٦)
- (١٢٣).....(معرفة الصحابة لابی نعيم، الرقم ١٩٤٣ عبداً ابو عبد الرحمن، الحديث: ٤٨٠٦، ج ٣، ص ٣٢٨)
- (١٢٤).....(المسند للامام احمد بن حنبل، حديث عقبه بن عامر جهني، الحديث: ١٧٣١٣، ج ٦، ص ١٢٢)
- (١٢٥).....(شعب الايمان للبيهقى، باب فى الرجا من الله، الحديث: ١٠٥٠، ج ٢، ص ٢٠)
- (١٢٦).....(المعجم الكبير، الحديث: ٣٧١٨، ج ٤، ص ٨٤)
- (١٢٧).....(الترغيب والترهيب، كتاب القضاء، باب الترهيب من الظلم.....الخ، الحديث: ٣٤١٥، ج ٣، ص ١٤٢، بتغيير قليل)
- (١٢٨).....(صحيح المسلم، كتاب البر والصلة، باب تحريم الظلم، الحديث: ٢٥٧٨، ص ١٣٩٤)
- (١٢٩).....(المعجم الاوسط، الحديث: ٣٦، ج ١، ص ٢٠)
- (١٣٠).....(صحيح البخارى، كتاب الزكوة، باب التحريض على الصدقة والشفاعة فيها، الحديث: ١٤٣٢، ج ١، ص ٤٨٣)
- (١٣١).....(شعب الايمان، باب فى تعاون على البر والتقوى، الحديث: ٧٦٨٣-٧٦٨٣، ج ٦، ص ١٢٤)
- (١٣٢).....(المعجم الاوسط، الحديث: ٣٥٧٧، ج ٢، ص ٣٧٤)
- (١٣٣).....(سنن الترمذى، كتاب الفتن، باب ماجاء افضل الجهاد، الحديث: ٢١٨١، ج ٤، ص ٧٢، كلمة حق بدله عدل)
- (١٣٤).....(مشكوة المصابيح، كتاب الآداب، باب الشفقة والرحمة على الخلق، الحديث: ٤٩٨٢، ج ٢، ص ٢١٥)
- (١٣٥).....(البحر الزخار المعروف بمسند البزار، مسند عمران بن حصين، الحديث: ٣٥٤٢، ج ٩، ص ٣١)
- (١٣٦).....(شعب الايمان للبيهقى، باب فى التعاون على البر والتقوى، الحديث: ٧٦٣٧، ج ٦، ص ١١١)
- (١٣٧).....(سنن ابى داؤد، كتاب الادب، باب من رد عن مسلم غيبة، الحديث: ٤٨٨٤، ج ٤، ص ٣٥٥)
- (١٣٨).....(المعجم الكبير، الحديث: ٤٣٣، ج ٢٠، ص ١٩٤)
- (١٣٩).....(جامع الاحاديث للسيوطى، حرف الهمزة مع الفاء، الحديث: ٣٤٩٥، ج ٢، ص ١٣)
- (١٤٠).....(شعب الايمان للبيهقى، باب فى الاقتصاد فى النفقة.....الخ، الحديث: ٦٥٦٨، ج ٥، ص ٢٥٤)
- (١٤١).....(شرح صحيح البخارى لابن بطلال، كتاب الادب، باب المداراة مع الناس، ج ٩، ص ٣٠٥)
- (١٤٢).....(صحيح ابن حبان، كتاب السير، باب فضل الجهاد، فصل ذكر البيان بان قوله فقد غزا.....الخ، الحديث: ٤٦١٣، ج ٧، ص ٧١)

(١٢٣)..... (صحيح المسلم، كتاب الاماره، باب فضل اعانة الغازي..... الخ، الحديث: ١٨٩٥، ص ١٠٥٠)

(١٢٣)..... (المصنف لابن ابى شيبه، كتاب الجهاد، باب ما ذكر في فضل الجهاد..... الخ، الحديث: ٢٥١، ج ٤، ص ٥٩٩)

(١٢٥)..... (السنن الكبرى للبيهقي، كتاب الحج، باب النيابة في الحج..... الخ، الحديث: ٩٨٥٥، ج ٥، ص ٢٩٣)

..... (١٢٦)

(١٢٤)..... (المسند للامام احمد بن حنبل، حديث عباده بن صامت، الحديث: ٢٢٨١٩، ج ٨، ص ٤١٢)

(١٢٨)..... (سنن ابى داود، كتاب الادب، باب في تنزيل الناس منازلهم، الحديث: ٤٨٤٣، ج ٤، ص ٣٤٤)

(١٢٩)..... (سنن الترمذی، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في اجلال الكبير، الحديث: ٢٠٢٩، ج ٣، ص ٤١١)

(١٥٠)..... (كنز العمال، كتاب الصحبه من قسم الاقوال، باب الايمان، الحديث: ٢٥٤٩٥، ج ٩، ص ٦٦)

(١٥١)..... (المستدرک للحاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب تكريم المسلم بالقاء..... الخ، الحديث: ٦٦٠١، ج ٤، ص ٧٨٣)

(١٥٢)..... (سنن الترمذی، کتاب الادب، باب ما جاء في كراهة رد الطيب، الحديث: ٢٧٩٩، ج ٤، ص ٣٦٢)

(١٥٣)..... (سنن الترمذی، کتاب صفة القيامة، باب ٤٢، الحديث: ٢٤٩٣، ج ٤، ص ٢١٩)

(١٥٣)..... (مجمع الزوائد، کتاب الايمان، باب اى العمل افضل..... الخ، الحديث: ٢٠٢ - ٢٠١، ج ١، ص ٢٢٥ - ٢٢٤)

(١٥٥)..... (مجمع الزوائد، کتاب الايمان، باب اى العمل..... الخ، الحديث: ٢١٠، ج ١، ص ٢٢٧)

(١٥٦)..... (المسند للامام احمد بن حنبل، حديث صهيب بن سنان، الحديث: ٢٣٩٨١، ج ٩، ص ٢٤٠)

(١٥٤)..... (المستدرک للحاکم، کتاب التفسير، باب اطعام المسلم السغبان..... الخ، الحديث: ٣٩٩، ج ٣، ص ٣٧٢)

(١٥٨)..... (المعجم الكبير، الحديث: ٤٦٩، ج ٢٢، ص ١٨٠)

(١٥٩)..... (شعب الايمان للبيهقي، باب في الزكوة، فصل في الطعام وسقى الماء، الحديث: ٣٣٦٨، ج ٣، ص ٢١٧)

(١٦٠)..... (المعجم الاوسط، الحديث: ٤٧٢٩، ج ٣، ص ٣٢٤)

(١٦١)..... (مسند ابى يعلى الموصلى، مسند جابر بن عبد الله، الحديث: ٢٠٤١، ج ٢، ص ٢٨٨)

(١٦٢)..... (سنن ابن ماجه، کتاب الاطعمة، باب الضيافة، الحديث: ٣٣٥٦، ج ٤، ص ٥١)

(١٦٣)..... (مسند ابى يعلى الموصلى، مسند انس بن مالك، الحديث: ٣٤٠٧، ج ٣، ص ٢١٤)

(١٦٣)..... (تمهيد الفرش في الخصال موجبة لظل العرش للسيوطي، ذكر السبعين اللتين..... الخ، ص ٨، مكتبه مشكاة الاسلاميه)

(١٦٥)..... (الكنى والاسماء لدولابى، باب من كنى ابو يحيى، الحديث: ٢٠٨١، ج ٣، ص ١١٨٨، بر دبدله يشيع، دار ابن حزام ١٤٢١، شامله)

(١٦٦)..... (الفردوس بماثور الخطاب، باب الميم، الحديث: ٦٠٥٠، ج ٢، ص ٢٨١)

(١٦٤)..... (المستدرک للحاکم، کتاب صلاة التطوع، باب صلاة الحاجة، الحديث: ١٢٤٠، ج ١، ص ٦٣١)

(١٦٨)..... (السنن الكبرى للبيهقي، كتاب الحج، باب فضل الحج والعمرة، الحديث: ١٠٣٩٠، ج ٥، ص ٤٣٠، لين الكلام بدله طيب الكلام)

(١٦٩)..... (شعب الايمان للبيهقي، باب في اكرام الضيف، فصل في التكلف للضيف، الحديث: ٩٦٢٧، ج ٧، ص ١٠٠)

(١٤٠)..... (صحيح المسلم، كتاب البر والصلة والآداب، باب فضل عيادة المريض، الحديث: ٢٥٦٩، ص ١٣٨٩)

(١٤١)..... (كنز العمال، كتاب الضيافة من قسم الافعال، الحديث: ٢٥٩٦٧، ج ٥، جز ٩، ص ١١٨)

.....(١٤٢)

.....(١٤٣).....(تفسير قرطبي، سورة القصص، تحت الآية: ٨٣، ج ٧، ص ٢٤٠)

.....(١٤٣)

.....(١٤٥)

.....(١٤٦).....(المصنف لابن ابى شيبة، كتاب الادب، باب ما ذكر فى الشح، الحديث: ١٤-١٣، ج ٦، ص ٢٥٤)

.....(١٤٧)

.....(١٤٨).....(شعب الايمان للبيهقي، باب فى الزكاة، فصل فيما جاء فى الايثار، الحديث: ٣٤٨١، ج ٣، ص ٢٥٩، بتغير قليل)

.....(١٤٩).....(شعب الايمان للبيهقي، باب فى اكرام الضيف، فصل فى التكلف للضيف..... الخ، الحديث: ٩٦٣٨، ج ٧، ص ١٠٢،)

.....(١٨٠).....(حلية الاولياء، الرقم ٢٥٤ خشمه بن عبد الرحمن، الحديث: ٤٩٧٤، ج ٤، ص ١٢١)

.....(١٨١).....(حلية الاولياء، الرقم ١٩٣ ابن سريين، الحديث: ٢٣٢١، ج ٢، ص ٣٠٥)

.....(١٨٢).....(حلية الاولياء، الرقم ١٩٣ ابن سريين، الحديث: ٢٣٢٣، ج ٢، ص ٣٠٥)

.....(١٨٣)

.....(١٨٤).....(مجمع الزوائد، كتاب اطعمه، باب فى الحلوى، الحديث: ٧٩٩١، ج ٥، ص ٤٦، بتغير قليل)

.....(١٨٥).....(تاريخ مدينه دمشق لابن عساكر، الرقم ٤٤٥٦ عبيد الله بن عباس، ج ٣٧، ص ٤٨٠)

.....(١٨٦).....(تاريخ مدينه دمشق لابن عساكر، الرقم ٤٤٥٦ عبيد الله بن عباس، ج ٣٧، ص ٤٧٢)

.....(١٨٧).....(تاريخ مدينه دمشق لابن عساكر، الرقم ٤٤٥٦ عبيد الله بن عباس، ج ٣٧، ص ٤٨١، بدون او مثل ذلك من الجزور من الغنم)

.....(١٨٨).....(تاريخ مدينه دمشق لابن عساكر، الرقم ٤٤٥٦ عبيد الله بن عباس، ج ٣٧، ص ٤٧٢)

.....(١٨٩).....(اسد الغابة فى معرفة الصحابة لابن اثير، الرقم ٣٦٠٤ عدى بن حاتم، ج ٤، ص ١٢)

.....(١٩٠)

.....(١٩١).....(كتاب الدعاء لطبراني، باب القول عند لبس الثياب، الحديث: ٣٩٣، ص ١٤٢)

.....(١٩٢).....(سنن الترمذى، كتاب صفة القيامة، الحديث: ٢٤٥٧، ج ٤، ص ٢٠٤)

.....(١٩٣).....(صحيح البخارى، كتاب الادب، باب الوصاة بالجار، الحديث: ٦١٠٥، ج ٤، ص ١٠٤)

.....(١٩٤).....(المسند للحميدى، احاديث عبد الله بن عمرو بن عاص، الحديث: ٥٩٣، ج ٢، ص ٢٧٠)

.....(١٩٥).....(المعجم الكبير، الحديث: ٧٥٢٣، ج ٨، ص ١١١)

.....(١٩٦).....(مسند ابى يعلى الموصلى، الحديث: ٣٤٦٥، ج ٣، ص ٢٣٢)

.....(١٩٧).....(صحيح البخارى، كتاب الادب، باب من كان يوم من بالله..... الخ، الحديث: ٦٠١٩، ج ٤، ص ١٠٥)

.....(١٩٨).....(صحيح البخارى، كتاب الادب، باب من كان يوم من بالله..... الخ، الحديث: ٦٠١٨، ج ٤، ص ١٠٥)

.....(١٩٩).....(الترغيب والترهيب، كتاب البر والصلة وغيرها، باب الترهيب من اذى الجار..... الخ، الحديث: ٣٩١١، ج ٣، ص ٢٨٧)

.....(٢٠٠).....(جامع العلوم والحكم، الحديث: الخامس عشر، ص ١٧٣)



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْہِ تَزِیِّنَ اَوَّلَہٗ وَتُکَلِّمُہٗ بِسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَسْمَہِ مِنْ اَسْمَیْہِ الْاَرْشَدِیَّةِ بِسْمِہِ اَرْشَدِہٖ اَلرَّحْمٰنِ اَرْشَدِہٖ

## سنت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تَلْخِیْصِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے محبے محبے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنتیں بھیجی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو **فیضانِ مدینہ** محلّہ سودا گران پُرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی اِحتِاج ہے، عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ فکّرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُرکے اپنے یہاں کے ذمہ دار جمع کروانے کا معمول بنالچھے، اِن شَاَہِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکَت سے پانچو سٹ بجے گناہوں سے غُرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کُڑھنے کا ذمہ بنے گا، ہر اسلامی بھائی اپنا بیڑہ بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِن شَاَہِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ

اپنی اصلاح کے لیے مَدَنی انعامات پُرمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے مَدَنی قافلوں میں سفر کرتا ہے۔ اِن شَاَہِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ

## مکتبہ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: حمید سہیل کھانا، فون: 021-32203311
- راولپنڈی: الطول اور پناؤ مکمل چاک، اقبال روڈ، فون: 051-5553765
- لاہور: داتا گوردوارہ، کت گنگا علی روڈ، فون: 042-37311679
- پشاور: فیضانِ مدینہ کنگرگ، فیر 1 اور سترہ صد،
- سرمد آباد (ضلع پشاور): اکن پور، فون: 041-2632625
- مٹان پور: ڈومل چاک، سیرکانہ، فون: 068-5571686
- کشمیر: چاک مہو، سرج، فون: 058274-37212
- نوبل شاہ: پیکار بازار، ڈسٹریکٹ کٹر، فون: 244-4362145
- مہاراجہ: فیضانِ مدینہ، اکی ڈائن، فون: 022-2620122
- سکر: فیضانِ مدینہ، اڈا، فون: 071-6619195
- مٹان: نزدیکی، مہو، اکن، پور، فون: 061-4511192
- گوردوارہ: فیضانِ مدینہ، فیر، سون، گوردوارہ، فون: 055-4225653
- کٹنا: کٹنا، اڈا، فون: 044-2550767
- گوردوارہ: مرکز، اڈا، کت، اڈا، فون: 048-6007128

فیضانِ مدینہ محلّہ سودا گران پُرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (اکھری)

فون: 4125858، 4921389-93/4126999، فیکس: 4125858

Email: maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net

مکتبہ المدینہ  
(دعوتِ اسلامی)